Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 23 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Thursday, 23rd January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۲ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ۲۲ رجب المرجب ● جمعرات ۲۳ جنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

کہ امام لوگوں کو نماز پڑھاتے ہیں۔ پس اگر امام نے ٹھیک نماز پڑھائی تو اس کا ثواب تمہیں ملے گا اور اگر غلطی کی تو بھی (تمہاری نماز کا) ثواب تم کو ملے گا اور غلطی کا وبال ان پر رہے گا۔

(صحیح بخاری : 694)

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

نتیش کمار نے بی جے پی کو دیا زوردار جھٹکا، جنتا دل یو نے منی پور میں بی جے پی سے حمایت واپسی کا کیا اعلان!

پٹنہ، 22 جنوری: بہار میں بی جے پی کے ساتھ مل کر حکومت چلانے والی جنتا دل یو نے منی پور میں بی جے پی کو زوردار جھٹکا دیا ہے۔ نتیش کمار کی پارٹی جنتا دل یو نے آج (22 جنوری) بی جے پی کی منی پور حکومت کو حمایت نہ دینے کا فیصلہ کر سیاسی ہلچل میں اضافہ کر دیا ہے۔ اب ریاستی اسمبلی میں جنتا دل یو کے واحد رکن اسمبلی محمد عبدالناصر اپوزیشن کی بنچ پر بیٹھے دکھائی دیں گے۔

قابل ذکر ہے کہ تقریباً 2 سالوں سے تشدد کا سامنا کر رہی ریاست منی پور میں نظام قانون کو لے کر بی جے پی پر پہلے ہی سوالات اٹھتے رہے ہیں۔ جنتا دل یو کی حمایت واپسی سے حکومت کو خطرہ تو نہیں لیکن یہ ایک جھٹکا ضرور ہے۔ منی پور میں 2022 میں ہوئے اسمبلی انتخاب کے دوران جنتا دل یو نے 6 سیٹیں جیتی تھیں۔ انتخاب کے چند ماہ بعد ہی 5 اراکین اسمبلی بی جے پی میں چلے گئے تھے۔ اس سے برسر اقتدار پارٹی بی جے پی کے اراکین اسمبلی کی تعداد بڑھ گئی تھی۔ جنتا دل یو کے پاس صرف ایک رکن اسمبلی رہ گیا تھا، اور اب موجودہ سیاسی ماحول میں پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ بی جے پی کو حما نہیں دے (باقی صفحہ 2 پر)

پلیسز آف ورشپ ایکٹ معاملہ میں مرکزی حکومت قصداً جواب داخل نہیں کر رہی، متھرا شاہی مسجد عیدگاہ کمیٹی کا سنگین الزام

22 جنوری: متھرا کی شاہی مسجد عیدگاہ کمیٹی نے مرکزی حکومت پر ایک سنگین الزام عائد کیا ہے۔ کمیٹی کا کہنا ہے کہ مرکزی حکومت قصداً 'پلیسز آف ورشپ ایکٹ 1991' معاملے میں اپنا جواب داخل نہیں کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں مسجد کمیٹی نے 21 جنوری کو سپریم کورٹ کا رخ کیا ہے۔ عدالت عظمیٰ میں داخل اپنی عرضی میں مسجد کمیٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ عرضیوں پر جواب دینے سے متعلق مرکزی حکومت کے اختیار کو ہٹانے کی ہدایت جاری کی جائے تاکہ کیس (باقی صفحہ 2 پر)

کرناٹک کے یلاپورہ اور رائے چور میں شدید سڑک حادثے، 14 افراد کی موت، کئی سنگین زخمی

22 جنوری: کرناٹک کے یلاپورہ اور رائے چور میں آج دو بڑے سڑک حادثے کی اطلاع ملی ہے۔ ان حادثوں میں 14 افراد کی موت ہوگئی جبکہ تقریباً 30 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ایک طرف شمالی کنڑ ضلع کے یلاپورہ ہائی وے پر ہوئے سڑک حادثے میں 10 لوگوں کی جان چلی گئی ہے وہیں دوسری طرف رائے چور میں ایک گاڑی کے الٹ جانے سے 3 طلبا سمیت 4 لوگوں کی موت ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق شمالی کنڑ ضلع کے یلاپورہ ہائی وے پر خوفناک سڑک حادثہ ہوا۔ یہاں گلا پورہ میں سبزی لے جا (باقی صفحہ 2 پر)

'پشپک ایکسپریس' میں آگ کی افواہ سے کودے مسافروں کو 'کرناٹک ایکسپریس' نے کچلا، کئی ہلاکتوں کا خدشہ

ممبئی، 22 جنوری: مہاراشٹر کے جلگاؤں واقع پرانڈا ریلوے اسٹیشن کے قریب ایک خوفناک حادثہ پیش آیا ہے جس میں کئی لوگوں کی موت کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 'پشپک ایکسپریس' میں آگ لگنے کی افواہ سے بڑی تعداد میں مسافر ٹرین سے کود کر نیچے اترے۔ اسی درمیان دوسرے ٹریک پر آ رہی ٹرین نے کئی مسافروں کو کچل دیا۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں ایک درجن سے زائد افراد کی ہلاکتوں کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے، اور کم از کم 2 درجن افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔

اس حادثہ کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے ایک افسر نے بتایا کہ مہاراشٹر کے جلگاؤں ضلع میں چین پلنگ کے بعد پٹری پر آئی دوسری ٹرین نے مسافروں کو کچل دیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی کی ایک رپورٹ کے مطابق پشپک ٹرین کے کئی مسافر ٹرین میں آگ لگنے کی افواہ سے نیچے اتر گئے اور پھر اپنے کوچ کے سامنے کھڑے ہو کر حقیقت کا پتہ کرنے لگے۔ اس دوران دوسرے ٹریک پر کرناٹک ایکسپریس آئی جس کی زد میں کئی مسافر آ گئے۔ حادثے کی جانکاری ملتے ہی (باقی صفحہ 2 پر)

غزہ میں انسانی امداد کی بلا تعطل آمد کو یقینی بنایا جائے: برطانوی وزیر اعظم

لندن، 22 جنوری (یو این آئی) برطانوی وزیر اعظم کیئر سٹارمر نے اپنے اسرائیلی ہم منصب بنجمن نیتن یاہو کو اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے کہ اتوار کو حماس کے ساتھ جنگ بندی کے نفاذ کے بعد غزہ میں انسانی امداد کی بلا تعطل آمد کو یقینی بنایا جائے۔ سٹارمر نے نیتن یاہو کے ساتھ مستقل اور پرامن حل تک پہنچنے کی طرف کام کرنے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ ایک ایسا حل جو اسرائیل کی سلامتی اور استحکام کی ضمانت دے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ برطانیہ سیاسی عمل کی حمایت کے لیے اپنی طاقت کے مطابق ہر وہ کام کرنے کے لیے تیار ہے جو فلسطینی ریاست کے قیام کا باعث بھی بنے۔ سٹارمر نے نیتن یاہو کے ساتھ دفاع اور سلامتی کے امور پر تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا، خاص طور پر ایرانی خطرے کا مقابلہ کرنے میں تل ابیب اور لندن کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم کرنے پر زور دیا۔ قابل ذکر ہے کہ پندرہ ماہ کی مسلسل جنگ کے بعد گذشتہ اتوار کو حماس اور اسرائیل نے جنگ بندی کے باقاعدہ نفاذ کا اعلان کیا تھا۔ ثالث ممالک کی کوششوں سے جنگ بندی تین مراحل پر مشتمل ہے۔ پہلے مرحلہ 42 دن تک جاری رہے گا جس میں تینتیس اسرائیلی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا اور ان کے بدلے میں اسرائیل اپنی جیلوں سے 1,904 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ اتوار کو ہونے والے تبادلے کی کارروائی میں 90 فلسطینیوں کے بدلے تین اسرائیلیوں کو رہا کیا گیا۔ پہلے مرحلے کے دوران سات دن بعد یعنی اگلے اتوار کو مزید چار اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا۔ معاہدے کے مطابق اگلے ہفتوں میں رہا ہونے والے قیدیوں کی تعداد میں بھی ہفتہ وار تبدیلی آ سکتی ہے، اس طرح چھ ہفتوں کے اختتام پر حوالے کیے جانے والے قیدیوں کی کل تعداد 33 ہو جائے گی۔

ٹرمپ کے فیصلے سے لاکھوں ہندوستانیوں پر ملک بدری کا خطرہ، نیندیں حرام

امریکہ 22 جنوری: ڈونالڈ ٹرمپ امریکہ کے 47 ویں صدر کا حلف لینے کے بعد اپنی ذمہ داریاں سنبھال چکے ہیں۔ وہ ابھی تک کئی ایسے بڑے فیصلے بھی کر چکے ہیں جس نے پوری دنیا کو چونکا دیا ہے۔ ان فیصلوں میں ڈبلیو ایچ او سے باہر جانا، کینیڈا پر ٹیرف لگانا، پیرس آب و ہوا معاہدہ سے الگ ہونا شامل ہے۔ حالانکہ ٹرمپ کے ایک فیصلے کا براہ راست اثر ہندوستانیوں پر بھی پڑنے والا ہے جس نے لوگوں میں زبردست فکرمندی پیدا کر دی ہے۔ یہ فیصلہ غیر قانونی تارکین وطن سے متعلق ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے ایک ایگزیکٹیو آرڈر پر دستخط کر دیا ہے جس کی وجہ سے امریکہ میں غیر قانونی تارکین وطن پر خطرہ منڈلانے لگا ہے۔ اس حکم کے تحت لاکھوں غیر قانونی یا عارضی دستاویز والے غیر ملکی شہریوں پر کارروائی کی جا رہی ہے (باقی صفحہ 2 پر)

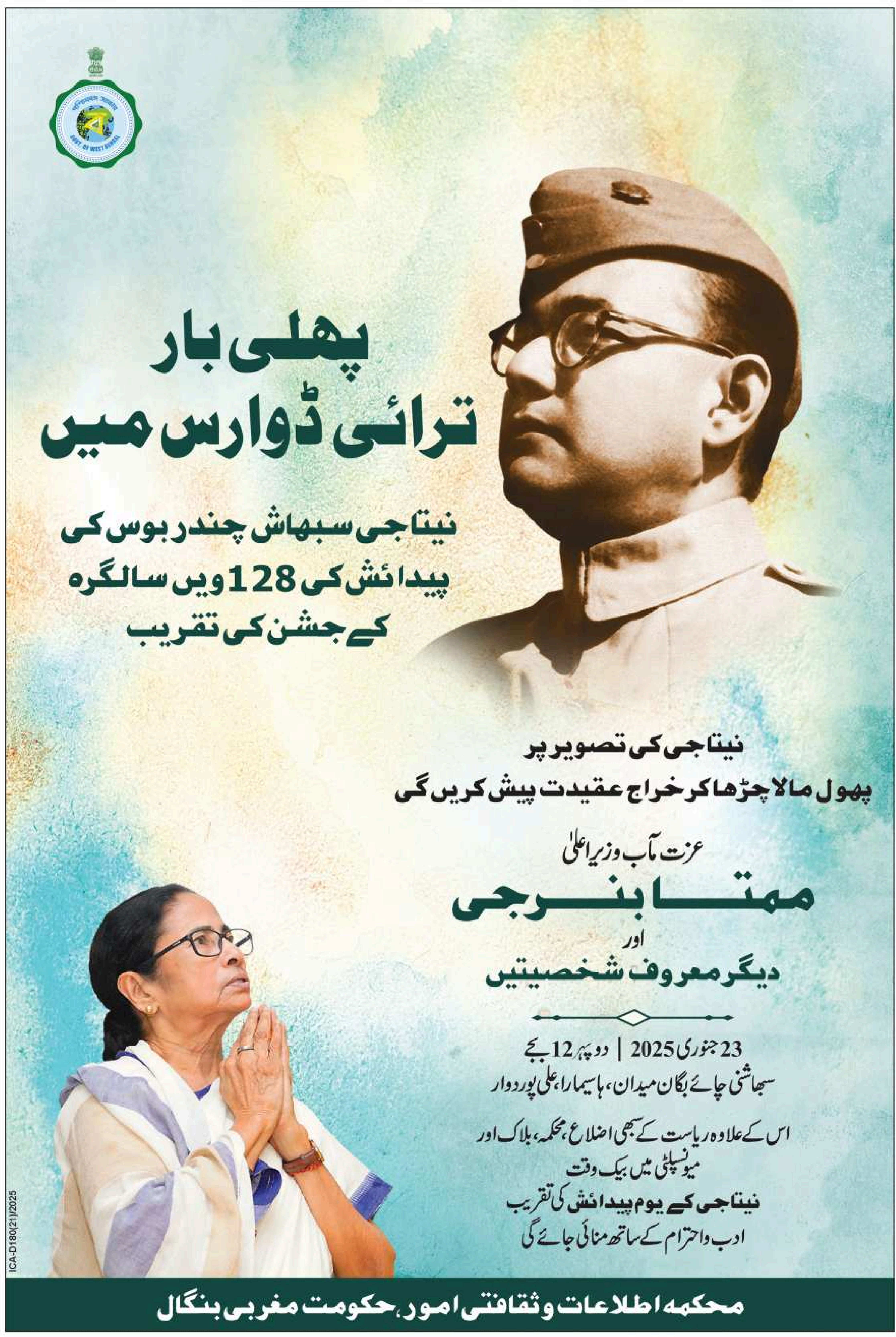

اب سی بی آئی کی سنجے رائے کو پھانسی دلانے کیلئے ہائی کورٹ کی تیاری

کولکاتا،22/جنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاست کے بعد اب سی بی آئی سنجے رائے کو پھانسی دینے کی مانگ کو لے کر ہائی کورٹ جا رہی ہے۔ واضح ہو کہ سیالدہ کی عدالت نے آر جی کار کیس میں سنجے کو عمر قید کا حکم دیا۔ ذرائع کے مطابق مرکزی تفتیشی ایجنسی نچلی عدالت کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں جا رہی ہے۔ دریں اثنا ریاستی حکومت کا ڈاکٹر عصمت دری-قتل کیس میں سزائے موت کا مطالبہ کیا۔ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ میں سماعت کے پہلے دن اس پر بحث ہوئی۔ ریاستی حکومت نے عمر قید کی سزا پانے والے سنجے رائے کو پھانسی دینے کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ اس دن ان کی سماعت جسٹس دیبانشو بساک اور شبر راشدی کی ڈویژن بنچ میں ہوئی۔ شروع میں اس معاملے کی تفتیشی ایجنسی سی بی آئی کے وکیل نے کہا کہ ریاستی حکومت یہ کیس نہیں کر سکتی۔ تفتیشی ایجنسیاں، متاثرین کے لواحقین، جنہیں سزا سنائی گئی ہے، یہ مقدمہ درج کر سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ سزا کے لیے مقدمہ دائر کرنے کا حق کسی کو نہیں ہے۔ اس دلیل کی تردید کرتے ہوئے، ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ بالکل نہیں۔ متاثرہ خاندان نے ریاستی پولس سے شکایت کی۔ جس کی بنیاد پر تفتیش شروع کر دی گئی۔ سزا پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پولس اور ریاستی حکومت کی طرف سے بھی درج کرایا جا سکتا ہے۔ جج نے پوچھا کیا متاثرہ خاندان کو اس کیس کا علم ہے؟ جواب میں ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ نہیں۔ یہ سن کر جج نے سرکاری وکیل سے کہا کہ متاثرہ خاندان کی جانب سے عدالت کے باہر جو رائے ظاہر کی گئی اس کے بارے میں ہمارے پاس کہنے کو کچھ نہیں ہے۔ لیکن کیا ان کے بغیر اس عمل کو چلانا ممکن ہے؟ جج ریاستی حکومت کے وکیل سے یہ بھی جاننا چاہتے ہیں کہ اگر وہ سزا سے مطمئن نہیں تو کون مقدمہ درج کر سکتا ہے۔ اس کے جواب میں ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ متاثرہ خاندان، ریاستی حکومت، سی بی آئی اور مجرمین۔ یہ سن کر جج نے کہا کہ وہ خاندان کا بیان بھی سننا چاہتے ہیں۔ جج جاننا چاہتے ہیں کہ کیا آج کے اندر متوفی ڈاکٹر کے اہل خانہ کو اس بارے میں مطلع کرنا ممکن ہے۔ جواب میں ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ یہ ممکن ہے۔ اس کے بعد جج نے سپریم کورٹ کی ایک ہدایت کا حوالہ دیا جس میں یہ ظاہر کیا گیا کہ تحقیقاتی ایجنسی سی بی آئی اور ریاستی حکومت کی طرف سے مقدمہ درج کیا گیا تھا کہ مناسب سزا نہیں دی گئی۔ تحقیقاتی ایجنسی کا معاملہ تو قبول کیا گیا لیکن ریاستی حکومت کی عرضی قبول نہیں کی گئی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ وہ مقدمہ درج نہیں کر سکتے۔ جس کے جواب میں ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ وہاں ملزم کو بری کر دیا گیا۔ لیکن یہاں صورتحال مختلف ہے۔ پھر جج جاننا چاہتے ہیں کہ آر جی کار میڈیکل کے معاملے میں شکایت کس نے درج کرائی؟ ریاستی حکومت کے مطابق، خاندان کی طرف سے پولس میں شکایت درج کرائی گئی اور اس کی بنیاد پر تحقیقات شروع کر دی گئی۔ جج نے پھر کہا کہ تفتیش سی بی آئی کو سونپ دی گئی ہے۔

وہ انہیں کھانا نہیں دیتے، اس لئے بھاگ آتے ہیں

دوسری ریاستوں سے شیروں کی مسلسل آمد پر وزیر اعلیٰ نے برہمی کا اظہار کیا

علی پور دوار:22 جنوری (عوامی نیوز سروس) شیر بار بار اڈیشہ سے بنگال میں داخل ہو رہے ہیں۔ کبھی زینت، کبھی اس کی ساتھی، ریاست کے متعدد اضلاع میں گھومتے ہیں۔ اور ریاست کے محکمہ جنگلات کے اہلکار کھانا بھول کر جنگل میں ٹائیگر ڈھونڈ رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کو علی پور دوار میں ایک انتظامی میٹنگ کے دوران اس پر برہمی کا اظہار کیا۔ انتظامی اجلاس میں بکسے میں ریزورٹ کی تعمیر کی پیچیدگیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے پھر کہا کہ ہماری طرح اتنے جنگلات کے تحفظات کون کرتا ہے؟ فوراً ہی ریاست کے محکمہ جنگلات کے اہلکار نے کہا، "کوئی اور نہیں کرتا"۔ پڑوسی ریاست پر طنز کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ شیر روز کیوں بھاگتے ہیں؟ وہ کھانا نہیں دیتے، انہیں کھانے کو نہیں ملتا۔ "گاؤں خوف سے کانپ رہے ہیں۔" زینت کو ریاستی محکمہ جنگلات کے اہلکاروں نے پکڑ لیا۔ اس کے بعد، کالیں آنے لگیں، مجھ پر ٹائیگرس کو اڈیشہ واپس کرنے کے لیے دباؤ ڈالا۔ زینت کو بھی راتوں رات واپس بھیج دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس مسئلہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرکز کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی شیر پکڑا جائے کالیں آنا شروع کر دیں اور اسے فوراً واپس بھیج دیں۔ میں نے اسے واپس بھیجا یا نہیں۔ "لیکن تم اپنے شیر کو کنٹرول کیوں نہیں کر سکتے؟" محکمہ جنگلات کے ایک اہلکار نے الزام لگایا کہ یہ پہلا موقع ہے جب مرکز نے اپنی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے ریاست کو شیروں کو پکڑنے کا حکم دیا ہے۔ یہ سن کر ممتا نے ہدایت دی کہ اگر شیر آئے تو ان سے کہو کہ اپنے آدمی بھیج کر شیر کو پکڑیں۔

☆

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

23/ جنوری 2025

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 18 منٹ
ظہر	11 بج کر 48 منٹ
عصر	3 بج کر 43 منٹ
مغرب	5 بج کر 23 منٹ
عشاء	6 بج کر 38 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

کتابی میلہ کا پروگرام گفتگو بیحد کامیابی کے ساتھ جاری

قاضی عبدالودود پر مونو گراف کا اجراء، خوش کلامی اور شام قہقہہ بہت خوب رہا

کولکاتا 22 جنوری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا کل ہند 17 واں اردو کتابی میلہ آج پانچویں دن بیحد کامیاب رہا۔ جب نائب چیئرمین اور ممبر راجیہ سبھا افتتاحی پروگرام کے بعد آج اسٹیج پر جلوہ گر ہوئے جب وہ چاروں دن وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے سلسلے میں مختلف ریاستوں میں ہو رہی میٹنگوں میں شرکت کر رہے تھے جو بیحد ضروری تھا اور اس میں پورے ملک کے اقلیتی فرقوں کی وقف جائیدادوں کو مرکزی حکومت ہڑپنے کی کوشش کر رہی ہے اور اس طرح سے وہ لگاتار چاروں دنوں تک بیحد مصروف رہے۔ پھر وہ آئندہ آنے والے دنوں میں بھی اس اہم ترین میٹنگ میں شرکت کی وجہ سے کتابی میلہ میں ممکن ہے شرکت نہ کر سکیں۔ آج دن کے وقت طلبا و طالبات کے درمیان مذاکرہ ہوا جس میں نسیم عزیزی، مبارک علی مبارکی، وغیرہ جج کے طور پر تھے۔ اس مباحثہ میں بہت سارے بچوں نے حصہ لیا۔ سہ پہر چار بجے گفتگو پروگرام کی صدارت نسیم عزیزی نے کی جس میں میر امن دلی والے (مونوگراف) پر تبصرہ ڈاکٹر حسین احمد زاہدی اور ڈاکٹر عمر غزالی نے تبصرہ کیا اور ڈاکٹر غزالی نے جس حسین پیرائے میں مختصر طور پر فورٹ ولیم کالج کی اردو خدمات یا گہری سازش کو اجاگر کیا۔ اگر وہ اپنی اس بات کو تحریری طور پر سامنے لائیں تو ہر اخبار اسے پہلی فرصت میں شائع کرنے کی کوشش کرے گا۔ ڈاکٹر زاہدی مختصر تبصرہ کو طویل مکالمے میں تبدیل کر دیا جس کی قطعاً ضرورت نہیں تھی۔ شام کو ڈاکٹر شہاب ظفر اعظمی کا مونوگراف قاضی عبدالودود پر اجراء محمد ندیم الحق نے کیا اور پورے میدان میں لوگوں کا مجمع لگا رہا۔ اس پروگرام سے ایس ایم ایس حیدر نے بھی خطاب کیا اور مفید باتیں سامنے رکھیں۔ بعد ازاں خوش کلامی میں احمد بدر اور اثر صدیقی نے حصہ لیا۔ پھر آخری پروگرام شام قہقہہ تھا جس میں سامعین ہنستے ہنستے بے دم ہو گئے۔

مزدوروں کے آخری فرد تک پہنچنا ہمارا مقصد: محمد مختار

کولکاتا: 22 جنوری (عوامی نیوز سروس) مزدوروں کے آخری فرد تک پہنچنا ہمارا مقصد اور نصب العین ہونا چاہئے تاکہ ہر ایک کے حصے میں انصاف آئے۔ ان متذکرہ باتوں کا اظہار خیال مغربی بنگال کانگریس کے نائب صدر اور انٹک کے ضلع سربراہ محمد مختار گارڈن ریچ کرسٹل ہال میں منعقدہ آئی این ٹی یو سی انتظامیہ امور سے جڑے میٹنگ میں اپنے خطاب کے دوران کر رہے تھے جہاں اس موقع پر انٹک کے ریاستی صدر قمر الزمان قمر، تبریز عالم کے علاوہ ریاست اور بیرون ریاست کے متعدد اہم لیڈران موجود تھے۔

تاہم اس دوران جہاں محمد مختار نے ٹریڈ یونین لیڈران کو مزید مستحکم ہو کر عام ورکرز کے مفاد میں کام کرنے کی اپیل کی تو وہیں انہوں نے دہلی کی مودی حکومت اور بنگال کی ترنمول سرکار پر جم کر اسے اپنی تنقید کا نشانہ بھی بنایا انہوں نے وزیر اعظم مودی کی حکومت کو عام لوگوں اور مزدوروں کا کھلے طور دشمن قرار دیا تو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر انہوں نے ریاستی صنعت کو نقصان پہنچانے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ممتا بنرجی کی سرکار میں مسلسل ایک طرف جہاں موجودہ کل کارخانے بند ہوتے جا رہے ہیں تو وہیں ہمارے مزدوروں کے جائز مطالبات کو بھی نظر انداز کیا جا رہا ہے اور آج یہ نوبت آ گئی ہے کہ بہت ساری فیکٹریوں میں ورکرز کو مہنگائی بھتہ کے ساتھ کینٹین جیسے مسائل بھی درپیش ہیں لیکن ان کا پرسان حال کوئی نہیں اس کے ساتھ ہی محمد مختار نے پر عزم انداز میں کہا کہ اب ہمیں ٹھوس اقدامات کرنے ہوں گے ہمیں سڑکوں پر اترنے سے بھی پرہیز نہیں کرنا ہوگا کیونکہ سرکار نے ہمارے لئے لڑائی کے علاوہ سب راستے بند کر دیئے ہیں۔

کھڑگپور جی آر پی میں بدھ کو سالانہ عام اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت ایس آر پی کھڑگپور کی کنوینر شری پچیتو راوت نے کی۔ اجلاس میں ملازمین کے مختلف مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جن میں سے کئی مطالبات بھی اٹھائے گئے۔ طبی مسائل میں مبتلا ملازمین کی شناخت اور مدد کرنے کا عہد کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ چار دیگر اہم تجاویز بھی سامنے آئی ہیں جن میں جی آر پی اہلکاروں کی رہائش کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات بھی شامل ہیں۔ (نور الاسلام خان)

راشن کرپشن کیس میں انیس الرحمان ضمانت پر رہا

کولکاتا:22 جنوری (عوامی نیوز سروس) جیوتی پریہ ملک کے بعد اب انیس الرحمان راشن کرپشن کیس میں ضمانت پر آزاد ہیں۔ تاہم، کئی شرائط کو پورا کرنا ضروری ہے۔ پاسپورٹ عدالت میں جمع کرانا ہوگا۔ تفتیشی افسران کے بلائے جانے پر آپ کو حاضر ہونا چاہیے۔ موبائل فون کو دن میں 24 گھنٹے رکھنا چاہیے۔ سنٹرل انویسٹی گیشن ایجنسی راشن بدعنوانی کے معاملے کی طویل عرصے سے تحقیقات کر رہی ہے۔ بعد میں ای ڈی نے سابق وزیر جیوتی پریو ملک سمیت کئی لوگوں کو گرفتار کیا۔ سابق وزیر کے قریبی کئی تاجر اسکینر پر تھے۔ انہیں بھی پوچھ گچھ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ گزشتہ سال اگست میں ای ڈی نے دیگنگا ترنمول لیڈر انیس الرحمٰن اور ان کے بھائی الف کو راشن بدعنوانی کے معاملے میں طلب کیا تھا۔ پوچھ گچھ 14 گھنٹے تک جاری رہی۔ ان دونوں کو اس رات بعد میں گرفتار کر لیا گیا۔ آج، بچار بھون میں ای ڈی کی خصوصی عدالت کے جج نے انیسور کو ضمانت دے دی۔
معلوم ہوا ہے کہ انیس کو 50 لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے پر ضمانت دی گئی ہے۔ دو ضمانتی بانڈز جن کی مالیت 12,500 ٹکا ہر ایک ہے، کل 25,000 ٹکا۔ اس کے علاوہ انیس کو کئی شرائط کی پابندی کرنی ہوگی۔ پاسپورٹ عدالت میں جمع کرانا ہوگا۔ انیس کو مقررہ سماعت کی تاریخ پر عدالت میں حاضر ہونا پڑے گا۔ تفتیش کی خاطر، آپ کو اس دن حاضر ہونا چاہیے جس دن تفتیشی افسر آپ کو بلائے۔ آپ کو ایک ایسا موبائل نمبر استعمال کرنا چاہیے جو ہمیشہ آن ہو۔ آپ کو وہ نمبر تفتیشی ایجنسی کو فراہم کرنا چاہیے۔ ان سب کے علاوہ گواہوں کو متاثر نہیں کیا جا سکتا۔

جیل پہنچتے ہی سنجے رائے کی مانگ سے جیلر بھی حیران

کولکاتا،22/جنوری: (عوامی نیوز سروس) جیل پہنچنے کے فوراً بعد سنجے رائے نے جیل حکام سے ایک نوٹ بک اور قلم کا مطالبہ کیا۔ حکام نے اس سے اتفاق کیا ہے۔ سنجے رائے کو منگل کے روز پہلی بار چند گھنٹوں کے لیے اپنے سیل سے باہر نکلنے کی اجازت دی گئی تھی جب سے اس کی حیثیت کو زیر سماعت سے عمر قید میں تبدیل کر دیا گیا۔ کولکاتا کے آر جی کار میڈیکل کالج میں 9 اگست 2024 کی رات کو ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا، جس میں ایک ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کر دیا گیا۔ اس معاملے میں قصوروار پائے گئے سنجے رائے کو اب عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ فی الحال اسے کولکاتا کے پریسیڈنسی جیل میں رکھا گیا ہے جہاں جیل انتظامیہ نے اس کی سیکورٹی کے تحت انتظامات کئے ہیں۔ جیل انتظامیہ کا کہنا تھا کہ عمر قید کی سزا پانے والے قیدیوں کو عام طور پر دن میں زیادہ دیر تک سیل سے باہر رہنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ لیکن سنجے رائے کے معاملے میں، وہ سیکورٹی رسک کی وجہ سے سیل تک محدود رہیں گے۔ حکام کا کہنا ہے کہ رائے کو سیل 6 میں تنہا رکھا گیا ہے جہاں 24x7 نگرانی ہوگی۔ سنجے رائے گزشتہ سال 23 اگست سے جیل میں ہیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: نتیش کمار نے بی جے پی

گی۔ منی پور کی جنتا دل یونٹ کے چیف کیش بیرین سنگھ نے گورنر اجئے کمار بھلا کو ایک خط لکھا ہے جس میں پارٹی کے فیصلے سے متعلق جانکاری دے دی ہے۔ جنتا دل یو کی حمایت واپسی کا یہ فیصلہ کونراڈ سنگما کی قیادت والی این پی پی کے ذریعہ گزشتہ سال نومبر ماہ میں حمایت واپسی کے فیصلہ کے چند ماہ بعد ہی لیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے منی پور کی بی جے پی حکومت کو بھلے ہی کوئی خطرہ نہ ہو، لیکن حکومت سے متعلق ایک منفی پیغام ضرور گیا ہے۔

کیش بیرین سنگھ نے گورنر کو تحریر کردہ اپنے خط میں لکھا ہے کہ جنتا دل یو کی منی پور یونٹ ریاست میں بی جے پی کی قیادت والی ریاستی حکومت کی حمایت نہیں کرتی۔ اس لیے ہمارے واحد رکن اسمبلی محمد عبدالناصر کو ایوان میں اپوزیشن رکن اسمبلی مانا جائے۔ حالانکہ ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ نتیش کمار نے منی پور کی بی جے پی حکومت سے حمایت واپسی کا اعلان کیوں کیا۔ اس درمیان پٹنہ سے خبر آ رہی ہے کہ پارٹی نے منی پور میں اپنے ریاستی صدر بیرین سنگھ کو بھی عہدہ سے ہٹا دیا ہے۔ حالانکہ اس سلسلے میں مصدقہ طور پر کچھ بھی سامنے نہیں آیا ہے۔

بقیہ: پلیسز آف ورشپ ایکٹ

آگے بڑھ سکے۔

عدالت عظمیٰ میں داخل اپنی عرضی میں مسجد کمیٹی نے دلیل پیش کی ہے کہ مرکزی حکومت قصداً اپنا جواب داخل نہیں کر رہی ہے، جس کی وجہ متعلقہ فریقین کو مقدمات پر تحریری پریزنٹیشن اور ردعمل داخل کرنے میں پریشانی ہو رہی ہے۔ خصوصاً ان فریقین کو دقت ہو رہی ہے جو پلیسز آف ورشپ ایکٹ 1991 کو چیلنج پیش کیے جانے کی مخالفت کر رہی ہیں۔ مسجد کمیٹی کا کہنا ہے کہ وہ عرضیوں کے ایک گروپ میں دستخط کنندہ ہے اور متھرا میں شاہی مسجد عیدگاہ کے مینجمنٹ کے لیے ذمہ داری ہے۔ الٰہ آباد ہائی کورٹ کے ذریعہ اس طرح کے 17 مقدمات کی سماعت کی جا رہی ہے۔ مسجد کمیٹی نے اپنی عرضی میں یہ بھی مطلع کیا ہے کہ سپریم کورٹ نے گزشتہ سال 12 دسمبر کو جواب داخل کرنے کے لیے مرکزی حکومت کو 4 ہفتہ کا وقت دیا تھا۔ اس کے باوجود اب تک حکومت نے جواب داخل نہیں کیا ہے۔ مسجد کمیٹی کا یہ بھی کہنا ہے کہ مرکز کو پہلی بار مارچ 2021 میں نوٹس جاری کیا گیا تھا اور اس کے بعد کئی بار اوقات میں توسیع کی گئی تھی۔ اس کے باوجود اب تک جواب داخل نہیں کیا گیا ہے۔

بقیہ: کرناٹک کے یلا پورہ اور

رہا ٹرک توازن بگڑ جانے کے بعد ایک ٹرپ سے ٹکرا گیا جس سے اس کے پرخچے اڑ گئے۔ اس حادثے میں 10 لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ 20 افراد زخمی بتائے جاتے ہیں۔ یہ حادثہ صبح تقریباً 4 بجے پیش آیا۔

ایک پولیس افسر نے بتایا کہ جس سبزی کے ٹرک میں وہ سفر کر رہے تھے وہ بدھ کی صبح 50 میٹر گہری گھائی میں گر گیا۔ حادثے کا شکار ہوئے سبھی پھل فروخت کنندگان ساونور سے چلے تھے اور فروخت کرنے کے لیے یلا پور میلے کی طرف جا رہے تھے۔ شمالی کنڑ کے ایس پی ایم نارائن نے کہا کہ ٹرک ساونور-ہبلی روڈ پر جا رہا تھا۔ یہ حادثہ جنگلی علاقے میں ہوا۔

نارائن نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو بتایا کہ صبح تقریباً 4 بجے ایک ٹرک دوسری گاڑی کو سائڈ دینے کے چکر میں ایک دم بائیں طرف چلا گیا اور تقریباً 50 میٹر گہری گھائی میں گر گیا۔ انہوں نے کہا کہ گھائی میں سڑک پر کوئی حفاظتی دیوار نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 10 لوگوں کی موت موقع پر ہی ہو گئی اور دیگر 20 شدید طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو ہبلی کے کے آئی ایم ایس اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

وہیں دوسری طرف ریاست کے رائے چور میں بھی ایک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک گاڑی الٹ جانے سے 4 لوگوں کی موت ہو گئی ہے جبکہ 10 افراد زخمی ہیں۔ حادثہ سندھ نور میں اراگن مار ایمپ کے پاس پیش آیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش رشتہ داروں کو سونپ دی گئی ہے۔ سندھ نور پولیس نے اس معاملے میں مقدمہ درج کر لیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ایک گاڑی طلبا کو لے جا رہی تھی جو نرہری مندر میں پوجا کرنے کے لیے ہمپی کی تیرتھ یاترا پر تھے۔ مہلوکین طلبا کی شناخت آریہ وندن (18)، سچندر (22) اور ابھیلاش (20) کے طور پر ہوئی ہے۔ اس حادثے میں ڈرائیور شیوا (24) کی بھی موت ہو گئی ہے۔ زخمی ہوئے 10 لوگوں کا علاج مقامی اسپتال میں چل رہا ہے۔

بقیہ: پشپک ایکسپریس میں

ریلوے کے افسران اور دیگر اہلکار جائے وقوع پر پہنچ گئے ہیں۔ ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پشپک ایکسپریس پرانڈا ریلوے اسٹیشن پہنچنے والی تھی، تبھی ٹرین کے موٹر مین نے بریک لگایا تو پہیوں سے آگ کی چنگاری نکلنے لگی۔ اس سے مسافروں میں آگ کا خوف پیدا ہو گیا اور یہ افواہ تیزی کے ساتھ ایک کوچ سے دوسرے کوچ میں پھیل گئی۔ اس افواہ سے خواتین و بچوں میں افراتفری پیدا ہو گئی۔ ٹرین میں بیٹھے کئی لوگ جلد از جلد کوچ سے اترنے کو بے تاب نظر آئے۔ کچھ ڈرے سہمے لوگوں نے رکتی ہوئی ٹرین سے کودنا بھی شروع کر دیا۔

افواہ کی وجہ سے ٹرین سے اترنے والے مسافروں کی تعداد تقریباً 40 بتائی جا رہی ہے۔ ان میں سے بیشتر مسافروں نے دوسرے ٹریک پر آ رہی کرناٹک ایکسپریس کو نہیں دیکھا، نتیجہ کار وہ اس کی زد میں آ گئے۔ مہلوکین اور زخمیوں کی حتمی تعداد فی الحال سامنے نہیں آئی ہے، لیکن ایسے اندیشے ظاہر کیے جا رہے ہیں کہ کم از کم 12 لوگوں کی موت جائے وقوع پر ہی ہو گئی۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا ہے۔

بقیہ: ٹرمپ کے فیصلے

میں بڑی تعداد میں ہندوستانی بھی شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق امریکہ میں غیر قانونی دستاویز کے ساتھ رہنے والے ہندوستانیوں کی تعداد تقریباً 725000 ہے۔ ٹرمپ کے اس حکم کے تحت یہ لوگ کارروائی کے دائرے میں آ سکتے ہیں، جس سے انہیں امریکہ سے باہر نکالے جانے کا خطرہ ہے۔ پلیو ریسرچ کی رپورٹ کے مطابق ہندوستانی غیر قانونی تارکین وطن کا تیسرا سب سے بڑا گروپ ہے۔ ان میں سے کئی لوگ فلوریڈا، ٹیکساس، نیویارک اور نیوجرسی میں رہ رہے ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ نے 287 (جی) معاہدہ کے تحت مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہوم لینڈ سیکوریٹی کے تحت غیر ملکیوں کی جانچ، گرفتاری اور حراست کی اجازت دی ہے۔ یہ قدم غیر قانونی طور پر رہ رہے تارکین وطن کی پہچان اور کارروائی میں مقامی ایجنسیوں کے کردار کو اہم بناتا ہے۔ واضح رہے کہ ٹرمپ نے غیر قانونی تارکین وطن کو قومی سلامتی کے لیے خطرہ بتاتے ہوئے اسے ایک قومی ایمرجنسی اعلان کیا ہے۔ ٹرمپ کا ماننا ہے کہ غیر قانونی مائیگریشن کے خطروں سے امریکی لوگوں کو بچانا ان کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے امریکی سرحد پر دیوار کی تعمیر، اریسٹ سینٹر کی تعمیر اور سرحد پر فوج بھیجنے کا بھی حکم دیا ہے۔

کارپوریشن کا ٹینگرا میں جھکی کثیر المنزلہ عمارت کو گرانے کا حکم

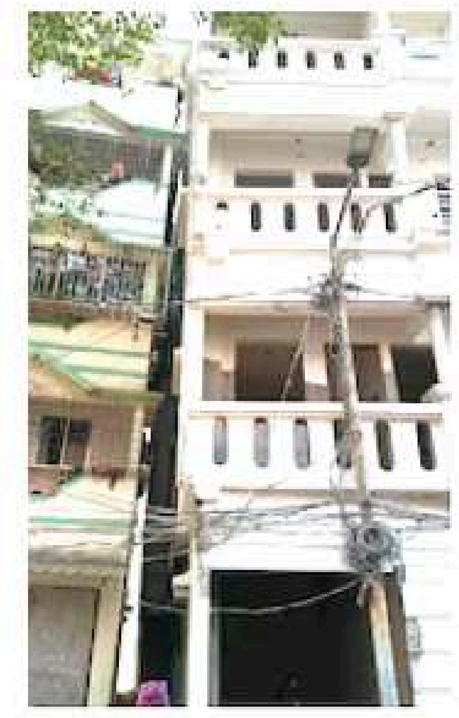

کولکاتا ، 22 جنوری: (عوامی نیوز سروس) باگھا جتین کے بعد ٹینگرہ میں ایک کثیر المنزلہ عمارت جھک گئی ۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے کثیر المنزلہ عمارت کو منہدم کرنے کا حکم دیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ مسماری کا کام جلد شروع کیا جائے۔ میونسپل میئر کونسل کے علاقے میں کثیر المنزلہ عمارت سے بے چین ہے۔ اس لیے فوری کارروائی کی جا رہی ہے۔ تھانہ ٹینگرہ نے پہلے ہی علاقے میں مائیکنگ شروع کر دی ہے۔ میونسپل کا حکم آنے کے بعد ٹینگرہ پولس اسٹیشن نے دو کثیر المنزلہ فلیٹوں کے مکینوں کو وہاں سے نکل جانے کو کہا ہے۔ پولس اہلکار نے کہا کہ اس کثیر المنزلہ عمارت کو گرانے کا کام جمعرات سے شروع ہوگا۔ ہم آپ سے علاقہ خالی کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ ٹینگرہ میں کرسٹوفر روڈ پر زیر تعمیر پانچ منزلہ اونچی عمارت ایک طرف جھکی ہوئی ہے۔ بدھ کی صبح یہ واقعہ سامنے آنے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اس کے آگے تقریباً برابر اونچائی کی ایک اور کثیر المنزلہ عمارت ہے۔ فرش اس پر گر پڑا۔ چونکہ یہ زیر تعمیر تھی، اس کثیر المنزلہ عمارت میں کوئی رہائشی نہیں تھا۔ کچھ معمار تھے۔ وہ سب صحت مند ہیں۔ کولکاتا میونسپل کا وارڈ نمبر 58 میئر پریشد سندیپن ساہا کا علاقہ ہے۔ وہیں عمارت گرنے سے میونسپل کی پریشانی بڑھ گئی۔ مقامی باشندوں کی شکایت ہے کہ ٹینگر کے اس علاقے میں تقریباً کوئی اونچی عمارت نہیں بنائی گئی۔ سب نے غیر قانونی طور پر تعمیر کیا ہے۔ کچھ لوگ یہ دعویٰ بھی کر رہے ہیں کہ علاقے کے کونسلر کو اس بات کا علم ہے۔ شہری خوف میں مبتلا ہیں۔ انہیں خدشہ ہے کہ کسی بھی وقت کثیر المنزلہ مزید گر سکتا ہے۔ اس صورت میں پڑوسی کے گھر کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ پولس کی مائیکنگ کے بعد خوف و ہراس بڑھ گیا۔ رہائشیوں کا کہنا ہیکہ وہ وہاں سے جانے کے لیے کہہ رہے ہیں۔ میونسپل ذرائع کے مطابق کثیر المنزلہ عمارت کو بدھ کی دوپہر خالی کرنے کو کہا گیا ہے۔ متعلقہ حکام کو کثیر المنزلہ عمارت کو گرانے کا کام شروع کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ میئر فرہاد حکیم خود کولکاتا میونسپل کے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ ہیں۔ گزشتہ سال ان کے انتخابی حلقے گارڈن ریچ میں ایک بلند و بالا عمارت گر گئی تھی۔ چند روز قبل باگھا جتن میں کثیر المنزلہ عمارت کا ایک حصہ گر گیا تھا جو کہ میئر کونسل کا علاقہ بھی ہے۔ ایسے ہی واقعات کی وجہ سے میونسپل کی شبیہ خراب ہو رہی ہے۔ اس طرح کے واقعات نے بلدیہ میں اعلیٰ عہدوں پر فائز افراد کی بے چینی میں اضافہ کر دیا ہے۔ باگھا جتن واقعہ کے بعد میئر نے پچھلی بائیں محاذ کی حکومت کو مورد الزام ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا کہ بائیں بازو کے دور میں کثیر المنزلہ عمارتوں کی غیر قانونی تعمیر کی اجازت دی گئی۔ کالونی کے علاقے میں کسی بھی گھر کی مناسب منصوبہ بندی نہیں ہے۔ وہاں سے مکینوں کو نہیں ہٹایا جا سکتا۔ تاہم میئر نے دعویٰ کیا کہ ترنمول حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد نظام میں بہتری آئی ہے۔

اسپتال میں سرجری کے دوران لاپروائی کا الزام، پانچ لاکھ کا جرمانہ

کولکاتا ، 22 جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے اسپتال میں سرجری کے دوران لاپروائی کا الزام لگا ہے۔ ٹیومر مریض کے سینے کے اندر رہ گیا۔ بعد میں ایس ایس کے ایم اسپتال میں دوبارہ سرجری کی گئی اور ٹیومر کو نکال دیا گیا۔ اس واقعے میں ریاستی صحت کمیشن نے مریض کے اہل خانہ کو 5 لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ حکام کو یہ معاوضہ ادا کرنا پڑے گا۔ واضح رہے کہ ہیلتھ کمیشن کے چیئرمین اسیم کمار بنرجی نے کہا کہ اسپتال کی لاپروائی سے متعلق شکایات گزشتہ سال اگست میں درج کی گئی تھیں۔ اسی مناسبت سے ہیلتھ کمیشن میں 29 اگست کو پہلی سماعت ہوئی۔ مریض نے شکایت کی کہ میڈیکا میں سرجری کے بعد اسے سینے میں تکلیف ہے۔ اگرچہ اسپتال کو اس کے بارے میں مطلع کیا گیا تھا، لیکن حکام نے پہلے اس کی شکایت پر توجہ نہیں دی۔ بعد میں مریض کے سینے کے ایکسرے سے معلوم ہوا کہ ایک سسٹ باقی ہے۔ مبینہ طور پر اس کے بعد بھی حکام نے تعاون نہیں کیا۔ مریض نے شکایت کی کہ اسپتال نے اسے مطلع کیا کہ ٹیومر کو ہٹانے کے لیے ایک اور سرجری کی ضرورت ہے۔ لیکن مریض کے لواحقین کو اس کا خرچہ برداشت کرنا پڑے گا۔ انہیں یہ بھی مطلع کیا گیا کہ اس معاملے میں کوئی صحت کی دیکھ بھال یا کوئی میڈی کلیم فوائد دستیاب نہیں ہوں گے۔ مریض کے اہل خانہ نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔ ان کے مطابق یہ صورتحال اسپتال کی غفلت کے باعث پیدا ہوئی ہے۔ اس لیے اگلی سرجری مفت ہونی چاہیے۔ اس کے بعد وہ ایس ایس کے ایم اسپتال گئے اور وہاں ان کی سرجری ہوئی۔ مریض فی الحال صحت مند ہے۔ اسیم نے کہا کہ اس واقعے میں ہم نے میڈیکا سے معاوضے کے طور پر پانچ لاکھ روپے ادا کرنے کو کہا ہے۔ ایسی غلطیاں ضرور ہوتی ہیں۔ کیونکہ سب انسان ہیں۔ لیکن ڈاکٹروں کو زیادہ محتاط رہنا چاہیے۔ مریض کے اہل خانہ نے ایک کروڑ روپے کے معاوضے کا مطالبہ کیا۔ لیکن کمیشن نے اس دعوے کو معقول نہیں سمجھا۔ میڈیکا کو 29 اگست اور 29 نومبر کو دو دن کی سماعت کے بعد جرمانہ ادا کرنے کو کہا۔ جب میڈیکا حکام سے رابطہ کیا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے سنا ہے کہ ایسا کوئی حکم جاری کیا گیا ہے۔ لیکن ہدایات کی کاپی نہیں ملی۔ اسپتال کے حکام متعلقہ دستاویزات کو دیکھنے کے بعد اس پر تبصرہ کریں گے۔

سیالدہ ڈویژن میں 300 لوکل ٹرینیں منسوخ

کولکاتا ، 22 جنوری: (عوامی نیوز سروس) سیالدہ ڈویژن میں 300 لوکل ٹرینیں منسوخ کی جائیں گی۔ بتایا گیا ہے کہ نہ صرف ایک بلکہ مختلف لوکل ٹرینیں منسوخ کی جائیں گی۔ ریلوے کے مطابق سیالدہ ڈویژن میں پانچ دنوں میں 300 لوکل ٹرینیں منسوخ کی جائیں گی۔ ایسٹرن ریلوے کے مطابق جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار اور سوموار کو 300 ٹرینیں منسوخ ہوں گی۔ درحقیقت بالی گھاٹ-بالی ہالٹ روٹ کے درمیان پل کا کام جاری رہے گا۔ اسی لیے جمعرات، جمعہ، سنیچر اور اتوار کو کئی ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ سوموار کو بھی کچھ لوکل ٹرینیں منسوخ رہیں گی۔ کل تعداد 300 ہے۔ لوکل ٹرین کی منسوخی کی مکمل فہرست یہ ہیں۔

سیالدہ-بروئی پاڑہ (1) 32411 (2) 32412، (3) 32413 (4) 32414۔ سیالدہ-کلیانی سیمانت میں (1) اپ 31317: صبح 7.18 بجے سیالدہ روانگی۔ (2) اپ 31333: سیالدہ سے شام 50:4 پر روانگی۔ (3) اپ 31339: سیالدہ سے 8:50PM پر روانگی۔ (4) اپ 31318: صبح 9.15 بجے کلیانی سیمانت سے روانگی۔ (5) اپ 31334: رات 20:8 پر کلیانی سیمانت سے روانگی۔ (6) اپ 31338: رات 12:10 پر کلیانی سیمانت سے روانگی۔

سیالدہ-مدھیم گرام:۔ (1) اپ 33421: صبح 7.32 بجے سیالدہ سے روانگی۔ 2) ڈاؤن 33422: صبح 52:8 بجے مدھیم گرام روانگی۔

سیالدہ-بردوان:۔ (1) اپ 31151: صبح 15:10 بجے سیالدہ سے روانگی۔ (2) ڈاؤن 31152: بردوان سے دوپہر 45:2 پر روانگی۔

سیالدہ-دمدم کنٹونمنٹ: (1) اپ 33411: صبح 9.30 بجے سیالدہ روانگی۔ (2) ڈاؤن 33412: صبح 30:10 بجے دم دم چھاؤنی سے روانگی۔

سیالدہ-دتا پوکر:۔ (1) اپ 33621: سیالدہ سے 6.46 بجے روانگی۔ 2) ڈاؤن 33628: رات 15:8 پر دتا پوکور سے روانگی۔

نئی ہٹی-بنڈیل: (1) اپ 37535: رات 10:12 پر نئی ہٹی سے روانگی۔ (2) اپ 37537: نئی ہٹی سے 1:30 PM پر روانگی۔ (3) اپ 37545: شام 5.18 پر نئی ہٹی روانگی۔ (4) اپ 37529: صبح 8.33 بجے نئی ہٹی روانگی۔ (5) اپ 37521: صبح 40:4 بجے نئی ہٹی روانگی۔ (6) اپ 37523: صبح 6.18 بجے نئی ہٹی روانگی۔ 7) اپ 37555: رات 17:10 پر نئی ہٹی روانگی۔ 8) یوپی 37557: رات 58:11 پر نئی ہٹی روانگی۔ (9) ڈاؤن 37538: بنڈل سے 12:52 PM پر روانگی۔ (10) ڈاؤن 37540: بنڈل سے 2:42 PM پر روانگی۔ (11) ڈاؤن 37548: شام 5.45 پر بنڈیل روانگی۔ (12) ڈاؤن 37532: صبح 9.12 بجے بنڈیل روانگی۔ (13) ڈاؤن 37522: صبح 10:4 پر بنڈیل روانگی۔ (14) ڈاؤن 37524: صبح 5.31 بجے بنڈیل روانگی۔ (15) ڈاؤن 37556: رات 9.45 پر بنڈیل روانگی۔ (16) ڈاؤن 37558: رات 25:11 پر بنڈیل روانگی۔

سیالدہ-ڈانکونی:۔ (1) 32211 (2) 32212 (3) 32213 (4) 32214 (5) 32215 (6) 32216 (7) 32217 (8) 32218 (9) 32219 (10) 32220 (11) 32221 (12) 32222 (13) 3222314 (15) 32224 (16) 32225 (17) 32226 (18) 32227 (19) 32228 (20) 32229 (21) 32230 (22) 32231 (23) 32232 (24) 32233 (25) 32234 (26) 32235 (27) 32236 (28) 32237 (29) 32238 (30) 32239 (31) 32240 (3224132) (33) 32242 (34) 32243 (35) 32245 (36) 32246 (37) 32247 (38) 32248 (39) 32249 (40) 32250 32252۔

سیالدہ-ڈانکونی:۔ (1) اپ 32211: صبح 70:4 بجے سیالدہ سے روانگی۔ (2) اپ 32213: سیالدہ سے صبح 4:58 پر روانگی۔ (3) ڈاؤن 32212: صبح 30:5 بجے ڈانکونی سے روانگی۔ (4) ڈاؤن 32214: ڈانکونی سے صبح 53:5 پر روانگی۔

تکنیکی خرابی کے سبب میٹرو کے منسوخ ہونے سے مسافروں کو پریشانی

کولکاتا، 22 جنوری: (عوامی نیوز سروس) تکنیکی خرابی کے سبب مسلسل یکے بعد دیگرے تین میٹروز منسوخ ہو گئیں۔ جس کی وجہ سے بدھ کی دوپہر ایک کے بعد ایک اسٹیشن پر کافی بھیڑ جمع ہوگی اور مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ دم دم اسٹیشن پر بھیڑ کی بھگدڑ میں ایک خاتون مسافر گر کر زخمی ہو گئی۔ اس واقعہ کو لے کر دم دم اسٹیشن پر کھلبلی مچ گئی۔ کولکاتا میٹرو ریل ذرائع کے مطابق آج دوپہر 12 بجکر 40 بجے دکھنیشور سے کوی سبھاش کے لیے میٹرو کی روانگی کے دوران میکانکی خرابی پیدا ہو گئی۔ میٹرو بالکل شروع نہیں ہو رہی تھی۔ جس کے نتیجے میں میٹرو خالی ہو گئی۔ لائن سے ریک ہٹانے کے بعد سروس دوبارہ شروع ہو گئی۔ میٹرو کے مطابق، اگلی ریک صرف 10 منٹ کے بعد روانہ ہوئی۔ لیکن مسافروں کی شکایت ہے کہ کم از کم تین میٹرو کو لگاتار منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں دکھنیشور سے ایک کے بعد ایک اسٹیشن پر بھیڑ جمع ہونے لگی۔ صورتحال سے نمٹنے کے لیے یکے بعد دیگرے تین میٹرو چلائے گئے۔ وہ بھی ہجوم کو نہ سنبھال سکا۔ بیلگھریا کے رہنے والے پوتول ڈے نے میٹرو میں داخل ہوتے ہی سوار ہونے کی کوشش کی۔ ہم ہر وقت سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی کر رہے ہیں۔

اسمبلی انتخابات سے پہلے نندی گرام میں رام مندر کی تعمیر: شوبھندو

کولکاتا ، 22 جنوری: (عوامی نیوز سروس) اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے اعلان کیا کہ اسمبلی انتخابات سے پہلے نندی گرام میں رام مندر تعمیر کیا جا رہا ہے۔ 6 اپریل کو مندر کا شوبھندو سنگ بنیاد رکھیں گے۔ مندر اپریل 2026 میں کھولا جائے گا۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے ضلع کے دوسرے سرے پر رام مندر کی تعمیر کا اعلان اس وقت کیا جب مشرقی مدنی پور کے دیگھا میں ریاستی حکومت کی پہل کے تحت جگناتھ کلچرل سنٹر مکمل ہوا۔ بدھ کو ایودھیا میں رام للا مندر کے قیام کی پہلی سالگرہ کے موقع پر انہوں نے نندی گرام کے ریاپاڑہ میں شیو مندر کے سامنے یہ اعلان کیا۔

عزت مآب وزیر اعلیٰ
ممتا بنرجی کی
حوصلہ افزائی سے
کمپیوٹر پر مبنی ٹریننگ کیلئے
واک-ان-انٹرویو
WBMDFC محدود سیٹوں کیلئے Webel کے توسط سے کمپیوٹر کی خصوصی ٹریننگ کا اہتمام کر رہا ہے۔ ریاست کے اقلیتی فرقوں (بودھ، عیسائی، جین، مسلمان، پارسی اور سکھ) کے خواہشمند نوجوان لڑکوں، لڑکیوں کو حسب ذیل کورسوں میں داخلہ کیلئے واک-ان-انٹرویو میں شرکت کیلئے مدعو کیا جاتا ہے۔
ٹریننگ کے پورے اخراجات حکومت مغربی بنگال برداشت کرے گی
پوسٹ گریجویٹ سرٹیفیکٹ ان سائبر سیکورٹی
کورس کی مدت: 6 مہینے (ہفتہ میں 5 دن، ہر دن 5 گھنٹے)
اہلیت: سائنس/انجینئرنگ گریجویٹ/MCA/BCA
(ترجیحاً: کمپیوٹر نیٹ ورکنگ) عمر: 21 تا 26 برس
سرٹیفائڈ ایتھیکل ہیکر
کورس کی مدت: 3 مہینے (ہفتہ میں 2 دن، ہر دن 2 گھنٹے)
اہلیت: ہائر سکنڈری (ترجیحاً: لینکس کی استعداد و جانکاری)
عمر: 18 تا 22 برس
ڈپلوما ان ہارڈ ویئر ٹکنولوجی
کورس کی مدت: 6 مہینے (ہفتہ میں 5 دن، ہر دن 3 گھنٹے)
اہلیت: ہائر سکنڈری عمر: 18 تا 22 برس
واک-ان-انٹرویو
بمقام:
'امبر' ڈی ڈی-27/ای، سالٹ لیک، سیکٹر-1، کولکاتا-700 064
انٹرویو کی تاریخ:
28/01/2025
(دن کے 11:00 بجے)
رابطہ کا نمبر:
033-2321-2995
* مزید تفصیلات کیلئے دیکھئے:
www.wbmdfc.org
ICA- D 179 (3)/2025
مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی و مالیاتی کارپوریشن
(حکومت مغربی بنگال کے محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم کے تحت ایک آئینی کارپوریشن)
'امبر' ڈی ڈی-27/ای، سالٹ لیک، سیکٹر-1، کولکاتا-700 064
www.wbmdfc.org 1800-120-2130 (ٹول فری)
WBMDFC

SEVEN POINT PUBLIC SCHOOL
(ENGLISH MEDIUM)
Managing Committee of
The Calcutta Muslim Orphanage
Humbly invites you to the
Inauguration Ceremony
of Seven Point Public School, at 6, Syed Amir Ali Avneue, Kolkata - 700017
On Thursday 23rd January 2025 at 1.00 p.m.
The Following Honorable Guest will Grace the Occasion
MOULANA QUARI FAZLUL RAHMAN
JAVED AHMED KHAN
Minister of Disaster Management & Civil Defence of West Bengal
MOULANA SHAFIQUE QUASMI
DEBASISH KUMAR
M.L.A.& Councillor Ward 85
MMIC Park and Square
BABUL SUPRIYO
Minister-in-Charge
Information Technology & Electronics
Public Enterprises & Industrial Reconstruction Dept. & M.L.A.
MD. NADIMUL HAQUE
Member of Parliament
(Rajya Sabha)
AMIRUDDIN (BOBBY)
Councillor Ward 54, MMIC Market, KMC
Trustee CMO
SAMMI JAHAN
Councillor Ward 64
LIFE MEMBERS AND GENERAL MEMBERS ARE REQUESTED TO ATTEND THE FUNCTION.
All are Welcome
Contact No:
8276819107
033 4407 3770
ABDUL MAJEED
President
ABDUL QAIYUM ANSARI
General Secretary

ماہِ رجب: فضائل و برکتوں کا مہینہ

گزرنے والی ہماری زندگی کتنی نیکیوں میں گزر رہی ہے اور کتنی گناہوں میں گزر رہی ہے ہم نے کبھی اس کا حساب لگانے کی کوشش نہیں کی اور ساتھ ہی ساتھ ہم یہ بھی سوچنے کے لیے تیار نہیں کہ ہم کتنی جلدی سے بڑے ہو رہے ہیں ہماری عمر کتنی جلدی سے بڑھ رہی ہے اور زندگی کے ایام بڑھتی تیزی کے ساتھ گزرتے ہوئے نظر آتے ہیں اب ذرا ہم اس بات پر غور کرے ایسا لگتا ہے کہ ابھی ماہ رجب گزر رہا ہے اور ہمارے سامنے پھر دوسرے ماہ رجب کی آمد ہو رہی ہے اگر ہم اپنی زندگی کا محاسبہ کریں تو ہمیں یقیناً یہ معلوم ہوگا کہ ہم کتنے گناہوں میں ملوث ہیں۔ اس کی وجہ یقیناً یہی ہے کہ ہم ہمارے اعمال کو انجام دیتے وقت نہیں سوچتے کہ کیا غلط ہے اور کیا صحیح

میرے آقا حضور پرنور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دنیا میں اس طرح رہو جیسے کہ ایک مسافر رہتا ہے مسافر جہاں کہیں بھی جاتا ہے تو وہ اس کو اپنا دائمی نہیں سمجھتا بلکہ اپنے لیے عارضی سمجھتا ہے اور ہماری پوری زندگی اسی دنیا کے سلسلے میں ایسے ہے کہ ہم یہاں اتنی تیاری کرتے ہیں جیسے یہیں دائمی طور پر ہماری زندگی یہیں گزرے گی اگر ہم مسافر کی طرح اس دنیا کو سمجھتے تو یقیناً انشاء اللہ ہمارے اعمال من چاہی نہ ہو کہ رب چاہی ہوں گے کیونکہ ہمیں آخرت کی فکر رہے گی اور اللہ کا خوف رہے گا اور اسی گناہوں کی توبہ کرنے کے لیے اللہ رب العزت نے ہمارے سامنے کچھ ایسے بابرکت اور معظم مہینے دیے ہیں جن میں اگر ہم ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگیں تو ان شاء اللہ ضرور ہمارے گناہوں کی مغفرت ہوگی انہی بابرکت مہینوں میں ایک مہینہ ماہ رجب ہے اور حضور پرنور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بابرکت مہینے کے مناسبت سے بہت سی حدیثیں روایت کی ہے آقا کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ماہ رجب کا چاند دیکھ کر دعا کرتے "اللہم بارک لنا فی رجب وشعبان وبلغنا رمضان وفقنا فیہ للصیام والقیام وتلاوۃ القرآن" یعنی اے اللہ ہمارے لیے رجب اور شعبان میں برکت عطا فرما، اور ہمیں رمضان تک پہنچا، اور ہمیں روزے، نماز، تلاوت قرآن کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اس بابرکت مہینے میں اس دعا کو بار بار کریں

اللہ رب العزت قرآن شریف میں ارشاد فرماتا ہے

بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہیں جب سے اس نے آسمان اور زمین بنائے، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔ یہ سیدھا دین ہے تو ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے ہر حال میں لڑو جیسا وہ تم سے ہر وقت لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (سورۃ التوبہ آیۃ 129)

اللہ رب العزت کے نزدیک سال میں بارہ مہینے ہیں انہی بارہ مہینوں میں ایک مہینہ جو قمری سال کے حساب سے ساتواں مہینہ رجب المرجب کا ہے اس میں اللہ تعالی نے بہت سی فضیلتیں بیان کی ہیں

اسلام میں چار مہینے حرام ہیں محرم الحرام، ذوالقعدہ، ذوالحجہ، اور رجب میں قتال کرنا بالکل ممنوع حرام ہے امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمہ اللہ فرماتے ہیں رجب ترجیب سے ماخوذ ہے اور ترجیب کے معنی تعظیم کرنا ہے۔ یہ حرمت والا مہینہ ہے اس مہینہ میں جدال و قتال نہیں ہوتے تھے اس لیے اسے "الاصم رجب" کہتے تھے کہ اس میں ہتھیاروں کی آوازیں نہیں سنی جاتیں۔ اس مہینہ کو "اصب" بھی کہا جاتا ہے کیوں کہ اس میں اللہ تعالی اپنے بندوں پر رحمت و بخشش کے خصوصی انعام فرماتا ہے۔ اس ماہ میں عبادات اور دعائیں مستجاب ہوتی

تو اس دلیل سے واضح ہوا کہ اللہ کے نزدیک چار مہینے حرمت والے ہیں۔ حرمت سے مطلب اپنے آپ کو گناہ کی طرف مائل نہ کرنا گناہ سے بچنا اس میں عبادت اور ریاضت کرنا اور ان مہینوں ہمارے اسلاف بھی قتال وغیرہ سے اور جنگ وغیرہ سے بچتے تھے ان مہینوں کا احترام کرتے تھے۔ اللہ نے فرمایا *فلا تظلموا فیہن انفسکم* ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ کرو" جان پر ظلم سے مراد کیا جان کو ہاتھ سے کاٹنا؟ نہیں بلکہ ظلم سے مراد شریعت مطہرہ نے جس کے جو حقوق بیان کیے ہیں اس حقوق کو اس کے مطابق اس کا حق ادا کرنا۔ اپنی جان پر ظلم نہ کرو مطلب یہ ہے کہ تمہاری آنکھ اللہ نے دیکھنے کے لیے بنائی ہے تو اسے اس کے لیے ہی استعمال کرنا یعنی آنکھ سے دیکھو جو چیز دیکھنے کے لیے دی ہے اس کہ بجائے جس کو نہیں دیکھنا چاہیے وہ دیکھ رہے ہو تو یقیناً تم نے آنکھ پر ظلم کیا؟ تو اس ماہ مبارک میں اپنے پورے پارٹس آف باڈی کو اور اپنے خیالات کو اپنے وجود کو ظلم سے بچاؤ یعنی ہر اس چیز سے بچاؤ جس چیز سے اللہ عزوجل نے بچنے کا حکم دیا ہاتھ کا استعمال صحیح طور پر کرو زبان کا استعمال صحیح طور پر کرو کان کا استعمال صحیح طور پر کرو دماغ کا استعمال صحیح طور پر کرو اگر تم نے اس کی مخالفت کی تو یقیناً تم نے اپنے نفس کے اوپر ظلم کیا اپنی جان پر ظلم کیا

ماہ رجب کی فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس لیے کہ یہ مہینہ مغفرت کے ساتھ خاص ہے اس میں لوگوں کی جانوں کی حفاظت کی جاتی ہے اسی مہینے میں اللہ تعالی نے انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کو اپنے قرب کی دولت سے نوازا اور اسی مہینے میں اللہ تعالی نے اپنے مخصوص بندوں کو ان کے دشمنوں سے نجات عطا فرمائی آقا کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ماہ رجب کی فضیلت سے متعلق ارشاد فرماتے ہیں رجب کی فضیلت باقی مہینوں پر ایسی ہے جیسی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باقی انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام پر ہے بے شک رجب عظمت والا مہینہ ہے اس میں نیکیوں کا ثواب دوگنا کر دیا جاتا ہے جو شخص رجب کا ایک دن روزہ رکھے تو اللہ تعالی اسے سال بھر کے روزے رکھنے کا ثواب عطا فرمائے گا

اس ماہ مبارک کا نام رجب کیوں رکھا گیا؟ اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ تو آپ سنیں رجب ترجیب سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں تعظیم کرنا اہل عرب اس مہینے کو اللہ کا مہینہ جانتے تھے اور اس کی تعظیم کرتے تھے اس لیے اس کا نام رجب رکھا گیا ماہ رجب کی کچھ اہم واقعات اس مہینے کی پہلی تاریخ کو حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام کشتی پر سوار ہوئے تھے اسی سے بڑا تحفہ نماز کا آغاز ہوا تھا اسی مہینے میں ہمیں سب سے بڑا تحفہ نماز کی شکل میں یعنی پنجگانہ نماز کی شکل میں اللہ تعالی نے ہمیں ماہ رجب میں عطا فرمایا اسی مہینے میں زکوۃ؟ فرض ہوئی اسی مہینے میں غزوہ تبوک ہوا اسی ماہ کی 27 ویں تاریخ کو آقا کریم علیہ الصلوۃ والسلام کو سفر معراج سے مشرف کیا گیا۔ اب آئیے ساعت فرمائیں ماہ رجب کے روزے کی فضیلت کے بارے میں رسول گرامی وقار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رجب کا روزہ رکھا اس کے لیے اللہ تبارک و تعالی تین چیزیں اپنے ذمہ کرم پر لے لیتا ہے گزشتہ سارے گناہوں کی معافی بقیہ عمر میں اس کے گناہوں سے حفاظت اور قیامت کے دن پیاس سے امان یہ تین چیزیں اللہ تعالی نے اپنے ذمہ کرم پر لے لیا ہے کہ جو ماہ رجب کے روزے رکھے گا اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا اللہ قیامت کے دن اس کو پیاس سے امان عطا فرمائے گا اور وہ آئندہ گناہوں سے محفوظ رہے گا ایک ضعیف العمر شخص کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم میں پورے مہینے کا روزہ نہیں رکھ سکتا ہوں رسول گرامی وقار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رجب کی پہلی تاریخ کا روزہ رکھو اس لیے کہ اس کی نیکیاں 10 گنا ہو جاتی ہیں اور پندرہویں تاریخ کا اور آخری دن کا روزہ رکھو تم کو پورے مہینے روزے رکھنے والے کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا ایک مقام پر رسول گرامی وقار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ماہ رجب کے پہلے جمعہ کی شب سے تم غافل مت ہونا وہ ایسی رات ہے جسے ملائکہ رغائب یعنی بڑی رغبت والی رات کہتے ہیں جب اللہ اکبر اس رات جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو زمین و آسمان کے فرشتے کعبے اور اس کے ارد گرد جمع ہو جاتے ہیں اللہ تبارک و تعالی ان سے ارشاد فرماتا ہے اے فرشتو مانگو جو کچھ تم مجھ سے مانگنا چاہو مانگو فرشتے کہتے ہیں اے اللہ ہماری یہی خواہش ہے کہ تو ماہ رجب کے روزے رکھنے والوں کی مغفرت فرما دے پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پیارے دیوانوں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول گرامی وقار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک نہر ہے جس کا نام رجب ہے جو کوئی ماہ رجب کے ایک دن کا بھی روزہ رکھے اللہ تبارک و تعالی اسے اس نہر کے پانی سے سیراب فرمائے گا میرے پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پیارے دیوانوں حضرت سعید شامی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول گرامی وقار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رجب کے مہینے میں ایک روزہ رکھا اس کا وہ روزہ ثواب میں ایک مہینے کے روزے کے برابر ہو گا جس نے رجب کے سات دنوں کے روزے رکھے اللہ تعالی اس کے لیے جہنم کے ساتوں دروازے بند کر دے گا جو رجب کے آٹھ دنوں کے روزے رکھے گا اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیے جائیں گے اور جو رجب کے 10 دنوں کے روزے رکھے گا تو اسے ایک منادی آواز دے گا کہ اللہ تعالی نے تجھے بخش دیا اب تو نئے سرے سے عمل کر اور جو زیادہ کرے گا اس کو اللہ زیادہ اجر و ثواب عطا فرمائے گا

اللہ تبارک و تعالی سے دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالی ہمیں بھی اس بابرکت مہینے میں روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور نیک صالح عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر برائی سے نجات دلائے اور ہر برے اعمال کرنے سے بچنے کی اور اس سے پرہیز کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ظالموں ان کے کارناموں کا مزہ چکھا دے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

محمد طارق اطہر حسین
جامعۃ الہدی اسلامیہ کیرلا

☆☆☆☆

"جنگ آزادی کا عظیم رہنما نیتاجی سبھاس چندر بوس"

ماسٹر محمد شمیم
(شمیم ساگر)

ہندوستان وہ سرزمین ہے جہاں کی ماؤں نے وہ سپوتوں کو جنم دیا جو نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی سیاست میں اپنا لوہا منوایا اور اپنی قوت اور ذہنی صلاحیتوں کے دم پر ہندوستان کی آزادی کے لئے راہ ہموار کی۔

میرا آج کا موضوع بحث اک ایسی شخصیت کے بارے میں ہے جنہوں نے اپنی پوری زندگی قوم کے نام کر دی اور جب کبھی جنگِ آزادی کا تذکرہ ہوگا تو یقیناً اک نام ہندوستانی ذہنوں میں گردش کرے گا کیونکہ ان کی قربانیوں کا کوئی متبادل نہیں اور یہاں کی جنگِ آزادی کی داستان ان کی قربانیوں کے بغیر نامکمل سمجھی جائے گی، وہ کوئی اور نہیں بلکہ سبھاش چندر بوس ہے جنہیں ہم بڑے پیار سے نیتاجی کے نام سے جانتے ہیں۔

وہ ایک سچے قوم پرست اور حب الوطن تھے۔ یہاں کی جنگِ آزادی کی تحریک ان کے ذکر کے بغیر ادھوری رہ جائے گی۔ ان کی پیدائش 23 جنوری 1897 میں اڑیسہ کے شہر کٹک میں ہوئی تھی۔

وہ بڑے ذہین طالب علم تھے۔ وہ پہلے ہندوستانی تھے جنہوں نے بہت ہی کم عمری میں آئی سی ایس امتحان پاس کیا اور پورے ہندوستان میں چوتھا مقام حاصل کرنے کے باوجود سرکاری ملازمت اختیار نہیں کی بلکہ وہ ہندوستان کو انگریزی حکومت کے چنگل سے آزادی دلوانے کی غرض سے دیش بندھو چترنجن داس سے جا ملے اور یہیں سے انہوں نے اپنی سیاسی سفر کا آغاز کیا اور سیاست میں متحرک ہو گئے۔ وہ شہر کلکتہ کے میئر (Mayor) بھی رہے۔

وہ انڈین نیشنل کانگریس کے دوبار صدر چنے گئے۔ 1938 ہری پورہ 1939 میں تریپورہ جہاں انہوں نے گاندھی جی کے امیدوار سری سیتارمیا کو شکست دی۔

اپنی شروعاتی دنوں میں وہ گاندھی جی اور ان کے کاموں سے بہت متاثر تھے لیکن بعد کے دنوں میں وہ ان کی اصولوں پر تنقید کرنے لگے۔ وہ کانگریس پارٹی میں رہتے ہوئے بام پنتھی وچار دھارا کے لیڈر مانے جاتے تھے۔

وہ کانگریس پارٹی کے اعتدال پسندوں کے 3P پالیسیوں سے ناراض تھے اور باغیلیڈر کہلاتے تھے اور جن کا یقین اس بات پر تھا کہ آزادی مانگنے سے نہیں ملتی ہے بلکہ چھیننا پڑتا ہے۔ وہ کہتے تھے "تم مجھے خون دو' میں تمہیں آزادی دوں گا-" "تمہیں ہندوستان پکار رہا ہے۔ دہلی چلو۔ دہلی کا راستہ آزادی کا راستہ ہے۔" جب انہوں نے یہ باتیں الہ آبادی مجلس میں کہی تو دو نوجوان ان کی تقریر سے متاثر ہو کر ان سے کہا آپ میرا خون لے لو پر میرے ملک کو آزاد کر دو۔ نوجوانوں کی باتیں سن کر نیتاجی بے ساختہ بول پڑے کہ ایسے ہی نوجوانوں کی ہمارے ملک کو ضرورت ہے اور جس ملک میں تمہارے جیسے نوجوان رہتے ہو وہ ملک زیادہ دنوں تک غلام نہیں رہ سکتا۔

آخر کار کانگریس پارٹی کے لیڈروں کے خراب رویوں سے ناراض ہو کر انہوں نے 3 مئی 1939 کو اک نئی سیاسی جماعت کی تشکیل کی جس کا نام فارورڈ بلاک رکھا۔

اپنی جارحانہ سیاسی نظریہ کی بنا پر وہ ہمیشہ سے انگریزی حکومت کے عتاب کا شکار رہے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران ان کو انہی کے گھر میں نظر بند کر دیا گیا۔ وہ بھیس بدل کر اپنے گھر سے فرار ہو گئے اور پشاور ہوتے ہوئے کابل پہنچے۔ وہ روس بھی گئے لیکن جب روس دوسری جنگ عظیم میں اتحادیوں کے ساتھ شامل ہو گئے تو وہ روم چلے گئے پھر جرمنی گئے جہاں پر اڈولف ہٹلر نے ان کا والہانہ استقبال کیا اور ہر ممکن تعاون کا وعدہ کیا لیکن وہ وعدہ پر کھرے اتر نہیں پائے۔

وہ فروری 1943 میں جاپان گئے۔ اس کے بعد 2 جولائی 1943 کو سنگاپور پہنچے جہاں ان کی ملاقات مشہور اور عظیم انقلابی سری راش بہاری بوس سے ہوئی۔ راش بہاری بوس کچھ باغیوں کو لیکر آزاد ہند فوج تیار کی جن میں امر سنگھ، شاہنواز خان اور کپتین موہن سنگھ نے اہم کردار نبھایا تھا۔

ان کی قیادت میں آزاد ہند فوج کے 20 ہزار سپاہیوں نے جنوری 1944 میں ہندوستان کی جانب کوچ کیا۔ جاپانی فوجوں کی مدد سے شمالی مغربی برما سے ہو کر ہندوستان کی مشرقی سرحد میں داخل ہوئی۔ آراکان کی پہاڑیوں میں آزاد ہند فوج کے نوجوانوں اور انگریزی فوج کے درمیان زبردست جنگ ہوئی اور آزاد ہند فوج نے کئی علاقے کو فتح کرتے ہوئے ناگالینڈ کے کوہیما تک جا پہنچے لیکن بدقسمتی سے اسی درمیان جنگ عظیم میں جرمنی اور جاپان کو شکست ہو گئی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آزاد ہند فوج کی پیش قدمی رک گئی اور وہ ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو گئی۔ صورتحال کو پیچیدہ دیکھ کر نیتاجی 18 اگست 1945 کو برما سے فارموسا پہنچے پھر وہاں سے بذریعہ طیارہ ٹوکیو کیلئے روانہ ہوئے۔ اک جاپانی افسر کے مطابق ان کا طیارہ حادثے کا شکار ہو گیا اور وہ مارے گئے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہندوستان کی آزادی میں ان کی قابل قدر خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

بی بی بگان۔ ٹنکرا 990393054
7003663009 / 5

معروف افسانہ نگار شاعر و ادیب ڈاکٹر مشتاق انجم کی یاد میں تعزیتی جلسہ

ملک عدم کو جانے والوں میں دنیائے ادب کا ایک اور نام ڈاکٹر مشتاق انجم کا بھی شامل ہو گیا۔ چرخ ادب کا یہ روشن ستارہ جب ٹوٹا تو فضائے علم و ادب سوگوار ہو گیا۔ ان ہی کی تعزیت میں بتاریخ 19 جنوری بروز اتوار گیارہ بجے دن تکیہ پاڑہ کے سرسید احمد ہائی اسکول میں انجمن ترقی اردو ہند ہوڑہ کے زیر اہتمام ایک تعزیتی جلسہ زیر صدارت معروف شاعر و ادیب جناب ایم نصر اللہ نصر منعقد ہوا۔ پیکر اخلاص جناب سید حسن صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں ڈاکٹر مشتاق انجم مرحوم کی تعزیت میں اظہار خیال کرنے کے لئے موجود ادباء و شعراء کو دعوتِ سخن دیا۔ صدر محفل ایم نصر اللہ نصر، جناب ڈاکٹر کلیم حاذق، جناب ڈاکٹر واصف اختر، جناب امتیاز احمد ایڈوکیٹ، آتش رضا، جناب وحشی ہوڑ ہوی، جناب ظہیر الاسلام، جناب ارشد علی، جناب مخدوم ارشد حبیبی، جناب عبدالرحیم ہلچل، جناب نسیم اختر، وغیرہ نے مغربی بنگال کے سنجیدہ لب و لہجے میں دلنشیں جملوں سے آراستہ گفتگو کرنے والے افسانہ نگار، شاعر و ادیب مقرر و نقیب اور کئی کتابوں کے مصنف ڈاکٹر مشتاق انجم کے سانحہ ارتحال پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے ان کی شاعری، افسانہ نگاری، نظامت اور اخلاق و اطوار کے پیش نظر دنیا سے ان کے چلے جانے پر ادبی خسارے کا ذکر نثر اور نظم کی صورت میں پیش کیا۔ ادارہ محفل خوش رنگ کے روح رواں محمد افضل خان نے تعزیتی جلسے کے ذریعہ مرحوم سے اپنی قلبی انسیت کا اظہار کیا ہے۔ ادب دوستوں میں عبدالغفار حبیبی، جلال الدین خان، شہزادہ سلیم، اختر برکاتی، سلطان الحیات، فخر الدین، انوار الحق وارثی، انصاری، عطاء المصطفیٰ، جاوید اختر جغتائی وی ہندوستان، صابر علی، ہارون ارشد، ایوب خان وغیرہ موجود تھے۔

تیلنی پاڑہ میں مرحوم ظفر اقبال کے لیے تعزیتی نشست

ہگلی: 22 جنوری (ساجد پرویز) تیلنی پاڑہ کے اقرا ماڈل اسکول میں انجمن ترقی اردو ہند شاخ تیلنی پاڑہ اور اقراء ماڈل اسکول کے جملہ اسٹاف کی جانب سے مرحوم ظفر اقبال کے لیے تعزیتی نشست کا اہتمام کیا گیا جسکی صدارت ماسٹر ایم علاؤ الدین نے کی۔ اس تعزیتی نشست سے اظہار خیال کرتے ہوئے انجمن ترقی اردو ہند شاخ تیلنی پاڑہ کے سکریٹری ماسٹر ساجد پرویز نے مرحوم ظفر اقبال کے اچانک رحلت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ظفر کی رحلت نے ہم سبھوں کو غم میں مبتلا کر دیا۔ انہوں نے اقراء ماڈل اسکول میں ظفر کے ساتھ بیتے ہوئے یادوں کو شرکا کے سامنے رکھا۔ اللہ ان کی مغفرت کرے اور جنت الفردوس میں جگہ آمین۔ اس تعزیتی نشست سے ظفر کے ساتھیوں میں توصیف جاوید، محمد شہنواز، عاقب اقبال، مراد خان نے اظہار خیال کیا جبکہ اسکول کے ٹیچرس میں عارف پرویز اور شعبان اختر نے ظفر اقبال کے ساتھ اسکول میں گزرے ہوئے لمحات کو پرنم آنکھوں سے ذکر کیا سبھوں نے مرحوم ظفر اقبال کے ساتھ بھولی بسری یادوں کو شرکاء کے سامنے پیش کیا۔ انجمن ترقی اردو کے ایم علاؤ الدین و آفتاب احمد کے علاوہ ماسٹر محمد کلام، ماسٹر صابر حسین، شاہد حسین سمیت دیگر لوگوں نے ظفر اقبال کو ایک مخلص دوست شریف و پاکباز شخص کہا جو بہت جلد ہم لوگوں سے دور ہو گئے۔ تعزیتی نشست کے دوران ظفر اقبال مرحوم کے اخلاق، کردار، مخلصانہ عمل و ان کے تقویٰ و پرہیزگاری پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ مرحوم ظفر اقبال کے پھوپھا ماسٹر محمد کلام نے دعائیہ کلمات پیش کیے۔ اس موقع مرحوم کے والد سرور افضل اسکے چاروں چچا، بھائی ذیشان کے علاوہ سبھی چچازاد موجود تھے اور ظفر کے ایصال ثواب کے لیے دعا کیے۔ اس تعزیتی نشست میں اسکول کے ٹیچرس میں حنا پروین، عارف پرویز، شعبان اختر، ریحانہ خاتون، تنوزہ سیف، کاشف نسیم واجدہ پروین، انجمن کے نائب سکریٹری آصف پرویز، حافظ ابوذر قاسمی، ماسٹر عبدالغفار، ماسٹر محمد اسلم، جلال الدین بابو، تارا بابو، محمد اقبال، شعب عامر سمیت دیگر مقامی لوگ بڑی تعداد میں موجود تھے۔ اور مرحوم ظفر اقبال کے لیے دعا کیے۔

☆☆☆

جھنڈا اونچا رہے ہمارا......!

خورشید اختر فرازی

شدید ٹھٹھن پڑ رہی تھی اور شام ہوتے ہوتے راستے سنسان ہو جاتے تھے مگر کلنگ آباد میں پورے علاقے میں چہل پہل تھی اور لوگوں کو ادھر سے سدھر بھاگتے ہوئے دیکھا جا سکتا تھا۔ کیونکہ یہ ایریا بھی اسی حلقے میں پڑتا تھا جہاں اگلے ہفتے وسط مدتی انتخاب ہونے والا تھا۔ کیونکہ اس حلقے کے قانون ساز اسمبلی کے منتخب رکن کا بہیمانہ طریقے سے قتل ہو گیا تھا اور سبھی لوگ یہ جان چکے تھے کہ اس قتل میں شیو ملہوترہ ملوث ہے جس نے ایک ایسے لیڈر بلراج دت کا قتل کیا جو غریبوں کا مسیحا تھا۔

اب اس وسط مدتی الیکشن میں اس حلقے سے شیو ملہوترہ ہی حکمراں جماعت کا نمائندہ بنا ہوا تھا اور لوگ اس سے شدید نفرت کرنے کے باوجود اسے ووٹ دینے پر مجبور تھے کیونکہ اس کے پالتو غنڈے پورے حلقے میں دندناتے پھر رہے تھے اور پورے محلے میں شیو ملہوترہ کے پوسٹروں، بینروں کی بھرمار تھی اور آج رات آٹھ بجے نیتاجی اسی محلے میں تقریر کرنے کے لئے آنے والے تھے۔

اچانک شام چھ بجے ایک شور اٹھا کہ کسی حریف پارٹی کے کارندے نے نیتاجی کا وہ پوسٹر دیوار سے نکال کر لے بھاگا ہے جس پلاسٹک پوسٹر بھلا چھ سو روپے لگے تھے نیتاجی کے خاص غنڈے کمیٹی کے لوگ اس پوسٹر پھاڑنے والے کے پیچھے بھاگے تھے اور علاقے سے دور ایک برگد کے پیڑ کے نیچے انہوں نے اس چور کو دیکھ لیا تھا اور پکڑو پکڑو کا شور کرتے ہوئے وہ لوگ اس کے قریب گئے تو دیکھا کہ وہ چور آٹھ سال کا بچہ ہے اور اس شدید ٹھنڈک میں بھی ننگے بدن ہے۔ لیکن نیتاجی کے غنڈہ باہنی کے ممبران اس بچے پر پل پڑے۔ گھونسے، لات اور زور زور کی ٹھوکروں نے دس منٹ کے اندر اس کا کام تمام کر دیا۔

پھر غنڈہ باہنی نے حقارت سے اس کی لاش پر تھوکا اور اس پوسٹ کو اٹھا لیا و دیکھا..... اس پوسٹر کے نیچے ایک ضعیف، لاغر، اور شدید بیمار عورت ننگ دھڑنگ بیہوش پڑی ہے اور شاید اس لڑکے کی ماں ہو، جس کا تن ڈھانکنے کے لئے اس نے پوسٹر چرایا تھا۔ غنڈہ باہنی کے ممبروں کی آنکھیں شرم سے جھک گئیں کیونکہ مدرانڈیا کے نام پر ووٹ حاصل کرنے والے نے مدرانڈیا کا قتل کر دیا تھا۔

مارواڑی کل حاجی نگر میں میں تعلیمی کانفرنس تقریب تقسیم انعامات

مارواڑی کل حاجی نگر میں اقراء کیریئر اینڈ ایجوکیشنل سوسائٹی اور انجمن ترقی اردو ہند شاخ، حاجی نگر کی اشتراک سے ہر سال کی طرح امسال بھی 2024 میں نمایاں نمبروں سے کامیاب ہائر سکنڈری، مادھیامک اور بلال 30 فری کوچنگ سینٹر کے کامیاب طلباء و طالبات کے اعزاز میں ایک شاندار تعلیمی کانفرنس و تقریب تقسیم انعامات کا اہتمام کیا گیا جس میں ممتاز و معروف دانشور حضرات نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں ہندستان کی مشہور و معروف ادیبہ محترمہ مالا برما کی لکھی ہوئی کتاب (سفرنامہ) "آذربائیجان" کا رسم اجراء پروفیسر ہیمانس بھٹاچاریہ (اوائس چیئرمین، حالی شہر میونسپلٹی) کے ہاتھوں ہوء۔ اس پروگرام کی صدارت حضرت مولانا نور محمد مصباحی نے کی اور نقابت کے فرائض خواجہ احمد حسین نے انجام دی۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے شری شوبھنکر گھوش چیئرمین (حالی شہر میونسپلٹی) معروف ادیبہ مالا ورما نے شرکت کی۔ مہمانان ذی وقار کی حیثیت سے پروفیسر وحید الحق (آر جی سی کالج) جناب محمد نصر الدین) ہیڈ ماسٹر اینڈ ڈی ڈی اور بردوان گورنمنٹ ماڈل مدرسہ)، ڈاکٹر علی حسین شائق (گیسٹ لکچرر آر جی سی کالج) جناب شیخ عرفان (سابق جنرل منیجر) الحاج ماسٹر ارشاد احمد انصاری (سابق وائس چیئرمین) ماسٹر انیس اعظمی (معروف ادیب) ماسٹر علی انور، ماسٹر اسلم خرم، ماسٹر شرف الزماں و انیس الرحمن (سکریٹری انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال) اور مقامی معروف شخصیات نے شرکت کی۔ پروگرام میں شریک معزز مہمانوں نے تعلیم اور تعلیم کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔ آخر میں علاقے کے تقریباً 70 کامیاب طلباء و طالبات کو انعامات سے نوازا گیا۔ ڈرائنگ کمپٹیشن میں کامیاب طلباء و طالبات کو بھی انعامات سے نوازا گیا۔ آخر میں ماسٹر محمد لقمان انصاری (صدر اقراء کیریئر اینڈ ایجوکیشنل سوسائٹی و انجمن ترقی اردو ہند شاخ حاجی نگر) نے تمام مہمانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کیا اور پروگرام کا اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں سرور علی، ماسٹر محمد سبحان، ماسٹر رستم علی، ماسٹر عطاء الرحمن، ماسٹر محمد سعید، ماسٹر نور حسن، ماسٹر ارشد اقبال دانش، ماسٹر ارمان کریمی، ماسٹر محمد شہاب الدین، محترمہ ساجدہ فرحت، محمد ریحان ظفر، ماسٹر تبارک علی، اسلم کمالی وغیرہ نے کافی محنت کی اور اس پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔
(ارشد اقبال دانش، سکریٹری —
(8272909042

میزان الرحمن خان "تھائی باکسنگ"
چیمپئن شپ کے فاتح بن گئے

کولکاتا: 22 جنوری، بنگلور میں 16 سے 19 جنوری تک منعقد ہونے والی نیشنل تھائی باکسنگ چیمپئن شپ میں ہلکے وزن کے زمرے میں بنگال کی طرف سے کھیلتے ہوئے، خضر پور کے میزان الرحمن خان نے بنگلور کو شکست دی اور "ٹائٹل" "بیلٹ جیت کر اپنی ریاست کے ساتھ ساتھ خضر پور کا نام روشن کیا۔ بنکاک میں 9 مارچ سے 19 مارچ تک ہونے والی 20 ویں عالمی فیڈریشن چیمپئن شپ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں منتخب کیا گیا ہے۔ بھارتی ٹیم میں شمولیت پر والد خلیق الرحمان خان نے کہا کہ ہر باپ کو بیٹے کی کامیابی پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا خواب ہے کہ ان کا بیٹا ورلڈ چیمپئن شپ کا ٹائٹل جیت کر اپنی ریاست اور خاندان کا نام روشن کرے۔ میزان الرحمن خان کا خاندان گیا ضلع کے گاؤں حسن چک بلاک ڈمریا سے ہے۔ اس نے اپنا پہلا میچ 2019 میں 18 سال کی عمر میں کھیلا تھا۔ ریاستی سطح پر کئی ٹائٹل جیتے۔ انہوں نے اپنے شاندار کھیل سے بیرون ملک کئی چیمپئن شپ ٹائٹل جیتے۔ موئے تھائی یا "تھائی باکسنگ" تھائی لینڈ کا قومی کھیل ہے۔ اس کا آغاز 13 ویں صدی کے آس پاس سخوتھائی بادشاہی کے دوران فوجی استعمال سے ہوا۔ اسے اکثر "8 اعضاء کا آرٹ" کہا جاتا ہے کیونکہ یہ 8 رابطہ پوائنٹس کا استعمال کرتا ہے جن میں گھونسوں، لاتوں، اور کہنی اور گھٹنے کے حملے شامل ہیں۔ تھائی باکسنگ آہستہ آہستہ ہندوستان میں بھی مقبول ہو رہی ہے۔ تھائی باکسنگ ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں منعقد کی جاتی ہے۔

وزیراعلیٰ نتیش کمار نے اررریہ کو 30466 لاکھ روپے کا تحفہ دیا

زمین فراہم ہونے پر بنے گا میڈیکل کالج، اررریہ، کرسا کانٹا، نرپت گنج، فاربس گنج، بھرگاما، رانی گنج، سکٹی بلاکوں میں بلاک-کم زونل دفتر کی عمارتیں تعمیر کی جائیں گی: نتیش کمار

اررریہ (اے این بی) پرگتی یاترا کے تیسرے مرحلے میں کل اررریہ ضلع کو 30466 لاکھ روپے کا تحفہ شری نتیش کمار، عزت مآب وزیر اعلیٰ، بہار نے دیا ہے۔ جس میں 15915.04 لاکھ روپے کی کل 404 اسکیموں کا افتتاح کیا گیا اور 14550.96 لاکھ روپے کی 45 اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس موقع پر عزت مآب نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، آبی وسائل کے محکمے کے وزیر وجے کمار چودھری، محکمہ اقلیتی امور کے وزیر محمد زماں خان، معزز رکن اسمبلی پردیپ کمار سنگھ اور دیگر معزز اراکین اسمبلی بھی موجود تھے۔ پرگتی یاترا کے دوران وزیر اعلیٰ سب سے پہلے اررریہ ضلع کے رانی گنج بلاک کے ہانسا پنچایت کے تحت بلوا تالاب پہنچے۔ یہاں پر عزت مآب وزیر اعلیٰ نے عوامی تالاب کا معائنہ کیا جسے جل جیون ہریالی مہم کے تحت مرمت کیا گیا تھا۔ معائنے کے بعد عزت مآب وزیر اعلیٰ نے ہانسا تالاب میں مختلف محکموں کے اسٹالز کا جائزہ لیا۔ اسی سلسلے میں، عزت مآب وزیر اعلیٰ نے جیویکا اسٹال پر جیویکا سیلف ہیلپ گروپ کی بہنوں کے ذریعہ چلائی جانے والی سیماانچل جیویکا بکری پروڈکشن کمپنی اررریہ کے پروڈکٹ اور ماڈل ڈسپلے کا مشاہدہ کیا۔ محکمہ صحت کے اسٹال پر وزیر اعلیٰ بال دل یوجنا کے تحت زیر علاج دو بچوں سے ملاقات کی۔ محکمہ جانوروں اور ماہی پروری وسائل کے اسٹال پر چیف منسٹر فشریز مارکیٹنگ کٹ، پی ایم ماہی سمپدا یوجنا کے 05 مستفیدین کو سائیکل اور ایک استفادہ کنندہ کو موٹر سائیکل تقسیم کی گئی۔ محکمہ زراعت کے اسٹال پر وزیر اعلیٰ زرعی میکانائزیشن اسکیم کے تحت گرانٹ حاصل کرنے والے کسان کو چابی دی اور محکمہ صنعت کے اسٹال پر وزیر اعلیٰ یوتھ انٹرپرینیور اسکیم کے تحت 02 مستحقین کو ایک ڈمی چیک دیا گیا۔ جل جیون ہریالی مہم کے تحت منریگا اسٹال پر تالاب کی خوبصورتی کے ماڈل اور اسپورٹس گراؤنڈ کے ماڈل کا مظاہرہ دیکھا گیا۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ نے ڈی آر سی کے اسٹال پر 03 طلباء کو بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ، آئی سی ڈی ایس کے اسٹال پر مکھیہ منتری کنیا اتھان یوجنا کے تحت 03 مستفیدین کو ڈمی چیک دیا، درج فہرست ذات / درج فہرست قبائل مظالم کی روک تھام ایکٹ کے تحت متوفی کے زیر کفالت محکمہ بہبود کے اسٹال پر ایک امیدوار کو آفس اٹینڈنٹ کے طور پر اور ایک امیدوار کو وکاس متر کے طور پر تقرری نامہ دیا گیا۔

ایس ڈی ایم اور میونسپل کارپوریشن کی ٹیم نے سڑکوں کو تجاوزات سے پاک کرایا

سہسرام (اے این بی) ضلع ہیڈ کوارٹر سہسرام کو جام سے پاک بنانے کے مقصد سے شہر کے پرانے بس اسٹانڈ میں بنائے گئے وینڈنگ زون میں گلیوں اور سبزی فروشوں کو منتقل کرنے کی کوشش ایک بار پھر شروع کی گئی ہے۔ بدھ کے روز میونسپل کارپوریشن انتظامیہ بشمول صدر سب ڈویژنل آفیسر آشوتوش رنجن اور صدر ڈی ایس پی دلیپ کمار کی موجودگی میں سڑک کے کنارے کی دکانوں کو زبردستی وینڈنگ زون میں منتقل کر دیا گیا اور تمام دکانداروں کو یہ بھی ہدایت دی گئی کہ وہ اپنی گاڑیاں سڑک پر نہ لگائیں۔ سڑک کے کنارے حالانکہ اس سے قبل بھی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے سبزی فروشوں کو پرانے بس اسٹینڈ پر منتقل کرنے کے لیے کارروائی کی گئی تھی لیکن سبزی فروشوں پر کوئی خاص اثر دیکھنے میں نہیں آیا۔ اس کے پیش نظر میونسپل کارپوریشن نے ایک بار پھر کارروائی شروع کر دی ہے اور یہ مہم 25 جنوری تک چلائی جائے گی۔ اس دوران میونسپل کارپوریشن سہسرام کے ملازمین اور عہدیداروں کے ساتھ بڑی تعداد میں پولیس فورس موجود تھی اور سڑکوں پر موجود تمام پھل اور سبزی فروشوں کو وینڈنگ زون میں منتقل کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کئی گلیوں کے دکانداروں کو جرمانے کیے گئے اور بڑی تعداد میں عارضی تعمیرات مسمار کر کے سڑکوں کو تجاوزات سے پاک کر دیا گیا۔ اس تناظر میں جانکاری دیتے ہوئے صدر کے ایس ڈی ایم آشوتوش رنجن نے بتایا کہ شہر کے پرانے بس اسٹینڈ میں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے وینڈنگ زون بنایا گیا ہے، لیکن بار بار کارروائی کرنے کے باوجود اسٹریٹ فروش وینڈنگ زون میں منتقل نہیں ہو رہے ہیں۔ اس کے پیش نظر ایس ڈی پی او، سرکل آفیسر اور میونسپل کارپوریشن کی ٹیم کے ساتھ مل کر راؤجا روڈ اور کالی اسٹھن سے لے کر دھرم شالہ موڑ تک سڑک کے کنارے سے تجاوزات کو ہٹایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں بھی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ سڑک کنارے دکانیں غیر قانونی طور پر نہ چلائی جائیں اور اگر کسی قسم کی غیر قانونی تجاوزات پائی گئی تو ان کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور جرمانہ بھی وصول کیا جائے گا۔

روٹری کلب آف بہار شریف کے اجلاس کیلئے صدر اور سکریٹری کا انتخاب

بہار شریف (مرشد دسنوی) روٹری کلب آف بہار شریف کی ایک اہم میٹنگ میں متفقہ طور پر دنیش کمار کیسریا کو صدر اور منیش چندر کو سیشن 2025-26 کے لیے سیکرٹری نامزد کیا گیا ہے۔ موجودہ صدر سنجیو کمار بھلو نے روٹری کلب کی طرف سے ایروت پیلس میرج ہال، سوہ سرائے میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کرتے ہوئے یہ معلومات فراہم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سیشن کی ذمہ داری ایسے روشن خیال لوگوں کو سونپی گئی ہے جو سماجی خدمت کے جذبے سے سرشار ہیں اور صرف امید نہیں بلکہ مکمل اعتماد ہے کہ روٹری کلب سماجی شعبے میں ایک اور نیا ریکارڈ قائم کرے گا۔ نائب صدر بھارت کاشیپ نے کہا کہ نئے سیشن کی سرگرمیاں سابقہ سماجی شراکت سے ایک قدم آگے بڑھیں گی اور سماجی خدمت کے میدان میں سنگ میل ثابت ہوں گی۔ اس موقع پر نامزد صدر دنیش کمار کیسریا اور سکریٹری منیش چندر نے کلب کے تمام ممبران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں جو بھی ذمہ داری سونپی گئی ہے میں اسے پوری لگن اور ایمانداری کے ساتھ نبھانے کی کوشش کروں گا اور آگے بڑھ کر تمام تر ذمہ داریاں ادا کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کروں گا۔ اس موقع پر کلب کے ٹریژر سنجیو کمار سنہا نے نئے سیشن کے صدر، سکریٹری اور تمام عہدیداروں کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ منیش چندر ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ اور پیشہ ور تاجر ہیں۔ ایک وکیل اور صحافی کے طور پر بھی اپنی کارکردگی کو پیش کر چکے ہیں۔ منیش چندر ہوٹل اینڈ میرج ہال آرگنائزیشن بہار شریف کے سکریٹری بھی ہیں۔ اس موقع پر روٹری کلب آف بہار شریف کے کئی عہدیداران پریس کانفرنس میں موجود تھے۔

عبدالسلام انصاری کی سیادت و ڈاکٹر محمد نور اسلام علیگ کی قیادت میں فوقانیہ و مولوی امتحان پاکیزہ ماحول میں جاری: سیف الاسلام قاسمی

کیوٹی، دربھنگہ، (اے این پی) بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے زیر اہتمام عبدالسلام انصاری سکریٹری و ڈاکٹر محمد نور اسلام علیگ اکزامنیشن کنٹرولر کی قیادت میں درجہ فوقانیہ و مولوی اسلامیات، مولوی آرٹس، مولوی، سائنس، مولوی کامرس کا بورڈ امتحان بہار کے کل 241 مراکز امتحان پر کل فوقانیہ 68615۔ اور کل مولوی۔ 31069، امیدواروں کا امتحان ضلع انتظامیہ، ضلع ایجوکیشن آفیسر، سنٹر سپرنٹنڈنٹ اور محافظین کی کڑی نگرانی میں بد عنوانی سے پاک وصاف وشفاف خوشگوار ماحول میں دوسرے روز بھی انجام پذیر ہوا، یہ امتحان 20 جنوری 2025 سے شروع ہوکر 25 جنوری 2025 تک اختتام پذیر ہوگا، انشاءاللہ۔ بعدہ اپنے اپنے مدارس میں طلبہ وطالبات پریکٹیکل امتحان دیکر اور کامیابی سے ہمکنار ہوکر سرخرو ہونگے۔ دربھنگہ کے مختلف مراکز امتحان کا معاینہ کرنے اور دیگر اضلاع سے معلومات فراہم ہونے سے اندازہ ہوا کہ دینی تعلیم اور دنیاوی تعلیم اور مدارس ملحقہ کی گنگا جمنی تہذیب سے ہم آہنگ نصاب تعلیم پر مشتمل فوقانیہ و مولوی درجات کے طلبہ وطالبات میں تعلیم کے تئیں جوش وخروش اور دلچسپی و بیدار مغزی محسوس کی جارہی ہے، مولانا محمد قاسم نانوتوی کا طرز تعلیم قرآن وحدیث دین وشریعت اور کتاب وسنت کی تدریس وتعلیم اور تعمیل کا ذوق وشوق محسوس ہوا وہیں سرسید احمد خاں کے خیال کا عکس جمیل، داہنے ہاتھ میں قرآن پاک، بائیں ہاتھ میں سائنس اور پیشانی پر کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کے نور کا ظہور نمایاں نظر آیا، قدیم نافع اور جدید صالح اور بقول حالی۔ چلو تم ادھر کو ہوا ہو جدھر کی۔ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے نصاب تعلیم اور طریقہ تدریس کی یہ امتیازی شان ہے، اللہ کرے یہ ادارہ عروج وارتقاء میں ہمدوش ثریا ہوتا ہے۔ آمین۔

لاپروائی برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی: ڈی ایم

سیتامڑھی (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے نے میجر گنج بلاک آفس کا معائنہ کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر میں بلاک سطح کے تمام محکموں کے کام کا جائزہ لیا۔ جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے متعلقہ دفتر سے متعلق مختلف رجسٹروں کا معائنہ کیا، جن میں آنے والے/جانے والے رجسٹر، کیش رجسٹر، آرام دہ اور پرسکون چھٹیوں کے رجسٹر شامل ہیں۔

نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے زیراہتمام پیمائشی کیمپ کا انعقاد

بہار شریف (اے این بی) نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے زیر اہتمام ایک پیمائشی کیمپ کا انعقاد نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے ضلعی صدر انیل کمار اکیلا نے کیا۔ کیمپ میں تجدید یا نئے لائسنس بنوانے والوں کا استقبال گلاب کے پھولوں سے کیا گیا۔ تاجروں کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ لائسنس کی بروقت تجدید کو یقینی بنائیں۔ اکیلا نے بتایا کہ بہار شریف ہیڈ کوارٹر کے علاوہ اسلام پور، گیریک، نگرنوسہ کے تاجر بھی اپنے لائسنسوں کی تجدید کرانے کے لیے کیمپ میں آئے۔ انسپکٹر بہار شریف شتروگھن پرساد نے بتایا کہ 21 تاجروں نے آکر اپنے لائسنس کی تجدید کروائی۔ جس کی آمدنی 49828 روپے محکمہ کو حاصل ہوئی ہے۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سنجیت کمار گپتا، سریش پرساد، کنال ورما، ہکیش مودی، راجکمار، دیپک کمار، وپن سنہا، سنیل کمار گپتا، امیش گپتا، شیوشنکر پرساد موجود تھے۔ پیمائش کیمپ کو چلانے میں اجے گپتا نے بھرپور تعاون کیا۔

سارن: سڑک حادثہ میں چھ سالہ بچی کی موت

چھپرہ (اے این پی) بہار میں ضلع سارن کے گڈکھا تھانہ علاقے میں ٹرک کی زد میں آنے والی زخمی ایک لڑکی کی علاج کے دوران پٹنہ میں موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ محمد پور کے رہنے والے راکیش کمار کی بیٹی انیا کماری (06) اپنی ماں کے ساتھ ٹیوشن لینے جارہی تھی، اسی دوران گڈکھا–مان پور ہائی وے پر بسنت روڈ پر واقع پٹرول پمپ کے قریب ایک بے قابو ٹرک نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس واقعہ میں انیا زخمی ہوگئی۔ زخمی لڑکی کو صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹر نے اسے بہتر علاج کے لیے پٹنہ بھیج دیا جہاں علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا، پولیس نے نامعلوم ٹرک ڈرائیور کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

سڑک حادثے میں محمد عامر کی دردناک موت

ٹھاکر گنج (اے این پی) منگل کی شام کشن گنج-ٹھاکر گنج روڈ پر تھانے سے کچھ ہی فاصلے پر ایک موٹر سائیکل سوار نوجوان نے کنٹرول کھودیا اور بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گیا، جس کے نتیجے میں اس کی بے وقت موت ہوگئی۔ واقعہ کے حوالے سے موصول اطلاع کے مطابق 22 سالہ محمد عامر ولد محمد فاروق عرف چرا کو ساکن پٹیسری پنچایت گاؤں اداگوری اپنی موٹر سائیکل پر گھر سے ٹھاکر گنج بازار کی طرف جارہا تھا کہ وہ بے قابو ہوکر نیچے گر گیا۔ آدرش تھانے میں وہ سڑک کے کنارے لگے بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گیا، واقعے کو دیکھتے ہوئے مقامی لوگ انسانیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے علاج کے لیے ٹھاکر گنج کے اسپتال لے گئے، لیکن تب تک وہ دم توڑ گیا۔ موت کی خبر سنتے ہی اہل خانہ سمیت پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ اور گھر والے روتے رہے۔ واقعہ کے حوالے سے اہل خانہ میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ واضح رہے کہ محمد عامر چار بھائیوں میں تیسرے نمبر پر تھے اور ان کی دو بہنیں ہیں۔ واقعے سے زخمی ہونے والے قریبی گاؤں والوں میں سوگ کی لہر ہے۔

شرون کمار نے روزگار گائیڈنس میلے کا شمع روشن کر کے افتتاح کیا

راجگیر (مرشد دسنوی) محکمہ دیہی ترقیات کے شرون کمار نے نالندہ ضلع کے راجگیر بلاک کے تحت گورور پنچایت میں واقع ہائی اسکول بیلدار بیگھہ کے احاطے میں منعقدہ روزگار و رہنمائی میلے کا افتتاح کیا۔ رہنمائی میلے کا انعقاد بہار دیہی روزی رورل پروموشن کمیٹی (جیویکا) نے دین دیال اپادھیائے دیہی ہنر اسکیم کے تحت کیا ہے جس کا مقصد دیہی نوجوانوں کو روزگار اور خود روزگار سے متعلق تربیت کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر شرون کمار وزیر، دیہی ترقی محکمہ، حکومت بہار نے وہاں موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہمیں عالمی سطح پر کھڑا ہونا ہے تو اس کے لیے ہمیں محنت کے ساتھ ساتھ ترقی کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ ایک مسابقتی ذہنیت۔ یہ روزگار میلہ اس علاقے میں ایک اہم قدم ہے، وزیر نے اپنے خطاب میں روزگار میلے کی تعریف کی اور کہا کہ ریاستی حکومت نوجوانوں کو خود انحصار بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس میلے کے ذریعے 2200 نوجوانوں کو رجسٹر کیا گیا ہے اور 22 مختلف کمپنیوں نے اس میں حصہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک 63 نوجوانوں کو منتخب کیا جا چکا ہے جبکہ دیگر شرکاء کو جلد آگاہ کر دیا جائے گا۔ منتخب امیدواروں اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کرتے ہوئے وزیر شرون کمار نے کہا کہ آج ہم آدھی آبادی یعنی خواتین کو معاش کے ذریعے معاشرے میں ہر کسی کے برابر لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں انہیں آگے لے جانے کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں، نالندہ کے دیہی سیلف ایمپلائمنٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے علاوہ سینکڑوں کمپنیوں نے روزگار میلے میں حصہ لیا اور نوجوانوں اور خواتین کو ملازمتیں فراہم کیں۔ ان کی اہلیت اور پسند کے مطابق، وزیر کے ساتھ، راجگیر بلاک پرکھ رانی دیوی، نالندہ سنجے پاسوان، جیرام سنگھ، ٹریننگ مینیجر رام پوکر، جیونندر راکیش، ماہر معاش۔ اے سی دیپانچی، روہت کمار، ندھی کماری کے علاوہ عام لوگوں نے بھی پروگرام میں شرکت کی۔

تحفظ اردو زبان وادب کو مل رہی زبردست حمایت

اردو زبان کا استعمال عام ہو جائے یہی تحریک کا مقصد ہے: محمد رفیع

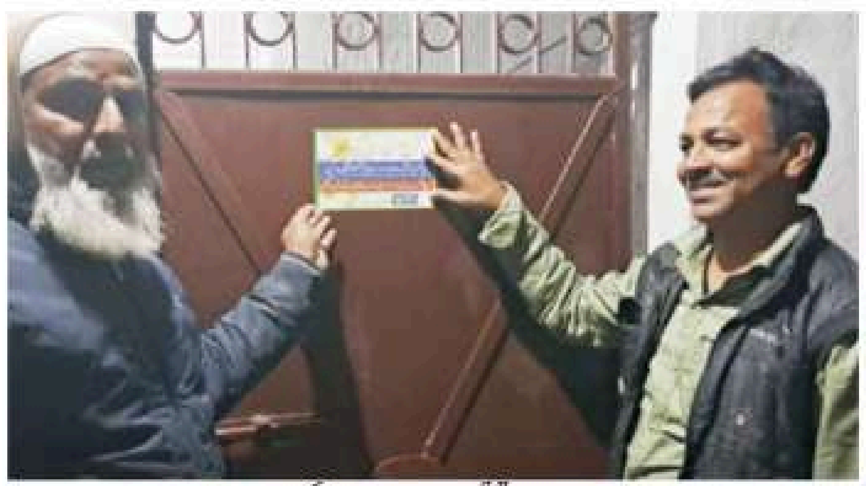

مظفر (اے این پی) قومی اساتذہ تنظیم بہار کے زیر اہتمام جناب ایس ایم اشرف فرید، عبدالسلام انصاری و پروفیسر ڈاکٹر وجے کمار جیسوال کی سرپرستی میں قائم تحریک تحفظ اردو زبان و ادب جس کے روح رواں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع ہیں کو زبردست حمایت مل رہی ہے۔ مظفر پور کے پکی سرائے میں خود محمد رفیع، سیکریٹری محمد تاج الدین کے ساتھ محبان اردو مولانا شوکت، مولانا ذکی انور عرفانی، صحافی مظفر عالم ونظام الدین نے دکان و مکان وغیرہ پر تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کا اسٹیکر چسپاں کر اردو بیداری کا پیغام دیا۔ اسٹیکر میں صاف لفظوں میں لکھا ہے اردو بولیں، اردو پڑھیں، اردو لکھیں اور اردو کو عام کریں۔ جناب رفیع نے بتایا کہ اس تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کا مقصد ہے اردو زبان بولنے، پڑھنے اور لکھنے میں عام ہو جائے یعنی اردو زبان کا استعمال عام ہو جائے ہر خواص و عام اردو بولنے، پڑھنے اور لکھنے لگ جائے۔ وہیں دوسری جانب اس موقع سے سماجی کارکن اسرار احمد عرف پپو بھائی نے کہا کہ اردو زبان میں ہی ہماری آسمانی کتاب قرآن کا ترجمہ ہے اور تمامی دینی کتابیں اردو زبان میں ہی دستیاب ہیں اس تحریک کی اسد ضرورت تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس تحریک سے علماء کرام کو بھی جڑ جانا چاہئے اور عوام کو یہ بتانا چاہئے کہ اردو زبان کی ہمیں کیوں ضرورت ہے۔ انہوں نے تحریک کا ہر سطح سے مدد کرنے کا وعدہ کیا اور لوگوں سے اسے عوامی بیداری مہم بنانے کی اپیل کی۔

مرمتی کام کی وجہ سے جمعرات کو بجلی کی سپلائی ٹھپ رہے گی

رہتاس: بکرم گنج نارائن پور گرڈ میں 33 کے وی مین بس بار کی مرمت کے کام کی وجہ سے گرڈ سے نکلنے والے تمام فیڈروں جیسے بکرم گنج، سوریا پورہ، نٹوار، سنجولی، دعواتھ، نوہر، کوٹھ، کراکاٹ، سکلا اور تراری کو بجلی کی سپلائی 11 سے منقطع رہے گی۔ 23 جنوری کو 14 بجے تک بند رہے گا۔ اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر اوپیندر سنگھ نے کہا کہ مرمت کا کام مذکورہ مدت کے دوران گرڈ کے ذریعہ کیا جائے گا۔

کلب فٹ میں مبتلا 2 بچوں کو علاج کے لیے بھاگلپور بھیجا گیا

آپریشن اور علاج کی سہولیات بالکل مفت فراہم کی جائیں گی: سول سرجن

پورنیہ (محمد عرفان کامل) اگر پیدائش سے ہی نومولود بچے کی ایک ٹانگ اندر اور نیچے کی طرف مڑی ہوئی ہو تو طبی زبان میں ایسے بچے کو کلب فٹ میں مبتلا سمجھا جاتا ہے ایسے بچے بچپن سے ہی چلنے پھرنے سے قاصر ہوتے ہیں کلب فٹ جسے ٹیلیپس بھی کہا جاتا ہے ایک پیدائشی حالت ہے جس میں بچے کا پاؤں اندر اور نیچے کی طرف جھک جاتا ہے اگر اس مرض میں مبتلا بچوں کو بچپن میں ضروری علاج نہ کروایا جائے تو متعلقہ بچہ معذور ہوسکتا ہے کلب فٹ میں مبتلا بچوں کا ضروری علاج صحت کے مراکز میں ممکن ہے کٹیہار ضلع سے 02 کلب فٹ مریضوں کی شناخت کی گئی ضلعی محکمہ صحت نے انہیں راشٹریہ بال سوستھیا کاریا کرم (RBSK) کے تحت خصوصی علاج کے لیے جواہر لال نہرو میڈیکل کالج اور اسپتال بھاگلپور بھیج دیا ہے بھاگلپور میں بچوں کو ضروری علاج اور طبی امداد مفت فراہم کی جائے گی تاکہ دونوں بچے عام بچوں کی طرح چلنے پھرنے کے قابل ہو سکیں سول سرجن ڈاکٹر جتیندر ناتھ سنگھ نے کہا کہ نیشنل چائلڈ ہیلتھ پروگرام کے تحت ڈسٹرکٹ ہیلتھ ڈپارٹمنٹ ڈسٹرکٹ ارلی انٹروینشن سینٹر (DEIC) کے تحت کلب فٹ سے متاثرہ بچوں کی شناخت کرتا ہے اور بچوں کو ان کے اہل خانہ کے ساتھ خصوصی طبی امداد کے لیے ایمبولینس کے ذریعے JLNMCH بھیجتا ہے بھاگلپور سے رجوع کیا گیا RBSK کا بنیادی مقصد 0 سے 18 سال کے بچوں کی صحت کے مسائل کی نشاندہی کرنا اور ان کا بروقت علاج کرنا ہے دونوں بچے کٹیہار ضلع کے کدوا بلاک کے رہنے والے ہیں اس میں ایک بچے کا نام زینا فاطمہ ہے جس کی عمر 10 ماہ ہے ان کے والد کا نام محمد ہے جاوید عالم گاؤں پچھی بلاک کدوا کے رہائشی ہیں دوسرے بچے کا نام نوین یادو ہے جس کی عمر 02 ماہ ہے اس کے والد کا نام راجیش یادو ہے اور گھر بینا پور بلاک کدوا ہے دونوں بچوں کی شناخت راشٹریہ بال سوستھیا کاریا کرم (RBSK) ٹیم نے کلب فٹ میں مبتلا ہونے کے طور پر کی ہے بچوں کے پیروں کی حالت کو سنگین سمجھتے ہوئے ٹیم نے انہیں علاج کے لیے J L N M M C H جے ایل این ایم ایم سی ایچ بھاگلپور بھیج دیا ہے جہاں ان کا مفت آپریشن کیا جائے گا اس عرصے کے دوران خاندان کو دونوں بچوں کے آپریشن اور علاج کے لیے کوئی خرچ برداشت نہیں کرنا پڑے گا محکمہ صحت کی جانب سے دونوں بچوں کو صحت کی سہولیات مفت فراہم کی جائیں گی کٹیہار سے بھاگلپور تک دونوں بچوں اور ان کے اہل خانہ کی آمد ورفت سرکاری ایمبولینس کے ذریعے فراہم کی جائے گی تاکہ خاندان کے افراد کو آنے جانے میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور بچے صحت مند اور محفوظ رہ سکیں آر بی ایس کے کے ضلع کوآرڈینیٹر منیش کمار سنہا نے کہا کہ ضلعی محکمہ صحت اور آر بی ایس کے کی ٹیم نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ بچوں کے اہل خانہ کو علاج کے دوران کسی قسم کا خرچہ برداشت نہیں کرنا پڑے گا آپریشن کے بعد دونوں بچوں کو ایمبولینس کے ذریعے بھاگلپور سے بحفاظت ان کے گھر پہنچایا جائے گا اس کے بعد بھی ڈسٹرکٹ آر بی ایس کے ٹیم بچوں کی صحت کی حالت پر نظر رکھے گی تاکہ ان کا مکمل خیال رکھا جا سکے محکمہ صحت کی جانب سے ضلع کے تمام متاثرہ بچوں کے لیے یہ اقدام مسلسل جاری ہے تاکہ متاثرہ بچوں کے اہل خانہ کو صحت کی تمام سہولیات بغیر کسی قیمت کے دستیاب ہو سکیں اور بچے مکمل طور پر صحت مند اور محفوظ رہ سکیں۔

ڈی ایم نے عوامی نمائندوں کے مسائل سنے، حل کا یقین دلایا

تلوتھو (روہتاس): ضلع مجسٹریٹ اودیتا سنگھ نے بدھ کو تلوتھو بلاک ہیڈ کوارٹر میں عوامی نمائندوں اور عہدیداروں کے ساتھ بات چیت کی۔ ملاقات میں انہوں نے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے بارے میں جانکاری دی اور عوامی نمائندوں کے مسائل سنے۔ ضلع مجسٹریٹ نے سکیموں پر موثر عمل آوری کی ہدایات دیں اور مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ اندراپوری پنچایت کے سربراہ امیش کمار نے شکایت کی کہ غریب بسیرا ابھیان کے تحت 80 مستفیدین کو مکانات نہیں ملے ہیں، پنچایت کی عمارت میں منڈی کی تجاوزات اور پنچایت کے سربراہ بجو دوبے اور سیوا ہی پنچایت کے سربراہ نے مسئلہ اٹھایا وجے شنکر دوبے نے نل کے پانی کی اسکیم کی خراب حالت پر ناراضگی ظاہر کی۔ سماجی کارکن امیت کمار نے ضلع مجسٹریٹ کو ایک تحریری شکایت پیش کی، جس میں پرائمری ہیلتھ سنٹر تلوتھو کے میڈیکل آفیسر پر ایک پرائیویٹ اسپتال میں علاج کرانے کے لیے دباؤ ڈالنے اور اسپتال میں لاپرواہی برتنے کا الزام لگاتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے تمام شکایات کو دور کرنے کا یقین دلایا مارچ انہوں نے آر ٹی پی ایس کاؤنٹرز اور نل واٹر اسکیم کے مسائل کو فوری حل کرنے کی ہدایات دیں میٹنگ کے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے محکمانہ سٹال کا معائنہ کیا اور زیر التواء درخواستوں کو فوری حل کرنے کی ہدایات دیں۔ تلوتھو کو ایک خواہش مند بلاک قرار دیتے ہوئے انہوں نے صحت اور مٹی کی جانچ میں ہونے والی پیش رفت کی تعریف کی اس دوران بہت سے لوگ جو شکایات لے کر آئے تھے وہ اپنے مصروف شیڈول کے باعث اپنی پریشانیوں کا اظہار نہیں کر سکے۔ تقریب بدھ کی شام تقریباً 5:00 بجے اختتام پذیر ہوئی۔

ڈی ایم نے بلاک کے پانی جماؤ کے مسئلے کو حل کرنے کے مدنظر جگہ کا معائنہ کیا

بہار شریف (اے این بی) ششانک شوبھنکر، ضلع مجسٹریٹ نے نالندہ کے دورے کے پروگرام کے دوران، نورسرائے بلاک کے تحت سنگت کے قریب پانی بھرنے کے مسئلے کے حل کے لیے جگہ کا معائنہ کیا اور پریونا میں واقع ادھیارہ ندی ڈریجنگ پروجیکٹ کا معائنہ کیا۔ متعلقہ ایگزیکٹیو انجینئر مائنر اریگیشن نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ چار تالابوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ایک پراجیکٹ تیار کرنے کو یقینی بنایا جائے جس سے واٹر لاگنگ کے آلودہ پانی کو ڈرینج کے ذریعے نالے میں ڈالا جائے۔ انہوں نے متعلقہ ایگزیکٹیو انجینئر کو ادھیارہ ندی کی کھدائی کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر دیہی ترقی کے محکمے کے وزیر کے نمائندہ راجندر پرساد، مقامی ہیڈ مین، سب ڈویژنل افسر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے ساتھ مقامی دیہاتی وغیرہ موجود تھے۔

معطل پولیس اسٹیشن انچارج نیلیش کمار ملازمت سے برخاست

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے مکیر تھانہ علاقے میں تعینات اور فی الحال معطل روی رنجن کمار کو ملازمت سے برخاست کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق سارن علاقہ کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس نیلیش کمار نے معطل اسٹیشن انچارج روی رنجن کمار کو ملازمت سے برطرف کردیا ہے۔ الزام ہے کہ تھانہ انچارج رہتے ہوئے روی رنجن کمار نے سونے کے ایک تاجر سے 35 لاکھ روپے لوٹ لیے تھے۔ اس معاملے میں پریشان تاجر کے سارن سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر کمار آشیش کے پاس تحریری شکایت درج کرانے کے بعد اس کی جانچ مڈھورا کے سب ڈویژنل پولیس افسر نریش پاسوان سے کرائی گئی تھی۔ معاملے کی حقیقت معلوم ہونے پر پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر آشیش نے اسٹیشن انچارج روی رنجن کمار کو فوری اثرات سے معطل کردیا اور اس کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم بھی دیا۔ تقریباً ایک ہفتہ کے اندر اس معاملے میں فوری کارروائی کرتے ہوئے بدھ کو سارن علاقہ کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس نیلیش کمار نے مذکورہ تھانہ انچارج کو ملازمت سے برخاست کردیا۔

غزہ میں جنگ بندی

ترتیب: عبدالعزیز

غزہ کے نہتے عوام پر 15 ماہ تک جاری رہنے والی تباہ کن بمباری بالآخر جنگ بندی کے معاہدے کے بعد رک گئی، جنگ بندی کے نفاذ کے بعد امدادی ٹرک غزہ میں داخل ہونا شروع ہو گئے اور بے گھر فلسطینی اپنے گھروں کو واپس لوٹ رہے ہیں، معاہدے کی کامیابی پر جہاں دنیا بھر کے امن پسند افراد نے سکھ کا سانس لیا وہیں فلسطینیوں نے بھی فتح کا جشن منایا۔ حماس کے مجاہدین نے 'دیر البلاح' اور 'خان یونس' کی سڑکوں پر گشت کیا، فلسطینی عوام نے ان کا والہانہ استقبال کیا، ہزاروں فلسطینی پولیس افسران مختلف علاقوں میں تعینات کردیے گئے، گلیوں کو دوبارہ کھولنے اور بحال کرنے کا کام شروع کردیا گیا۔ جنگ بندی کے معاہدے میں امریکہ، مصر اور قطر نے اہم کردار ادا کیا، جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں اسرائیلی یرغمالیوں اور قیدیوں کا تبادلہ شامل ہے جس پر عمل درآمد کرتے ہوئے اتوار کے روز حماس نے تین اسرائیلی قیدیوں کو رہا کرکے ریڈ کراس کے حوالے کیا، بعدازاں جنگ بندی کے معاہدے کے تحت اسرائیلی جیلوں سے 90 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا گیا جن میں 69 خواتین اور 21 بچے شامل تھے۔ حماس کا کہنا ہے کہ قیدیوں کے تبادلے کا اگلا مرحلہ 25 جنوری سے شروع ہوگا۔ واضح رہے کہ 8 اکتوبر 2024ء سے لے کر اب تک اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت 47 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور ایک لاکھ سے زائد افراد زخمی ہوئے جب کہ ہزاروں افراد ابھی تک لاپتا ہیں۔ جنگ بندی کا معاہدہ تین مراحل پر مشتمل ہوگا، پہلے مرحلے میں یرغمالیوں اور قیدیوں کا تبادلہ، غزہ میں انسانی امداد کی بلا روک ٹوک فراہمی اور اسرائیلی افواج کا غزہ سے مرحلہ وار انخلا شامل ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں غزہ کی تعمیر نو کے لئے بین الاقوامی امداد فراہم کی جائے گی غزہ کی ناکہ بندی میں نرمی اور تجارتی راستوں کو بحال کیا جائے گا جبکہ معاہدے کے تیسرے مرحلے میں طویل المدتی جنگ بندی کے لیے مذاکرات کا آغاز کیا جائے گا۔ یوں تو غزہ پر جنگ بندی کے حوالے سے متعدد بار کوششیں کی گئیں مگر ہر بار اسرائیل کی ناقابل عمل شرائط کی وجہ سے یہ کوششیں بارآور ثابت نہیں ہوسکیں۔ جنگ کے فوری بعد مصر نے حماس اور اسرائیل کو مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے کئی بار ثالثی کی پیشکش کی اور فریقین کو جنگ بندی کے لیے آمادہ کرنے کی کوشش کی، مصر نے اس دوران کئی اہم مذاکرات کیے اور فریقین کے درمیان بات چیت کی پیشکش کی، دوسری مرتبہ امریکہ اور قطر نے بھی جنگ بندی کے لیے ثالثی کی کوشش کی۔

22 اکتوبر 2024ء کو یورپی یونین نے جنگ بندی کے حوالے سے اپنا کردار ادا کیا اور دونوں فریقوں کے ساتھ گفت وشنید کی، 27 اکتوبر 2024ء کو مصر، امریکہ اور قطر نے دوبارہ ایک مشترکہ کوشش کی، جس میں غزہ میں جنگ بندی کے حوالے سے ایک فریم ورک تیار کیا گیا۔ اس دوران کچھ غیر رسمی معاہدے طے پائے لیکن مکمل جنگ بندی پھر بھی نہیں ہوسکی، بالآخر 30 اکتوبر 2024ء تک عارضی جنگ بندی کا معاہدہ طے پایا تھا جس کے تحت 72 گھنٹوں کے لیے فائر بندی کی گئی تاکہ امدادی سامان غزہ میں پہنچایا جاسکے تاہم اس جنگ بندی کو بھی اسرائیل نے سبوتاژ کردیا۔ 3 نومبر 2024ء کو اقوام متحدہ نے جنگ بندی کے سلسلے میں مداخلت کی اور جنگ بندی کو ممکن بنانے کے لیے مذاکرات کی پیشکش کی مگر اسرائیل اس پر بھی آمادہ نہیں ہوا تاآنکہ حالیہ معاہدے پر اسرائیل کو مجبوراً آمادہ ہونا پڑا۔ حالیہ جنگ بندی کے اس معاہدے پر عمل درآمد پر نیتن یاہو آخری دم تک ڈانواڈول رہے، جب تک قیدیوں کا عملاً تبادلہ نہیں ہوا تب تک اس معاہدے کے باوجود غزہ پر بمباری جاری رکھی گئی جس کے نتیجے میں 33 بچوں سمیت 122 فلسطینی شہید ہوئے۔ غزہ میں جنگ بندی کو عالمی سطح پر پذیرائی مل رہی ہے۔ برسلز میں یورپی کمیشن نے ثالثی کرنے والے ممالک کی تعریف کی اور حماس اور اسرائیل کے درمیان ہونے والے معاہدے کا خیر مقدم کیا، یورپی یونین نے غزہ کی تعمیر نو کے لیے تعاون کی پیش کش بھی کی ہے۔ دوسری جانب اسرائیل کے سخت گیر قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر اور ان کی قوم پرست مذہبی جماعت سے وابستہ دو مزید وزراء نے غزہ جنگ بندی معاہدے پر بنجمن نیتن یاہو کی کابینہ سے استعفیٰ دے دیا جبکہ نیتن یاہو نے ٹی وی پر خطاب میں ڈھٹائی سے اعلان کیا ہے کہ کہ ہم غزہ میں جنگ کو بحال رکھنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں، حتیٰ کہ مذاکرات کے دوسرے مرحلے میں بھی ایسا ہوسکتا ہے کہ یہ معاہدہ اپنی اہمیت کھودے، اگر ضرورت محسوس ہوئی تو ہم دوبارہ جنگ شروع کرسکتے ہیں۔ فلسطینی عوام پر اسرائیلی جارحیت سے ناواقف عناصر حالیہ صورتحال کا ذمہ دار حماس کو ٹھیراتے

ہوئے سارا ملبہ اس کے سر ڈال رہے ہیں مگر وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ اسرائیل فلسطینیوں بالخصوص غزہ کے نہتے عوام پر اپنے جرائم کی پوری ایک تاریخ رکھتا ہے۔ اپنے قیام کے اول روز ہی سے نہتے فلسطینیوں پر مظالم کے پہاڑ توڑ رہا ہے، فلسطینیوں پر حملے کے لیے اسے کسی جواز کی ضرورت نہیں 2007ء کو جب حماس نے غزہ کا کنٹرول سنبھالا اسی وقت سے اسرائیل نے غزہ کی سخت ناکہ بندی کردی تھی جس کی وجہ سے غزہ کی معیشت اور معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے، اس ناکہ بندی کے ساتھ ساتھ اسرائیل نے فضائی حملے کیے، تب سے آج تک ظلم، سفاکیت اور کھلی دہشت گردی کا سلسلہ جاری ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حماس نے اپنے عزم وہمت سے اسرائیلی غرور کو خاک میں ملادیا ہے اور دنیا بھر کو پیغام دیا ہے کہ جنگ آلاتِ ضرب و حرب سے نہیں جذبہ ایمانی اور شوقِ شہادت سے لڑی جاتی ہے، حماس کی مزاحمت میں ان حکمرانوں کے لیے بھی سبق ہے جو استعمار کی ایک دھمکی پر اپنی آزادی وخودمختاری کو سودا کر لیتے ہیں۔

خوش آئند امر یہ کہ جنگ بندی کا معاہدہ طے بھی پا گیا ہے اور پہلے مرحلے میں قیدیوں کا تبادلہ بھی ہوگیا ہے اور فریقین نے مستقل جنگ بندی پر بھی آمادگی ظاہر کردی ہے مگر دیکھنا اب یہ ہے کہ یہ عارضی جنگ بندی کب تک برقرار رہتی ہے؟ غزہ کو فتح کرنے اور حماس کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے بلند و بانگ دعوؤں کے علی الرغم جنگ بندی کے معاہدے کو صیہونی حکومت کی تاریخی شکست سمجھا جارہا ہے، اس تناظر میں خوئے بدرا بہانہ بسیار فطرت کے حامل اسرائیلی حکام سے یہ توقع عبث ہے کہ وہ جنگ بندی کے معاہدے پر برقرار رہیں، تاہم دیرپا جنگ بندی اور خطے میں امن کے قیام اور غزہ کی تعمیر نو کے لیے ناگزیر ہے کہ عالمی طاقتیں اور مسلم دنیا اپنا کردار ادا کرے۔ مغربی دنیا تعصب اور مسلم دشمنی پرمبنی پالیسیوں کو ترک کرکے معروضی طرز عمل اختیار کرے اور فلسطینیوں کے خود ارادیت کے اس حق کو تسلیم کرے جس حق کے تحت اقوام متحدہ کے متعدد ممالک آزاد ہوئے بصورت دیگر پرنالہ وہیں گرتا رہے گا، اسرائیل جنگ بندی کے معاہدوں کو توڑتا رہے گا، فلسطینی عوام جارحیت کا نشانہ بنتے رہیں گے اور صرف فلسطین ہی نہیں پورا مشرقِ وسطیٰ بے یقینی اور عدم استحکام کا شکار رہے گا۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

☆

جرم وسزا کی لرزہ خیزی-کل بھی تھی اور آج بھی ہے!

خورشید فرازی

ابھی مغربی بنگال میں گزشتہ سال آر جی اسپتال میں ریپ اور مرڈر کا ایک دل دہلا دینے والا واقعہ رونما ہوا جب ایک سیوک پولس سنجے رائے نے ایک ٹرینی ڈاکٹر پر اذیت کی حد کردی اور پھر اس کا ریپ کردینے کے بعد اسے قتل کردیا۔ گزشتہ اگست سے کلکتہ کے سیالدہ کورٹ میں چلنے والا یہ مقدمہ 19 جنوری 2025 کو ختم ہوا جب سیالدہ کورٹ کے جج نے فیصلہ سنایا کہ پولس سی بی آئی مشترکہ طور پر چھان بین کرنے کے بعد بھی سنجے رائے کے خلاف کوئی واضح ثبوت پیش نہیں کرسکی اور جج نے ناکافی ثبوتوں کی بنیاد پر سنجے رائے کو سزائے عمر قید سنائی۔ جس پر ممکن ہے پانچ فیصد لوگ مطمئن اور 95 فیصد غیر مطمئن ہوئے اور ان کا مطالبہ تھا کہ سنجے رائے کو پھانسی کی سزا ملنی چاہئے لیکن اس کیس کے سلسلے میں کہا جائے تو اتنا ضرور ہے کہ جس طرح سے سنجے رائے کو واحد گناہ گار پایا گیا ہے کیس بالکل ویسا نہیں ہے۔ یہ اور بات ہے کہ سی بی آئی اپنی چھان بین کے معاملے میں ناکام رہی لیکن سنجے رائے نے ایک آئی پی ایس افسر کے بارے میں کہا تھا جس کے بارے میں مزید کچھ پتہ نہیں چلا اور شروع میں جیسا کہ کہا گیا تھا کہ سنجے رائے اس جرم میں تنہا نہیں بلکہ اس جرم میں کوئی اور بھی ساتھ ہے۔ تو سلسلے میں صرف اتنا کہا جاسکتا ہے کہ سیالدہ کورٹ میں سنجے کو تاعمر قید کی سزا جو ملی ہے تو اس اعتبار سے اس فیصلے کو مانا جاسکتا ہے کہ کیس ابھی بند تو نہیں ہوا ہے کہ سنجے کو عمر قید کی سزا مل جانے کے بعد اس کا فائل بند کرویا گیا بلکہ اس سلسلے میں مزید چھان بین ہوسکتی ہے اور حکومت مغربی بنگال نے اس عمر قید کی جگہ پھانسی کے مطالبہ پر عدالت عالیہ سے رجوع کیا ہے تو یہ کیس تو جاری رہے گا کیونکہ دس گناہ گار بھلے ہی چھوٹ جائیں لیکن ایک بے قصور اور معصوم کو سزا نہ ملے۔ بہرکیف یہ جرم اور سزا کی کہانی بہت طویل ہے اور ماضی مس اکثر ایسا دیکھا گیا ہے کہ ایسے لوگوں کو پھانسی کی سزا دیدی گئی جس کے بارے میں کئی سال بعد پتہ چلا کہ اس کی پھانسی کی سزا غلط تھی اور وہ بے قصور تھا۔

کچھ کیس ایسے بھی ہیں جس میں ایک گناہ گار کو ناکافی ثبوتوں کی بنا پر رہا کردیا گیا اور رہائی کے بعد وہ کسی ایسے ملک میں جاکر روپوش ہوگیا جہاں تک اس حکومت کی پہنچ ممکن نہیں اور اس کے بارے میں یہ پتہ چلا کہ اصل مجرم وہی تھا اور اسی نے اس بھیانک جرم کو انجام دیا تھا۔ ویسے بھی اس ملک میں جعلسازوں اور فریبی لوگوں کو جو بینکوں کو کھربوں روپے کا چونا لگادیں اسے حکومت کے اعلیٰ افسران اور مرکزی وزیر خود ویزا اور پاسپورٹ مہیا کرکے تڑی پار کروادیں۔ کیا لوگ وجے مالویا، للت مودی، نیرو مودی، وغیرہ کے بارے میں نہیں جانتی کہ ان جعلساز اور ملک کے غداروں کو ملک سے فرار ہونے میں مدد دینے والے لوگ کون تھے؟

ابھی جنوبی ہند کے تیروونتھا پورم کی عدالت نے ایک 29 سالہ خاتون کو اپنے عاشق کو سزائے موت دینے کے جرم میں سزائے مو سنائی ہے۔ جب 2022 میں اس نے اپنے عاشق کو زہر دے کر ہلاک کردیا تھا۔ یہ ہندستان میں اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہے جس میں 24 سالہ خاتون کو سزائے موت سنائی گئی۔ ایڈیشنل سیشن کورٹ نے نچلی عدالت کے فیصلے کو برقرار رکھا جس میں 24 سالہ خاتون ایس ایس گرشما جو انگریزی میں پوسٹ گریجویٹ ہے اور اس نے 24 سالہ ریڈیولوجی کے طالب علم شارون راج کو قتل کرنے میں انتہائی سنگدلی اور بے رحمی کا مظاہرہ کیا اور پولس کے مطابق اس کی یہ بے رحمی تھی جس کی نظیر نہیں ملے گی۔ گریشما اور شارون دونوں ایک ہی فلیٹ میں رہتے تھے اوران کے درمیان جنسیاتی رشتہ تھا۔ گریشما آئی پی ایس کے دفعات 302 (قتل) 364 (اغوا اس نیت سے کہ قتل کردیا جائے۔ 328 (لاعلمی میں زہریلا مشروب پلانا جس سے زندگی ختم ہوجائے) اور 203 (انصاف میں بیدخلی رکاوٹ اور زہر کے بارے میں غلط اطلاع دینا)۔ عدالت نے گریشما کو سزائے موت سناتے ہوئے اسے 2 لاکھ جرمانہ بھی ادا کرنے کو کہا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس نے مکمل منصوبہ بندی کرکے شارون راج کا قتل کیا تاکہ اس سے پیچھا چھڑا سکے کیونکہ اس کی شادی دوسری جگہ طے ہوچکی تھی۔

ایڈیشنل سیشن جج علی محمد بشیر کا کہنا ہے کہ اس قتل کو نایاب ترین بلکہ نادر الوجود کہا جاسکتا ہے۔ عدالت نے گریشما کو سزائے موت سناتے ہوئے اس کی ماں سندھو کو ناکافی ثبوتوں کی بنیاد پر رہا کردیا۔ گریشما کے چچا کو البتہ اس جرم میں بالواسطہ طور پر شامل ہونے کے جرم میں تین سال کی سزا سنائی گئی اس نے ثبوتوں کو مٹانے میں اہم رول ادا کیا تھا۔ گریشما سے بار بار پوچھا جارہا تھا کہ اس نے شارون کو کون سا زہر دیا جو وہ مرنے کے قریب ہے اگر وہ اس زہر کے بارے میں بتادے تو اینٹی ڈاٹ کے ذریعہ اسے بچایا جاسکتا ہے بھلے ہی وہ دماغی طور پر صحت مند کبھی نہ ہوسکے لیکن اس کی زندگی اگر بچ گئی تو گریشما کو بھی زیادہ سے زیادہ تین سال کی سزا ہوسکتی ہے لیکن اس کی موت تک گریشما نے خاموشی اختیار کیے رکھی اور جب شارون کی موت واقع ہوگئی تو اس کی پوسٹ مارٹم رپورٹ سے پتہ چلا کہ گریشما نے اپنے بوائے فرینڈ کو چوہوں اور ڈینگو کے مچھروں کو مارنے والی دوا کو میٹھے مشروب میں ملا ملا کر کئی مرتبہ پلایا جس کی بنا پر اس کی موت واقع ہوئی لیکن اسپتال میں دس دنوں تک زیر علاج رہنے کے باوجود ڈاکٹر پتہ نہ چلا سکے کہ اسے کونسا زہر دیا گیا ہے۔ گریشما اگر اس زہر کے بارے میں بتادیتی تو شاید ڈاکٹرس اینٹی ڈاٹ پلا کر اس کی جان بچا سکتے تھے لیکن گریشما کی خاموشی نے اسے ایک بے رحم اور سفاک قاتلہ بنادیا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات،۲۳ جنوری ۲۰۲۵ء

جو بائیڈن اور ڈونالڈ ٹرمپ

.....ایک تو کچا کریلا اس پر نیم چڑھا!

ڈونالڈ ٹرمپ دوسری مرتبہ صدارتی الیکشن جیت کر خوں آشام بھیڑیے کی مانند وائٹ ہاؤس پہنچ گیا اور اقتدار پر قبضہ جماتے ہی اس نے بائیڈن کے منظور شدہ 78 معاہدوں کو مسترد کیا اور اسرائیل کو تھمس اپ کا نشان بناتے ہوئے جوصلہ دیا میرے یہودی بھائیوں تمہیں زیادہ انتظار کرنا نہیں پڑے گا اور تم امریکہ کی طرح سے ایک طاقتور ملک کی حیثیت سے ابھر کر سامنے آؤ گے اسی لئے تو اسرائیلی وزیر مالیات سموٹرچ نے دھمکی دی ہے کہ اگر فائر بندی معاہدے کے پہلے مرحلے (چھ ہفتے) کے بعد وزیر اعظم نیتن یاہو نے غزہ میں دوبارہ جنگ شروع نہ کی تو وہ حکومتی اتحاد کو ختم کردیں گے۔ انتہائی دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے سموٹرچ کی یہ دھمکی فائر بندی معاہدے کے نافذ العمل ہونے کے ایک روز بعد سامنے آئی ہے اور اس قطعہ نا تحقیق نے کہا کہ اگر دوبارہ جنگ شروع نہ ہوئی تو میں حکومت گرادوں گا۔ سموٹرچ ایک شدت پسند مذہبی قوم پرست جماعت کے سربراہ ہیں اور وہ غزہ میں جنگ بندی کے سخت مخالف۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے یہ لکھا گیا کہ اسرائیل میں صرف نیتن یاہو کلب الشاطین کا ممبر نہیں بلکہ اس ادارے میں کئی اہم عہدوں پر خنزیر کی طرح سے تھوتھنی لٹکائے دوسرے شیطان کی اولاد بھی ہیں جو یہ چاہتے ہیں کہ غزہ میں ایک ایک فرد ختم ہوجائے تاکہ اسرائیل اپنی حکومت کو پھیلا سکے۔ چونکہ عرب ممالک اسرائیل کا خیر مقدم کرنے کو تیار ہیں۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ غزہ میں جو نسل کشی ہوئی ہے اس میں اسرائیل اور نیتن یاہو کی پالیسی میں کوئی غلطی انہیں نظر نہیں آتی۔

اس وقت ڈونالڈ ٹرمپ نے دوسری مرتبہ وائٹ ہاؤس میں قبضہ اور صدر امریکہ بننے کے موقع پر جہاں 78 ملکوں کے سربراہان مملکت کو دعوت دی، وہیں اس نے حیرت نگیز طور پر نریندر مودی کو اس حلف برداری کے موقع پر پوچھا نہیں، البتہ ہندستانی نمائندگی وزیر خارجہ جے شنکر نے کی، جب ٹرمپ انتظامیہ نے وزیر اعظم مودی کو شرکت کی دعوت نہیں دیتے تو جے شنکر کو بھی بے حیائی کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ وہ اس حلف برداری کی محفل میں شامل ہوئے اور انہیں بیکار محض لوگوں کے درمیان کھڑا رہنے کو کہہ دیا گیا اور اس سے دنیا یہ سمجھ لے کہ انڈیا کو بھی نمائندگی کا موقع ملا۔ لیکن اس حلف برداری کی رسم مودی کو نہیں بلایا گیا تو کیا ہوا۔ مودی نے ٹرمپ کو 26 جنوری یوم جمہوریہ کے موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی دعوت دی ہے۔ اور اگر ٹرمپ 26 جنوری کے موقع پر ٹرمپ ہندستان پدھارتے ہیں تو پھر مودی پہلے کی طرح لپک کر خود ہی تمام پروٹوکول توڑ کر ان کی پیشوائی کیلئے ہوائی اڈہ پہنچ جائیں گے اور بھیڑیا فطرت ٹرمپ کو دیکھتے ہی وہ قوت جذبات سے لبریز ہوکر نہ صرف مصافحہ کریں گے بلکہ معانقہ بھی بھینچ بھینچ کر کریں گے اور اسے یکسر بھول جائیں گے کہ اس نے انہیں حلف برداری کی رسم میں نہیں بلایا تھا۔ دوسری طرف معیاد کیلئے صدارتی عہدے کا حلف لیتے ہوئے ٹرمپ نے ایک خونخوار بھیڑیے کی مانند کہا کہ امریکہ میں لاکھوں کی تعداد میں غیر قانونی تارکین وطن ہیں ان سبھوں کو جلد امریکہ سے بے دخل کیا جائے گا۔ وہ تمام ممالک پر الگ الگ طریقے سے ٹیکس لاگو کریں گے۔ ڈونالڈ ٹرمپ کی یہ دھمکی دنیا کے تمام ملکوں کو ہے جس سے صرف روس، برطانیہ، جرمنی، چین اور فرانس مستثنیٰ ہیں۔ ٹرمپ ان ملکوں کو دھمکی نہیں دے سکتے کیونکہ یہ ممالک خود ٹرمپ کے گلے میں گھنٹی باندھ کر گھمانے کی طاقت رکھتے ہیں۔ اسی لئے تو صدارتی محل میں صدارت کرتے ہوئے ٹرمپ نے روس اور چین کی خوب تعریف کی اور ان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔ ٹرمپ بھلے ہی زیرک نہ ہوں لیکن وہ بائیڈن سے زیادہ عالمی امن کیلئے ایک خطرہ ہیں ور جس طرح کے بیانات وہ صدر بننے کے بعد دے رہے ہیں اس سے صاف اندازہ ہو چلا ہے کہ عالمی امن کو وہ برباد کرکے رکھ دیں گے۔ اصل میں تیسری عالمگیر جنگ کی فضا جو بائیڈن نے تیار کی اور اس کا سنگ بنیاد ٹرمپ رکھیں گے۔ اور دو ایک دن میں لوگ ٹرمپ کے ایسے بیانات بھی سنیں گے جس میں انہیں روس اور چین کے ساتھ دوست اور آپسی تعاون کا زور دیتے سنا جائے گا۔ ٹرمپ نے صدر کا عہدہ سنبھالتے ہی اپنے خطاب میں سخت اقدامات کرنے کا اطلاق کیا۔ بائیڈن تو کچا کریلا تھا اور ٹرمپ تو نیم چڑھا ہے اور دنیا نے گزشتہ چار برسوں کے دوران جو جنگ وجدول دیکھے، ور جیسی خونریزیاں روس اور یوکرین جنگ اور اسرائیل، حماس جنگ میں یکھیں اور صورتحال کی ہولناکی کا سامنا کیا اب 2028 تک انہیں مزید خون خرابہ اور نسل کشی دیکھنے کو ملے گا کیونکہ بائیڈن تو بدتر صدر تھے لیکن ٹرمپ بدترین میں شمار ہیں۔ (خ الف ف)

معاصر غزل کی توانا آواز: ڈاکٹر عقیل احمد عقیل

ناہید اختر

شیب پور ہوڑہ

شاعری ادب کی وہ قیمتی وراثت ہے جس نے اپنے عہد و ماحول کے مختلف اقدار اور رجحانات کو پیش کر کے اسے تازگی و تابندگی بخشی ہے اور اس کو عروج و ارتقا کی اس بلندی پر پہنچایا ہے جہاں تک ادب کی دیگر نثری اصناف پہنچنے سے قاصر و عاجز ہیں۔ ولی دکنی اردو شاعری کے محسن اعظم کہلاتے ہیں جن کی ادبی کارگزاریوں اور شعری نواسنجیوں سے گلشن ادب نغمہ زار بنا۔ اس حقیقت سے بھلا کون واقف نہیں کہ قلی قطب شاہ، ولی دکنی وجہی غواصی فائز، درد، میر، غالب، مومن ظفر جگر اصغر اور مجاز و اقبال سے شاد وجمیل تک اردو شاعری نے اپنے عہد کے مختلف رجحانات نوع بہ نوع موضوعات اور اپنے عہد کی تمام تحریکات کی عکاسی کی ہے اور بذات خود اتنا سرمایہ دار بن چکی ہے کہ اب اگر دیگر اصناف ادب کے سامنے برتری کا دعوٰی کرے تو بجا ہے۔ غزل کا شبنمی لہجہ اور طرب آمیزی نے شعرا کو اس کی طرف فطری طور پر متوجہ کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو شعرا نے غزل کی طرف اپنی عنانِ توجہ خصوصیت کے ساتھ مبذول کی ہے۔ میر، غالب، مومن، اقبال اور شاد وجمیل اور دیگر شعرا نے غزل کے گیسو کو سنوارا اور نکھارا ہے۔ غالب نے غزل میں جدت و ندرت پیدا کی اور اسے تنگ دامانی کے احساس سے آزاد کیا۔ میر کی سادگی اور ان کا حزنیہ آہنگ اردو غزل کے لیے آب حیات ثابت ہوا۔ مومن کی نازک خیالی اور معنی آفرینی نے اسے نئے جہان معنی سے آشنا کیا۔ اقبال کی فکر و فلسفہ نے غزل کو ایک نیا افق عطا کیا۔ شاد و وحشت کی غزل دہلی اور لکھنؤ کے دبستانوں کے اعلیٰ خیالات کی ترجمان بن گئی اور جمیل کے تخیل و تفکر کی گہرائی نے غزل کو سوز و گداز، کیف و سرور اور تب و تاب کا مظہر بنایا۔ جب ہم مغربی بنگال میں اردو غزل کا مطالعہ کرتے ہیں تو یہ حقیقت دو دو چار کی طرح نکھر کر سامنے آتی ہے کہ غزل کی جڑیں ہمارے ماضی میں پیوست ہیں۔ اس کا حال قابل قدر اور اطمینان بخش ہے جو اس کے روشن مستقبل کا غماز ہے۔ بنگال کے غزل گو شعرا کے ہجوم میں ایک اہم اور معتبر نام ڈاکٹر عقیل احمد عقیل کا ہے۔ جن کے فکر و فن میں پختگی تخیل میں بلندی اور لہجے میں متانت و سنجیدگی نظر آتی ہے۔ عصر حاضر کے غزل گو شعرا میں عقیل احمد منفرد شناخت رکھتے ہیں جو نہایت محنت و خلوص کے ساتھ علم و تحقیق اور زبان و ادب کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ بڑوں کی باتیں بھی بڑی اور صداقت آمیز ہوتی ہیں۔ اگرچہ ایک ناقد و تجزیہ نگار کسی شاعر و فنکار کے فکر و فن کا تجزیاتی مطالعہ پیش کرنے کے دوران فطری طور پر تعریف و توصیف اور تاثراتی تنقید کی آمیزش سے اپنے دامن قلم کو نہیں بچا پاتا لیکن عظیم شخصیات اس مرحلے میں بھی اعتدال و توازن اور انصاف و دیانت سے کام لیتی ہیں اور حقیقت کا بے لاگ تجزیہ کرتی ہیں۔ عقیل احمد عقیل عمر کے لحاظ سے کم عمر ہی لیکن ان کی فکر جوان اور ان کا فن پختہ و توانا ہے۔ پروفیسر علی اطہر (علی گڑھ) جیسی عظیم شخصیت نے ان کی شاعرانہ عظمت اور ادبی قد و قامت کا لوہا مانا ہے اور انہیں نئی نسل کا معتبر شاعر گردانا ہے جو حقیقت پر مبنی ہے۔ چنانچہ پروفیسر موصوف لکھتے ہیں: مغربی بنگال کی نئی نسل کے اردو شعرا میں ڈاکٹر عقیل احمد عقیل کا نام بہت معتبر ممتاز اور سرفہرست ہے۔ ایک نوجوان شاعر کو قدر و منزلت اور قبول عام کی منزل تک پہنچنے میں کافی وقت لگتا ہے مگر ڈاکٹر عقیل کو غیر معمولی فنکارانہ صلاحیت خداداد ملی ہے اور اس کم عمری میں بھی اتنی پختگی اور زبان و فن کی ایسی مہارت حاصل ہے کہ ان کے کلام پر اساتذۂ فن کو بھی رشک آتا ہے۔ عقیل ایک دور اندیش اور ایک نوجوان مفکر و شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ انسان بھی ہیں۔ انھوں نے اسلامی تاریخ و ثقافت اور فارسی میں ایم اے کیا اور پھر ہند و مسلم ثقافت ہند کے موضوع پر مقالہ لکھ کر کلکتہ یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری بھی حاصل کی ہے۔ شاعری کے علاوہ ان کا مشغلہ ادبی جستجو و تلاش اور تحقیق ہے۔ انھوں نے اپنے معاصر شاعروں اور ادیبوں کا بالاستیعاب مطالعہ کیا ہے۔ وہ سستی اور وقتی شہرت کے چکر میں نہیں پڑتے بلکہ آگے کی طرف رواں دواں ہیں۔ (شعرائے بنگالہ جلد دوم/حصہ اول ص:912 زیر اہتمام: دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کولکاتا) "ایک گل کے ہزار خوشبوں ہیں" کے مصداق عقیل احمد عقیل نے کامیاب اور پائیدار شاعری بھی کی ہے اور تحقیقی و تنقیدی مضامین بھی لکھے ہیں۔ تعارفی خاکے بھی ان کے نوک قلم سے وجود میں آئے ہیں اور اپنے وقیع تبصروں سے بھی اہل علم و ادب کو اپنی جانب متوجہ بھی کیا ہے۔ اس جہت سے موصوف بیک وقت کئی خوبیوں کے مالک ہیں۔ شخص واحد میں اتنے سارے اوصاف و خصوصیات کا ادغام و انضمام کم ہی دیکھنے کو ملتا ہے لیکن وہ کہتے ہیں نا کہ خدا جسے چاہے اسے مجموعۂ کمالات بنا دے موصوف اسی نوع کے انسان ہیں۔ عقیل احمد عقیل صاحب عقل و خرد ہیں۔ ان کے فکر و فن میں شعور و بصیرت کی جلوہ گری جا بجا دیکھی جا سکتی ہے۔ ان کو غزل کے فن اور تکنیک پر عبور حاصل ہے۔ وہ جذبات و احساسات کے اتار چڑھاؤ کو مصرعوں میں فنکارانہ مہارت کے ساتھ سمونا جانتے ہیں اور اس گُر سے بھی واقف ہیں کہ کون سی بات سیدھے سادے طریقے سے کہی جائے اور کس بات میں تشبیہات و استعارات سے لطف پیدا کیا جائے۔ ان کی تشبیہات و استعارات میں سادگی، بوقلمونی سریع الفہمی اور ایک خاص قسم کا سلجھاؤ ہے جن میں ان کے تجربہ کی وسعت اور مشاہدہ کی قوت کو بڑا دخل ہے۔ مندرجہ ذیل اشعار میں " نا خداؤں دیوتاؤں رہنماؤں پارساؤں" کے مصداق پر غور کریں کہ اور اندازہ لگائیں کہ "حسنِ تلمیح" اور" استعاراتی رنگ و آہنگ" کی کیسی لطیف شکلیں ان میں موجود ہیں:

آنکھ کشتی پہ ہے ہواؤں کی
مانگیے خیر ناخداؤں کی

ہوتے جاتے ہیں دور منزل سے
یہ کرامت ہے رہنماؤں کی

پوجنے والے گم نہ ہو جائیں
بھیڑ اتنی ہے دیوتاؤں کی

دھوپ کا شامیانہ سر پہ ہے
اب ضرورت نہیں رداؤں کی

ناؤ کو اب بچانا مشکل ہے
بات رکھ لی ہے ناخداؤں کی

آ گئے ہم بھی میکدے میں عقیل
لاج رکھنی تھی پارساؤں کی

لیکن بہ قیدِ ظاہر پرستی تہذیب باطن ممکن نہیں ہے

پیکر ہو تیرا کتنا ہی روشن پہنچے گا کیوں کر
دل تک ترا اجالا

یہ دنیا ظاہر پرست ہے۔ لوگ ظاہر پرستی میں مبتلا ہیں اور باطن کی طرف نظر اٹھا کر بہت کم دیکھتے ہیں۔ "Show And Shine" کا دور دورہ ہے۔ تکلف و تصنع بناوٹ اور ظاہرداری نے باطنیت اور اصلیت کا جنازہ نکال دیا ہے۔ حالاں کہ باطن میں جو حسن ہے وہ ظاہر میں نہیں اور باطن میں جمال و کمال ہے وہ ظاہر میں نہیں۔ باطن کی دنیا کو منور کیے بغیر ظاہر کی دنیا کو روشن نہیں کیا جا سکتا۔ مذکورہ بالا شعر میں سچ کہا ہے سیماب اکبر آبادی نے کہ ظاہر پرستی کے ہوتے ہوئے تہذیب باطن اور تصفیہ قلب ممکن نہیں۔ انسان کا چہرہ خواہ کتنا ہی روشن ہو اس کا اجالا دل تک نہیں پہنچ سکتا۔ عقیل احمد عقیل بھی اسی فکر کے قائل ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ آج دنیا ظاہر پرست بن چکی ہے۔ ظاہری حسن نے باطنی حسن کے تقدس کو پامال کر دیا ہے۔ کوئی رہنما ہے تو وہ ظاہری طور پر ہے۔ حقیقی اور اصلی رہنمائی سے وہ خالی ہے۔ انقلاب بھی آتا ہے تو وہ محض ظاہری اور رسمی ہوا کرتا ہے۔ غرض کہ جدھر دیکھئے ادھر ظاہر داری کی وبا پھیلی ہوئی ہے۔ موصوف نے منفرد ردیف "ظاہراً" کو بڑی خوب صورتی کے ساتھ اشعار کے قالب میں ڈھالا ہے جو ان کی قادر الکلامی پر دال ہے:

وہ ہمارا رہنما تھا ظاہراً
آگے آگے چل رہا تھا ظاہراً

وہ حصار ذات ہی میں قید تھا
اور رستہ ڈھونڈتا تھا ظاہراً

پاؤں کے نیچے تھی خوابوں کی چٹان
چاند پانی میں کھڑا تھا ظاہراً

دوپہر کی دھوپ تھی سینے میں بند
چھاؤں میں وہ ہنس رہا تھا ظاہراً

جانے کیوں کر ریزہ ریزہ ہو گیا
آئینے پر آئینہ تھا ظاہراً

تیغ بدلی اور نہ سر بدلے عقیل
انقلاب آیا ہوا تھا ظاہراً

حب الوطنی اردو شاعری کی خمیر میں شامل ہے۔ اردو شاعری نے دشتِ نفرت میں محبت کا پھول کھلایا ہے اور ابنائے وطن کو محبت و الفت ایثار و ہمدری اخوت و بھائی چارگی اور امن و آشتی کا پیغام دیا ہے۔ ڈاکٹر عقیل احمد عقیل ایک محب وطن شاعر ہیں اور حب الوطنی ان کی شاعری کی سرشت داخل ہے۔ وہ نہ صرف اپنے وطن عزیز ہندوستان سے بے لوث محبت کرتے ہیں بلکہ اپنے وطن کے دستور و آئین کو بھی قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں اور اس پر دل و جان سے قربان نظر آتے ہیں۔ "دستور ہند" کے عنوان سے لکھی گئی ان کی یہ نظم زبان و بیان کا خوب صورت مرقع ہے:

آنکھ کی جھیل میں اتنی گہرائیاں
فکر کے باغ میں ایسی پروائیاں
یوم جمہوریت! تیری رعنائیاں
ہند کے نور پر جشن جمہور پر
جان وتن ہے فدا اپنے دستور پر

اس کی عظمت بڑی ہے نرالا ہے یہ
ملک میں امن کا اک ہمالہ ہے یہ
درد کا، رنج کا بھی ازالہ ہے یہ
ایسے منشور پر غم کے کافور پر
جان وتن ہے فدا اپنے دستور پر

ہے یہ دستور ہر قوم کا پاسباں
یہ مٹاتا ہے تفریق ہر این و آں
اس پہ نازاں ہے آئین ہر گلستاں
دل ہے قربان اس صبح مسرور پر
جان وتن ہے فدا اپنے دستور پر

رقص فرقہ پرستی ہے کرتی یہاں
لاکھ ہم پر گراتی رہے بجلیاں
ہم بناتے رہیں گے مگر آشیاں
ہم تو مٹتے ہیں آئین کے طور پر
جان وتن ہے فدا اپنے دستور پر

ظلم کے وار سے ہم بھی ڈرتے نہیں
اس کی تلوار سے ہم بھی ڈرتے نہیں
تختہ و دار سے ہم بھی ڈرتے نہیں
ٹوٹ پڑتے ہیں شمشیر مغرور پر
جان وتن ہے فدا اپنے دستور پر

اس نظم میں جہاں ظلم و عدوان اور فرقہ پرستی کے خلاف صدائے احتجاج ہے وہیں آہنی عزم ولولہ و امنگ اور انقلابی شان بھی پائی جاتی ہے جیسا کہ اس کے آخری بند سے ظاہر ہے۔ آئین و دستور کا فکری و عملی تحفظ اسی وقت ممکن ہے جب ابنائے وطن بزدلی کے گھروندے کو مسمار کر کے عزم و حوصلہ کی آہنی دیوار تعمیر کریں اور ظلم و بربریت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر عدل و مساوات کے پرچم کو بلند کا عزم و حوصلہ ہو۔ اس لیے تو حوصلہ مند اور بہار صفت شاعر یہ کہنے پر مجبور ہے کہ" ہم ظلم کے وار تفنگ و تلوار اور تختہ و دار سے قطعی نہیں ڈرتے"۔ آج جب کہ ہر طرف سناٹا اور بزدلی کا دور دورہ ہے ایسے میں اس قسم کی حوصلہ مندانہ شاعری بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ اچھی سچی اور کامیاب شاعری کے واجبات و مقتضیات کثیر ہیں۔ کامیاب شاعری عرفان ذات کے ساتھ عرفان کائنات کا بھی مطالبہ کرتی ہے اور شعور و ادراک کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہوتی ہے۔ عقیل احمد عقیل کی شاعری میں عرفان ذات کے ساتھ عرفان کائنات کے شدید احساسات پائے جاتے ہیں۔ ذیل کے اشعار میں دونوں وصف موجود ہیں:

ہوائے سیر و سفر لے اڑے نہ منزل کو
جو ہو سکے تو سفینے میں رکھ لو ساحل کو

کسی پہ فرض نہیں میری پیروی کرنا
تو اپنی راہ پہ چل جو گئی ہو منزل کو

ہزار گردن و سر اور ایک تیغ ستم
ہمارے شہر میں فرصت کہاں ہے قاتل کو

" منزل کو لے اڑنا" اور" سفینے میں ساحل کو رکھنا" ندرت فکر اور جدت اسلوب کی خوب خوب مثال ہے اور اس قسم کی فکر انگیز نمونے ان کے خیابان فکر و سخن میں جا بجا بکھرے ہوئے ہیں۔ حسن و عشق کی جلوہ سامانیاں اور ان کی رعنائیاں و دلفریبیاں بھی عجیب ہیں۔ عشق حسن کی ناز برداری کرتا ہے۔ عشق اپنی جلوہ سامانیوں اور عشوہ طرازیوں سے قلوب عشاق کو چھلنی کرتا ہے۔ محبت اور عشق، غزل کا سب سے اہم اور دلچسپ موضوع ہے۔ اگر کتاب غزل سے عشق و محبت کا باب نکال دیا جائے تو اس کا ہر ورق سادہ یا پھر بے رنگ و نور نظر آئے گا۔ یہ حسین کائنات محبت و الفت کی پر کیف اور دل فریب آماج گاہ ہے۔ خود تخلیق کائنات کا محرک اور سبب محبت ہی ہے۔ کسی زندہ دل اور صاحب بصیرت نے سچ کہا ہے:

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کرّ و بیاں

یہ" درد دل" کیا ہے محبت ہی تو ہے۔ یہ درد دل عشق ہی کا تو لازمہ و خاصہ ہے۔ ادھر محبت ہوئی ادھر دل میں کسک اور چبھن محسوس ہونے لگی۔ ادھر محبت کا روگ لگا ادھر دل مرغ بسمل کا نظارہ پیش کرنے لگا۔ کہتے ہیں کہ اس کائنات میں محبت سے اوپر کچھ نہیں۔ خدا کی محبت، انبیا و مرسلین کی محبت، والدین، اساتذہ اور اکابر و اعاظم کی محبت، گویا محبت ہی سب کچھ ہے اور محبت نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ انسان سے انسان اور پھر انسان سے کائنات اور کائنات سے خدا تک کا سفر محبت کے بغیر ممکن نہیں۔ جو انسان محبت سے واقف ہو جاتا ہے، وہ کائنات اور خدا کو بھی جان لیتا ہے۔ کسی انسان میں اگر محبت نہیں تو کائنات، خدا، انسان، مذاہب، نظریات، فلسفہ، سائنس اور روحانی دنیا کا علم کوئی فائدہ نہیں۔ محبت کے ہونے سے ہی سب کچھ ہے اور محبت ہی سب کچھ ہے۔ Love is All Things محبت کی انہیں کرشمہ سازیوں نے شروع سے صنف غزل کو اپنے حصار میں رکھا اور حسن و عشق کے ایسے فلسفے اس صنف میں پیش کیے گئے کہ صنفِ غزل کا تقریباً نصف ذخیرہ حسن و محبت کی نذر ہو گئے اور حسن و عشق اس کے جزو لازم قرار پائے۔ غزل کی متنوع حیثیت کی میں مخالف نہیں لیکن حسن و عشق کے بغیر غزل کا حسن اور اس کی چاشنی و دلکشی کے پھیکی پڑ جانے کی ضرور قائل ہوں۔ ڈاکٹر عقیل احمد عقیل بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں۔ ان کی غزلیات میں وہ سارے مواد و موضوعات شامل ہیں ذوق سلیم جن کا مطالبہ ہے۔ ان کی غزلوں میں حسن و عشق کے روح پرور مناظر لائق دید ہیں۔ یہ اشعار دیکھیں:

ایک اک درد مرا مجھ کو مزا دیتا ہے
ایسا انعام بھلا کس کو خدا دیتا ہے

اس کے آگے تری حکمت کی نہیں کوئی بساط
اس کا بیمار تو مُردوں کو جلا دیتا ہے

تیرے جلوے نظر سے دور سہی
ہیں تصور کے بام و در روشن

اے رخ یار! تیری عمر دراز
شام روشن مری سحر روشن

نظر سرشار ہوتی جا رہی ہے
نقاب یار ہوتی جا رہی ہے

آگ کی گود میں پلا ہوں میں
تو سمندر سمجھ مرے دل کو

آج اردو غزل تعمیر و ترقی اور عروج و ارتقا کی اس حسین شاہراہ پر گامزن ہے جہاں عہد حاضر کی تہذیب و ثقافت کی عمارت اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ کھڑی ہے۔

☆☆☆

(باقی آئندہ)

اے اہلِ قدس! آؤ کہ کھنڈرات تمہارا استقبال کرتے ہیں

محمد اطہر القاسمی

نائب صدر جمعیت علماء بہار

ڈیڑھ سالہ طویل جنگ و جدل، نصف لاکھ قیمتی جانوں کی شہادتوں، لہلہاتے باغات و محلات اور خوبصورت شہر کے بدلے کھنڈرات اور ٹوٹی پھوٹی اینٹوں اور پتھروں کے ٹکڑے تمہارا استقبال کر رہے ہیں اور تمہیں خوش آمدید کہہ رہے ہیں، مصالحت سے پُر تمہاری یہ صلح تمہیں خوب خوب مبارک ہو، غرب سے کافی دور شرق میں آباد ایک ایمانی بھائی تمہیں ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہوئے بے انتہا فرط و انبساط محسوس کر رہا ہے۔ تم نے ارض مقدس پر قائم قبلہ اول کے تحفظ اور سرزمین انبیاء کے دفاع کے لئے ہمیشہ قربانیوں کے نذرانے پیش کئے ہیں اور یہ 19 جنوری 2025 روز اتوار کی صلح بھی اسی عظیم الشان قربانی کے بعد میسر آئی ہے۔ تم نے اس ڈیڑھ سالہ عرصے میں کیا کچھ نہیں کھویا، سب کچھ داؤ پر لگا دیا: اپنے لخت جگر، نور نظر، فرحت قلب و جگر، پھول جیسے معصوم بچے، کلیاں جیسی خوبصورت ننھیاں، دھوپ کی چھاؤں جیسی مائیں، سایہ ثمر دار جیسے آباء و اجداد، بہترین انجینئر، ماہر ڈاکٹر، زبردست فلاسفر، زبان و قلم کے ماہر اہل علم و ادب، قرآن کے بہترین حفاظ، عمدہ لب و لہجہ کے مالک قاریوں کی جماعتیں، ائمہ کرام کی ٹیم، ملک عرب کے خوبصورت ذہن و دماغ اور فقید المثال مخلص قائدین؛ پھر تنکے تنکے سے بنائے اور سجائے گئے آشیانے، زیتون کے باغات اور کھیت و کھلیان، چھوٹے بڑے تجارتی کاروبار، صاف ستھری سڑکیں اور سڑکوں پر سرپٹ دوڑتی گاڑیاں؛ پھر ان سب کے درمیان زندگیوں کی بہاریں، عافیت اور اس کے چین و سکون؛ بے شک تم نے قبلہ اول اور تحفظ ارضِ مقدس کے لئے سب کچھ داؤ پر لگا دی۔

میرے پیارے فلسطینی بھائیو اور بہنو!

اس ڈیڑھ سالہ طویل عرصے میں تم لگاتار مرتے رہے، کٹتے اور پٹتے رہے، روتے اور بلکتے رہے، تمہاری چیخیں اور سسکیاں دلوں کو چھید کر دینے والی تھیں، رب کے حضور تمہاری آہ و زاریاں دیکھنے کے قابل ہوا کرتی تھیں، تمہاری آنکھوں سے ٹپکنے والے آنسوؤں کے قطرے از شرق تا غرب امت مسلمہ کو تڑپا دیا کرتے تھے، ان کے ہاتھ خالی تھے اور بھرے ہاتھ بندھے ہوئے تھے، آگ و خون کی ہولیاں تم اپنی نظروں سے دیکھتے رہے، کپکپاتے ہاتھوں سے تم نے اپنے خاندان کے خاندان قبروں میں دفن کئے اور ایک ایک قبر میں کئی کئی لعل و گہر دفن کئے، بے گور و کفن بھی تم نے جانیں دی، دانے دانے کو تم ترستے رہے، ایک گھونٹ صاف پانی بھی کوئی تمہیں پلانے آیا تو پانی کی جگہ تم نے جام شہادت نوش کیا، تم اپنے ننھوں اور ننھیوں کو اپنے بازوؤں میں تھامے ہاسپیٹل گئے تو وہاں بھی گولہ و بارود نے تمہارا پیچھا کیا، زخموں سے چور ہو کر تم نے کسی کھنڈر میں پناہ لینی چاہی تو وہاں بھی تم پر بم برسائے گئے، جس طرح صفا مروہ پر اماں ہاجرہ نے دوڑ لگائی تھی تم ماؤں اور بہنوں نے اپنی ہی سرزمین پر ڈیڑھ سال تک ادھر سے ادھر دوڑ لگائی، اس درمیان تمہیں تمہارے جیالوں اور مزاحمت کاروں سے بغاوت پر آمادہ کرنے کے لئے بھی بہت سے ہتھکنڈے استعمال کئے گئے لیکن تم نے چٹانوں سے زیادہ مضبوط اتحاد و یک جہتی اور اعتماد و یقین کا ثبوت پیش کیا، دنیا کے قائد عموماً قوم کی پیٹھ کے پیچھے ہوتے ہیں مگر تم ہی ہو کہ تمہارے قائد ہمیشہ تم سے آگے

آگے رہے، جاں گسل مزاحمت کے درمیان ہاتھوں سے جھنڈے گرتے رہے لیکن تمہارے دوسرے اسے اٹھاتے ہوئے آگے بڑھتے رہے، تم نے دن گنے اور نہ ہی راتیں شمار کی، آگے بڑھے اور بڑھتے ہی رہے، تم نے اہل دنیا سے نصرت و اعانت کی کافی صدائیں لگائی لیکن سب صدا بصحرا ثابت ہوئیں، بلاشبہ تم نے محض اللہ کے نام پر قبلہ اول کی پاسبانی کا فریضہ انجام دیا تمہارے ارد گرد بڑی بڑی اسلامی امارات تھیں لیکن سب تمہیں منہ چڑھانے پر آمادہ تھیں، ان کے عیش کدے اور بابا سام کی ناراضگی کے خوف نے انہیں تمہیں بے یار و مددگار چھوڑنے پر مجبور کر دیا تھا، ان کے پر تکلف کھانے ان کے مہنگے کتے کھاتے رہے اور تم نان شبینہ کو محتاج رہے، ان کی مسجدوں کی قالینوں پر مصلے بچھ رہے تھے اور تم نے کھنڈرات کو ہی عیدگاہ بنا لیا تھا، لوگ ہفتہ عشرہ روتے ہیں تو مایوس ہو جاتے ہیں لیکن تم تھے کہ ڈیڑھ سال تک بے جگری کے ساتھ صہیونی قوتوں کے سامنے ڈٹے اور جمے رہے اور سب کچھ لٹنے پٹنے کے باوجود زبان پر مایوسی اور حرف شکایت آنے نہیں دیا، ہر لحظہ زبان پر اللہ اکبر کا نعرہ اور شکرِ الٰہی کا ترانہ مستانہ تمہاری فطرت تھی، لوگ دعائیں کر کے تھک چکے تھے لیکن تم تحفظِ قبلہ اول اور ارضِ قدس کے لئے اپنوں کے جنازے اٹھاتے نہیں تھکے، جنگ کے لئے تمہارے پاس رب کے سرمایہ اور قبلہ اول سے نسبت کے علاوہ کچھ نہیں تھا جبکہ مدمقابل کے پیچھے سپر پاور ہر طرح کے لاؤ لشکر کے ساتھ کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔ آج تم آزاد ہو تم نے اپنی شرطوں پر صلح کی اور ایک کے بدلے تیس تم نے حاصل کئے اور یہ سلسلہ چلتا ہی رہے گا اور تم بہت کچھ کھو کر بھی سب کچھ پاؤگے ان شاءاللہ۔ دنیا آج محو حیرت ہے کہ اس کس مپرسی کے باوجود تمہارے بچے ہوئے بچے اور نوجوان و بزرگ سب خوش و خرم ہیں اور اپنے جیالوں اور مزاحمت کاروں کا پرجوش استقبال کر رہے ہیں جبکہ اُس طرف صرف مایوسیاں اور احساسِ محرومی اور ناکامیوں کی چادریں ہیں جو ان کا منہ چڑھا رہی ہیں، آج ان کا غرور و گھمنڈ خاک آلود ہے، وہ یہ سوچ سوچ کر پریشان ہیں کہ آخر یہ انسان کس مٹی سے بنے ہیں، دنیا تمہارے عزم و حوصلے، روحانی قوت و طاقت، صبر و شکر، ایمان و توکل اور نبوی وراثت و نسبت کی سنہری تاریخیں مرتب کر رہی ہے۔ تمہارے جشن کے خوبصورت ترانے اور استقبالیہ کے دل دوز مناظر ہم نے دیکھے تو ٹکٹکی بندھ گئی، آج رات سوتے سوتے اچانک آنکھیں کھل گئیں، دل بے قابو ہو گیا، ڈیڑھ سالہ باتیں سب ذہن و دماغ پر گردش کرنے لگیں اور شب کے اس آخری پہر میں انگلیاں بے ساختہ یہ تاثراتی جذباتی کلمات لکھنے پر آمادہ ہو گئیں اور فرط جذبات سے مغلوب ہو کر ہاتھ رب کے حضور اٹھ گئے اور زبان کہنے لگی کہ

وقل جاء الحق وزهق الباطل۔ ان الباطل کان زهوقا۔۔۔۔

رابطہ نمبر:۔9934513550

مودی حکومت کے پاس ملک کو درپیش سنگین مسائل کا حل کیوں نہیں ہے؟

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

ملک کی معیشت اس وقت ایک ایسے دوراہے پر کھڑی ہے جہاں ایک طرف روپے کی گرتی ہوئی قدر اور بڑھتی ہوئی افراط زر ہے تو دوسری طرف اقتصادی ترقی کا گرتا معیار ہے۔ ان چیلنجز کے درمیان حکومت کی غیر دانشمندانہ اور غیر ہمدردانہ پالیسی بھی معیشت کو تباہی کی جانب لے جا رہی ہے، گذشتہ کچھ عرصے سے ہندوستانی روپے کی قدر، ڈالر کے مقابلے میں مسلسل گراوٹ کا شکار ہے، جن دنوں روپے کی قدر میں کمی کو اقتصادی بدانتظامی کی علامت سمجھا جاتا تھا ان دنوں مودی نے منموہن سنگھ کی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا تھا منموہن سنگھ معاشیات کے ماہر تھے، انکے دور میں ملک کو کبھی شرمندگی اور ندامت سے دوچار نہیں ہونا پڑا انھوں نے انتہائی نازک حالات میں ملک کو معاشی بحران سے نکالا تھا، مودی کی موجودہ حکومت اور منموہن کی گذشتہ حکومت میں ایک بڑا فرق یہ ہے کہ انکے پاس درپیش مسائل کا حل تھا اور انکے پاس کسی سنگین مسئلے کا حل نہیں ہے۔ 2014 کے انتخابات میں مودی نے عوام سے یہ کہا تھا کہ اقتدار میں آنے کے بعد روپے کو 40 کے مقابلے میں مستحکم کیا جائے گا لیکن موجودہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے، آج ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر 86 روپے 69 پیسے تک گر چکی ہے، جو مودی سرکار کے اقتصادی منصوبوں پر سوالیہ نشان کھڑا کرتی ہے، عالمی منڈی میں امریکی معیشت کی بحالی، بے روزگاری میں کمی اور امریکی سودی شرحوں میں استحکام نے ڈالر کو تقویت دی ہے، اس کے برعکس ہندوستانی معیشت کی ترقی کی رفتار سست روی کا شکار ہو چکی ہے، روزگار کے مواقع میں کمی قوت خرید میں جمود اور بازار میں طلب کی کمی نے روپیوں پر دباو بڑھا دیا ہے جس کے نتیجے میں مہنگائی کی شرح میں بے حساب اور ہوش ربا اضافہ ہو رہا ہے، مہنگائی کا عفریت کیسے سرچڑھ کر بول رہا ہے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں 10 تا 15 فیصد کا اضافہ کر دیا گیا ہے شہر حیدرآباد کے بیگم بازار جیسے بڑے بازاروں میں جہاں خریدی میں کمی آئی ہے وہیں دیہی علاقوں میں اشیائے ضروریہ کی خریدی کے ساتھ قیمتوں میں بھی زبردست اضافہ ہو گیا ہے صرف چار ماہ میں خوردنی تیل کی قیمتوں میں فی کلو 10 تا 30 روپے کا اضافہ ہو گیا ماہرین کا کہنا ہے کہ عالمی سطح پر جنگی ماحول اور درآمدی تیل پر مرکزی حکومت کی جانب سے وصول کی جانے والی ڈیوٹی بڑھا دینے سے پام آئل کی قیمت اچانک 94 روپے سے بڑھ کر 140 روپے تک پہنچ گئی ہے اس کی قیمتوں میں بھی ہر دو تین دن میں نظرثانی ہو رہی ہے سن فلاور آئل فی لیٹر 145 روپے سے 160 روپے مچھلی کا تیل 160 روپے سے زیادہ فروخت ہو رہا ہے پکوان کے لیے دالیں انتہائی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں تمام اقسام کی دالوں کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا ہے مونگ دال 100 روپے فی کلو تل 170 روپے گڑ 70 روپے نیا چاول 60 روپے فی کلو پرانا چاول 70 روپے سے زیادہ فی کلو فروخت ہو رہا ہے معیاری لہسن فی کلو 450 سے 500 روپے فروخت ہو رہا ہے ترکاری کی قیمتوں میں بھی اسی سطح پر اضافہ ہو رہا ہے شہر حیدرآباد کے علاوہ ریاست کے ہر دیہات میں اشیائے ضروریہ کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں ایک ہفتے کے دوران اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں پانچ تا 10 فیصد کا اضافہ ہو گیا ہے جس کی وجہ سے عوام مالی بوجھ کا سامنا کرنے پر مجبور ہے، یہ تو مہنگائی کی بات تھی اب ملک میں بے روزگاری کی صورتحال کیا ہے؟ اسے جاننے کے لئے یہ رپورٹ پڑھیے " ہندوستان میں ملازمتوں کا بحران لگاتار ایک بڑا مسئلہ بنتا جا رہا ہے لوگوں کو امیدیں تھی کہ نئے سال میں تھوڑی راحت ملے گی، لیکن حالیہ رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں ہر 10 میں سے 8 لوگ ملازمت تلاش کر رہے ہیں نصف سے زیادہ یعنی 55 فیصد لوگوں کا کہنا ہے کہ نئے سال میں ملازمت تلاش کرنا مزید مشکل ہو گیا ہے لنکڈ ان کے ذریعے کی گئی ایک تحقیق میں یہ انکشاف ہوا ہے دلچسپ بات یہ ہے کہ ہندوستان کے 69 فیصد ایچ آر پروفیشنلز کا ماننا ہے کہ ہنرمند ملازمین کو تلاش کرنا پہلے سے زیادہ مشکل ہو گیا ہے، یاد رہے کہ گزشتہ سال بھی ملازمت تلاش کرنے والے لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا حالانکہ 37 فیصد لوگ کہہ رہے ہیں کہ وہ سال 2025 میں نوکری تلاش نہیں کر رہے اس کے باوجود 58 فیصد لوگ یہ امید کر رہے ہیں کہ اس سال ملازمت کا بازار بہتر ہوگا اور وہ نئی ملازمت حاصل کر سکیں گے، بہت سے لوگ الگ الگ جگہوں پر ایک ساتھ ملازمت کے لیے درخواست دے رہے ہیں، 49 فیصد لوگ پہلے سے کہیں زیادہ نوکریوں کے لئے عرضی داخل کر رہے ہیں، لیکن انہیں بہت کم جواب مل رہے ہیں، 27 فیصد ایچ آر پروفیشنلز روزانہ تین سے پانچ گھنٹے صرف درخواستیں دیکھ رہے ہیں جبکہ 55 فیصد کا کہنا ہے کہ انہیں جو درخواستیں موصول ہوتی ہیں ان میں مہارت نہیں ہوتی لنکڈ ان انڈیا کا کیریئر ایکسپرٹ نرجیتا بنرجی کے مطابق ملازمت کا بازار کافی مشکل ہے لیکن یہ ہندوستان کو ان کی ملازمت تلاش کرنے کے طریقوں میں سوچ سمجھ کر بدلاؤ کرنے کی یاددہانی کراتا ہے ساتھ ہی اپنا لنکڈ ان پروفائل اپڈیٹ رکھنا اور ایسے رولز پر دھیان دینا جو واقعات آپ کی مہارت سے میل کھاتے ہوں، قابل ذکر ہے کہ ہندوستان میں 60 فیصد لوگ نئے سیکٹر میں کام کرنے کے لیے تیار ہیں، وہیں 39 فیصد اس سال نئی مہارت سیکھنے کی تیاری میں ہے" مودی کے اقتدار میں آتے ہی ہندوستانی معیشت کے حوالے سے بڑے بڑے دعوے کیے گئے اور ترقی کے خوابوں کی ایسی تصویر کشی کی گئی جو حقیقت سے کوسوں دور تھی، کہا گیا کہ ہندوستان تیزی سے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے جا رہا ہے مگر یہ دعوی محض لفاظی اور الفاظ کی بازیگری ثابت ہوئے قومی شماریاتی دفتر کی حالیہ رپورٹ نے ان خوابوں کی قلعی کھول دی ہے گذشتہ 7 جنوری 2025 کو جاری ہونے والے تخمینے کے مطابق مالی سال 25۔2024 میں ہندوستانی معیشت کی شرح نمو 6.4 فیصد تک سمٹ جانے کا امکان ہے، جو گذشتہ سال کی 8.2 فیصد کے مقابلے میں نمایاں کمی ہے لیکن اگر اس کو تاریخ کے تناظر میں دیکھا جائے تو یہ صرف ایک سست رفتار ترقی کی علامت ہے، 2014 میں جب مودی حکومت نے اقتدار سنبھالا تھا تو معیشت کی شرح 7.4 فیصد تھی، اس کے بعد معیشت میں سست روی آتی گئی، یہ کبھی 6.8 فیصد تک کم ہوئی اور کبھی 3.9 فیصد تک نیچے چلی گئی، 2016 میں مودی کے تغلقی فرمان کے تحت نوٹ بندی، 2017 میں غیر منظم طریقے سے جی ایس ٹی کے نفاذ کے بعد معیشت میں جو تعطل آیا وہ ابھی تک مکمل طور پر نہیں ٹوٹ سکا ہے اس کے علاوہ کرونا وائرس کے دوران کیے گئے حکومت کے احمقانہ فیصلوں نے تو معیشت کو تہ و بالا کر کے رکھ دیا ہے، 21۔2020 میں معیشت 5.8 فیصد تک سکڑ گئی، 22۔2021 میں تو معیشت میں 9.7 فیصد کا عارضی اضافہ دیکھنے کو ملا لیکن اس کے باوجود معیشت کے بنیادی مسائل حل نہ ہو سکے اب 25۔2024 میں ترقی کی شرح کا تخمینہ صرف 6.4 فیصد ہے، یہ معاشی سست روی غریب عوام کے لئے کئی چیلنجز کا سامنا پیدا کرتی ہے، بے روزگاری کا مسئلہ روز بروز بڑھتا جا رہا ہے نوجوانوں کے لیے ملازمتوں کا فقدان اور اجرتوں میں کمی سے ان کی زندگی مزید مشکل ہو گئی ہے اور نوجوان خودکشیاں کر رہے ہیں، عوام کی قوت خرید میں کمی آ رہی ہے جس کے نتیجے میں مارکیٹ میں اشیاء اور روزمرہ کی ضرورتوں کے سامان کی مانگ میں کمی آئی ہے، یہ صورتحال پیداوار اور نجی سرمایہ کاری کی کمی کی وجہ سے مزید پیچیدہ ہو گئی ہے، جب نجی سرمایہ کار خود کو غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں تو معیشت میں سرمایہ کاری کی کمی اور پیداوار میں کمی کا سامنا ہوتا ہے اسی کا نتیجہ ہے کہ عام آدمی کی زندگی مشکل سے مشکل تر ہو رہی ہے، وزیراعظم مودی نے ہمیشہ پانچ ٹریلین ڈالر کی معیشت کا خواب دکھایا ہے لیکن یہ خواب حقیقت میں تبدیل ہوتا دکھائی نہیں دے رہا ہے، اگر ہم عالمی سطح پر ہندوستانی معیشت کی پوزیشن کا جائزہ لیں تو اس میں حقیقت اور خواب کے درمیان بہت بڑا فرق نظر آتا ہے، مالی سال 25۔2024 میں برائے نام جی ڈی پی کی 7.9 فیصد شرح نمو کے باوجود اسے کوئی غیر معمولی کامیابی نہیں کہا جا سکتا، کسی بھی ملک کے لیے الگ تھلگ رہ کر ترقی کرنا ممکن نہیں ہے، دنیا کے بدلتے حالات اور تجارت کا خیال رکھتے ہوئے کرنسی کی قدر کبھی کبھی گرائی جاتی ہے اس کے باوجود کرنسی کی قدر کم ہوتی ہے تو تشویش میں اضافہ ضرور ہوتا ہے آج دنیا جس دور سے گزر رہی ہے اور جو عالمی حالات ہیں، اس میں یہ تشویش فطری ہے کہ ہمارے روپے کی قدر کم کیوں ہو رہی ہے؟ روپے کی قدر اس حد تک گر جانا کہ ایک ڈالر کے مقابلے 86 روپے ہو جانا تشویش کی بات ہے، یہ روپے کی قدر میں اب تک کی سب سے بڑی گراوٹ اور کمی ہے، بدقسمتی سے موجودہ حکومت کی معاشی پالیسیاں نہ صرف ناقص ہیں بلکہ ان میں مستقبل کے لئے کوئی واضح حکمت عملی نظر نہیں آتی، معاشی اصلاحات کو صرف دعووں تک محدود رکھا گیا ہے اور عملی اقدامات میں شفافیت کی کمی اور واضح کمی ہے، روپے کی گرتی ہوئی قدر اور افراط زر کے سنگین مسائل کے باوجود حکومت کی توجہ صرف انتخابی سیاست پر مرکوز رہی ہے نجی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے بجائے حکومتی اقدامات نے مزید غیر یقینی کی کیفیت پیدا کی ہے، ہندوستانی معیشت اس وقت ایک فیصلہ کن موڑ پر کھڑی ہے روپے کی گرتی ہوئی قدر، افراط زر کی بلند شرح اور معیشت کی سست رفتار ترقی ایسے مسائل ہیں، جے رام رمیش نے اس سلسلے میں محاصل جی ایس ٹی، اور انکم ٹیکس کا تذکرہ کیا اور کہا کہ ٹیکس ٹیررزم، ہندوستان کی خوشحالی کے لئے ایک بڑا خطرہ بن گیا ہے اس کے علاوہ بزنس کرنے والوں کے لئے اس سے مشکلات بھی پیدا ہوتی جا رہی ہیں، 10 برسوں کے دوران جی ڈی پی ریشیو میں 20 تا 25 فیصد کی کمی ہوئی ہے، 17.5 لاکھ ہندوستانیوں نے ایک دہے سے زائد عرصے کے دوران دوسرے ملک کی شہریت حاصل کر لی ہے، 2022 اور 2025 کے دوران تخمیناً 21 ہزار 300 ڈالر ملین نائرس، ہندوستان سے چلے گئے اس طرح کے واقعات کی تین وجوہات ہیں، جی ایس ٹی کا پیچیدہ طریقہ کار بھی اس میں شامل ہے رمیش نے مزید دعوی کیا کہ حکومت کی نامناسب پالیسیوں کی وجہ سے مسائل اور مشکلات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور بڑے دولت مند ہندوستان چھوڑ چکے ہیں، مشاہروں میں خاطر خواہ اضافہ نہیں کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے ہندوستان کی نمو میں کمی آتی جا رہی ہے وزارت زراعت کے ڈیٹا کے مطابق جب یو پی اے برسر اقتدار تھی، اگریکلچر لیبر کے لئے حقیقی مشاہرے میں 6.8 فیصد ہر سال اضافہ ہوتا رہا، مودی حکومت نے اسے کم کر دیا اور اب یہ 1.3 فیصد ہو کر رہ گیا ہے اب جبکہ 26۔2025 کا مرکزی بجٹ عنقریب پیش کیا جانے والا ہے حکومت کو چاہیے کہ وہ نقصانات کی تلافی کے لئے قابل لحاظ اقدامات اور تبدیلیاں عمل میں لائیں۔ اگر حکومت نے فوری طور پر اقتصادی اصلاحات پر توجہ نہ دی تو ترقی کا یہ سست روی کا سفر مزید طویل ہو سکتا ہے، اگر حقیقت میں ہندوستانی معیشت کو پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن ہونا ہے تو اسے بنیادی اصلاحات کی ضرورت ہے خاص طور پر مزدوروں کی حالت، چھوٹے کاروباری اداروں کی حمایت اور پیداوار کے شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کی ضرورت ہے اس پس منظر میں معاشی اصلاحات کی ضرورت اور اقتصادی پالیسیوں کا درست سمت میں ہونے کا سوال مزید اہم ہو جاتا ہے ان حالات میں مودی حکومت کو اپنے خوابوں کی حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے ایک نئی حکمت عملی اپنانا ہوگی، جس میں حقیقی ترقی کی راہیں ہموار ہو سکے اور معیشت میں عوام کی شمولیت یقینی بنائی جا سکے ملک کی معاشی حالت پر توجہ نہیں دی گئی اور خلوص دل کے ساتھ اسکی بہتری کے لیے کام نہیں کیا گیا تو آنے والے دنوں میں حالات مزید بدتر ہوں گے سوال یہ ہے کہ کیا مودی حکومت اس پر سنجیدگی سے غور کرے گی اور اس طرح کے سنگین مسائل کے حل کے لئے مخلص ہو کر کام کرے گی؟ سوال یہ بھی ہے کہ سنگین اور بنیادی مسائل کے حل کے لئے اس حکومت کے پاس کون سا پلان ہے؟ اور ان مسائل سے نمٹنے کے لئے اب تک اس حکومت نے کیا کام کیا ہے؟ کیا حکومت کے پاس نااہلی و ناکامی کے سوا اور کچھ نہیں ہے؟

sarfarazahmedqasmi@gmail.com
رابطہ:8099695186

Aawami news
Kolkata
Thursday 23rd January 2025
Also published from Ranchi & Patna

قومی
NATIONAL

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعرات، ۲۳ جنوری ۲۰۲۵ء

اجے ماکن کا کیجریوال حکومت پر سی اے جی کی رپورٹوں کی بنیاد پر سخت حملہ، صحت کے شعبہ میں 382 کروڑ کی بدعنوانی کا الزام

نئی دہلی 22 رجنوری: کانگریس کے قومی خزانچی اجے ماکن نے بدھ کے روز دہلی میں پارٹی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں دہلی حکومت پر بدعنوانی کے سنگین الزامات عائد کیے۔ ماکن نے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی قیادت والی عام آدمی پارٹی (عآپ) حکومت نے بدعنوانی کے خاتمے کے نام پر اقتدار حاصل کیا تھا لیکن سی اے جی کی رپورٹوں نے ان کے گھوٹالوں کا پردہ فاش کر دیا ہے۔

اجے ماکن نے کہا، ''آج ہم عآپ کے 'پاپ' (گناہوں) کی پہلی قسط لے کر آئے ہیں اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ دہلی میں ایک ایسا رہنما (کیجریوال) تھا جو کانگریس پر سی اے جی رپورٹ کی بنیاد پر بدعنوانی کے الزامات لگاتا تھا۔ اب 14 سی اے جی کی رپورٹیں عآپ حکومت کے خلاف بدعنوانی کے الزامات لگا رہی ہیں۔'' انہوں نے خاص طور پر صحت کے شعبے میں 382 کروڑ روپے کے گھوٹالے کا حوالہ دیا اور کہا کہ کیجریوال کو اس کا جواب دینا ہوگا۔

انہوں نے ایک ویڈیو بھی دکھائی جس میں کیجریوال اپنی حکومت کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ان کی حکومت وقت سے پہلے کام مکمل کرتی ہے اور پیسہ بھی بچاتی ہے۔ لیکن، ماکن نے کہا کہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ کانگریس کے رہنما نے کہا کہ سی اے جی کی رپورٹ کے مطابق دہلی میں گزشتہ 10 سالوں میں صرف تین اسپتال مکمل ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک کا توسیعی منصوبہ شامل ہے اور ان سب کی شروعات کانگریس کے دور میں ہوئی تھی۔ تاہم، ان اسپتالوں کی تعمیر میں نہ صرف زیادہ وقت لگا بلکہ جتنا تخمینہ لگایا گیا تھا، اس سے کہیں زیادہ رقم خرچ ہوئی۔

انہوں نے بتایا کہ اندرا گاندھی اسپتال کی تعمیر میں 314 کروڑ روپے، براڑی اسپتال میں 41 کروڑ روپے اور مولانا آزاد اسپتال میں 26 کروڑ روپے اضافی خرچ ہوئے۔ سی اے جی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2007 سے 2015 کے درمیان دہلی حکومت نے 15 پلاٹ اسپتالوں کے لیے حاصل کیے لیکن کسی پر بھی کام شروع نہیں ہوا۔ 2016-17 سے 2021-22 کے درمیان انفراسٹرکچر پروجیکٹس کے لیے ملنے والی رقم میں سے 2623 کروڑ روپے خرچ ہی نہیں کیے گئے، جو بعد میں ضائع ہو گئے۔ کورونا کے دوران اروند کیجریوال کو مرکز سے 635 کروڑ روپے ملے، جن میں سے 360 کروڑ روپے خرچ نہیں کیے جا سکے، جبکہ اس دوران دہلی میں لوگ آکسیجن اور بیڈز کے لیے ترس رہے تھے۔ عام آدمی پارٹی نے مختلف بجٹ میں کہا کہ دہلی میں 32 ہزار بیڈز کے اسپتال بنائیں گے لیکن صرف 1235 بیڈز تیار کیے گئے۔ ان ہی حقائق کی بنیاد پر کیجریوال نہیں چاہتے کہ سی اے جی کی رپورٹ دہلی کے عوام کے سامنے آئے۔

اجے ماکن نے مزید کہا کہ دہلی میں بے روزگاری کا مسئلہ ہے، جبکہ صحت کے شعبے میں 8194 عہدے خالی ہیں۔ ڈپارٹمنٹ آف ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر میں 3268، ڈی جی ایچ ایس میں 1532، اسٹیٹ ہیلتھ مشن میں 1036، ڈرگ کنٹرول ڈپارٹمنٹ میں 75، ایم اے ایم سی میں 503، لوک نائک اسپتال میں 581، راجیو گاندھی سپر اسپیشلیٹی میں 580، جنک پوری میں 298، اور چاچا نہرو بال چکتسالہ میں 322 عہدے خالی ہیں۔ یہاں 21 فیصد نرسنگ اسٹاف، 30 فیصد پیرامیڈیکل اسٹاف اور 30 فیصد اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کی کمی ہے۔ یہ وہی صحت ماڈل ہے جو کیجریوال نے دہلی کو دیا ہے۔

کانگریس رہنما نے کہا کہ راجیو گاندھی سپر اسپیشلیٹی اسپتال کا یہ حال ہے کہ وہاں 6 ماڈیولر اور سیمی ماڈیولر آپریشن تھیٹر، اسٹون سینٹر، ٹرانسپلانٹ آئی سی یو، 77 پرائیویٹ اسپیشل رومز، 16 آئی سی یو بیڈز، اور 154 جنرل بیڈز استعمال میں نہیں ہیں۔ ریزیڈنٹ ڈاکٹرز کام نہیں کر رہے ہیں۔ جنک پوری سپر اسپیشلیٹی اسپتال میں 7 آپریشن تھیٹرز، کچن، بلڈ بینک، ایمرجنسی، میڈیکل گیس پائپ لائن، 10 سی سی یو بیڈز، اور 200 جنرل بیڈز کام نہیں کر رہے۔ یہاں بیڈ کی دستیابی کا تناسب 20 سے 40 فیصد کے درمیان ہے۔

انہوں نے کہا کہ چاچا نہرو بال چکتسالہ جو بچوں کا سب سے بڑا اسپتال ہے، وہاں بچوں کی سرجری کے لیے انتظار کا وقت 12 ماہ کا ہے۔ اسپتال کے آپریشن تھیٹرز میں 10 ضروری آلات کام نہیں کر رہے ہیں۔ اسپتال میں روزانہ 330 ایکس رے کی گنجائش ہے، مگر صرف 109 ایکس رے ہو رہے ہیں۔ الٹراساؤنڈ کی گنجائش 35 کی ہے، مگر صرف 7 ہو رہے ہیں۔ سی ٹی اسکین کی گنجائش 12 ہے، لیکن صرف 3 کیے جا رہے ہیں۔ [illegible] اسپتالوں کی بھی یہی حالت ہے۔ [illegible] آئی سی یو، بلڈ بینک، آکسیجن، ایمبولینس، اور مردہ خانہ کی خدمات موجود نہیں ہیں۔ [illegible] آلات [illegible] وہیل چیئر [illegible] ڈیلیوری کٹ شامل نہیں ہیں۔ [illegible] کیجریوال [illegible] بدعنوانی [illegible] سب سے زیادہ [illegible]

بی جے پی نے پنجابیوں کی توہین کی: کیجریوال

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے کنوینر اروند کیجریوال نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ذریعے دہلی کے اندر پنجاب کی گاڑیوں میں سفر کرنے والے لوگوں کو یوم جمہوریہ پر خطرہ بتائے جانے پر کہا کہ بی جے پی نے بھی پنجابیوں کی توہین کی ہے۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ بی جے پی کے لیڈر پرویش ورما نے کہا ہے کہ یوم جمہوریہ پر پنجابی ملک کی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ کیا سارے پنجابی دہشت گرد اور غدار ہیں؟ دہلی میں رہنے والے لاکھوں پنجابیوں کے خاندانوں اور آباؤ اجداد نے ملک کے لیے بے شمار قربانیاں اور دی ہیں اور اذیتیں برداشت کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے لیڈر آج جو کچھ بھی کہہ رہے ہیں، وہ پنجابیوں کی [illegible] دہلی میں لاکھوں [illegible] مہاجرین بھی رہتے ہیں، جو تقسیم کے مشکل وقت میں سب کچھ چھوڑ کر دہلی آئے تھے۔ ان کے خاندان نے بھی ان گنت اذیتیں برداشت کی ہیں۔ بی جے پی کے لیڈر آج جو کچھ بھی کہہ رہے ہیں، وہ ان کی شہادت اور قربانی کی توہین کر رہے ہیں۔ یہ بیان سن کر مجھے بہت تکلیف ہوئی ہے۔ دہلی پر [illegible] حکومت رہی ہے۔ [illegible] آپ کے سینئر لیڈر راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے کہا کہ منگل کو بی جے پی کے لیڈر پرویش ورما نے کہا کہ پنجاب کی نمبر پلیٹ والی گاڑیاں دہلی کے اندر گھوم رہی ہیں، جو 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کی تقریبات کے لیے خطرہ ہیں۔ یہ اپنے آپ میں بہت سنگین معاملہ ہے۔ بی جے پی لیڈر سکھ برادری کے لوگوں کو دہشت گرد کہہ رہے ہیں۔ یہ لوگ شہید اعظم بھگت سنگھ کی اولاد کو دہشت گرد کہہ رہے ہیں، جنہوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر اس ملک کو آزاد کرایا ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ [illegible] لیکن اگر ہمارے ملک کے صوبہ پنجاب سے گاڑیاں دہلی آ رہی ہیں تو ملک کے لیے خطرہ ہیں۔ یہ انتہائی شرمناک بیان ہے۔ یہ پنجابیوں اور سکھوں کی شہادت اور حب الوطنی کی توہین ہے۔ تقسیم کے وقت لاکھوں سکھ اور پنجابی بھائی دہلی آئے تھے۔

کسان 26 جنوری کو ملک گیر ٹریکٹر مارچ کریں گے: لکھویندر سنگھ

22 رجنوری: سنیکت کسان مورچہ (ایس کے ایم) غیر سیاسی، کے ایم ایم اور جگجیت سنگھ دلیوال کی کال پر کسان 26 جنوری کو ملک بھر میں ٹریکٹر مارچ نکالیں گے، جس کے لیے پوائنٹ دیے گئے ہیں۔ سائی لوج، ٹول پلازہ، بی جے پی ہیڈکوارٹر، ممبران پارلیمنٹ، ایم ایل ایز، وزراء کے گھروں، شاپنگ مالز اور قومی اور ریاستی شاہراہوں پر دوپہر 12 بجے سے دوپہر 1.30 بجے تک ملک بھر کے کسانوں کے ٹریکٹر سڑکوں پر ہوں گے۔ اس سلسلے میں، سرسا ضلع میں بھی کئی پوائنٹس بنائے گئے ہیں، جن میں بھاودین ٹول پلازہ، کھویا ٹول پلازہ، اوڈھاں سے پنّی والا، ساہووالا، کھریا، سادے والا، بنی، دمدمہ، پوہڑکا، چوپٹا، روڑی سے پھگّو سمیت کئی جگہوں پر 26 جنوری کو دوپہر 12 بجے سے 1.30 بجے تک کسان اپنے ٹریکٹروں کے ساتھ مارچ کریں گے۔ مذکورہ معلومات بی کے ای کے ریاستی صدر لکھویندر سنگھ نے منگل کو میڈیا سے روبرو ہوتے ہوئے دی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 344 دنوں سے کھنوری، شمبھو اور رتن پور سرحدوں پر ایم ایس پی پر چیز گارنٹی قانون اور کسانوں اور مزدوروں کے قرض معافی سمیت 12 مطالبات کے تعلق سے کسان آندولن 2 چل رہا ہے۔ واضح رہے کہ مذکورہ مطالبات کے تعلق سے گزشتہ 57 دنوں سے کھنوری مورچہ میں جگجیت سنگھ دلیوال تادم موت تک بھوک ہڑتال پر ہیں۔ پچھلے دو دنوں سے صرف طبی امداد لے رہے ہیں۔ مطالبات پر عمل درآمد تک ان کی بھوک ہڑتال جاری رہے گی۔

دہلی سمیت ملک کی کئی ریاستوں میں بارش کے آثار ٹھنڈ میں بھی ہوگا اضافہ، کہرے کا الرٹ جاری

نئی دہلی، 22 رجنوری: دہلی-این سی آر سمیت ملک کے کئی علاقوں میں شدید ٹھنڈ پھر دستک دینے والی ہے۔ محکمہ موسمیات کی تازہ پیش گوئی کے مطابق 23 جنوری تک مغربی ہمالیائی علاقے میں الگ الگ جگہوں پر بارش اور برفباری کا امکان ہے۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ 22 جنوری کو راجستھان، مغربی مدھیہ پردیش، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، ہریانہ، چنڈی گڑھ، مغربی اتر پردیش میں گرج کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ راجدھانی دہلی میں بھی تین دن کی گرماہٹ کے بعد بدھ اور جمعرات کو موسم کا مزاج ایک بار پھر بدل سکتا ہے۔ پیش گوئی ہے کہ اس دوران دن بھر بادل چھائے رہیں گے۔ شام اور رات کے وقت آ?واز والے بادل بننے اور ہلکی بارش ہونے کے بھی آ?ثار ہیں۔ اس سے ٹھٹھرن بھری ٹھنڈ بڑھے گی تو درجہ حرارت میں گراوٹ ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ 24 جنوری کو راجدھانی میں صبح کے وقت زیادہ تر مقامات پر کہرا چھائے رہنے کا امکان ہے۔ اسے دیکھتے ہوئے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 18 ڈگری جبکہ کم سے کم 8 ڈگری سیلسیس کے آ?س پاس ریکارڈ کیا جا سکتا ہے۔ ویسے منگل کو یہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا جبکہ کم سے کم درجہ حرارت معمول سے 3.1 ڈگری زیادہ 10.6 ڈگری سیلسیس رہا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہماچل پردیش میں بدھ اور جمعرات کو کچھ مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش یا برفباری ہونے کے آ?ثار ہیں۔ جبکہ اس کے بعد 27 جنوری تک موسم خشک رہے گا۔ مقامی موسم دفتر نے منگل کو کہا کہ ہنسا اور کا جا میں بالترتیب 2.5 سمی اور 0.8 سمی برفباری ہوئی ریاست کے باقی حصوں میں موسم خشک رہا۔ وہیں دوسری طرف ہریانہ اور پنجاب کے زیادہ تر مقامات پر منگل کو کم سے کم درجہ حرارت معمول سے زیادہ درج کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دونوں ریاستوں کی مشترکہ راجدھانی چنڈی گڑھ میں کم سے کم درجہ حرارت 10.5 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا جو معمول سے تین ڈگری زیادہ تھا۔ ہریانہ کے انبالہ میں کم سے کم درجہ حرارت 10.5 ڈگری درج کیا گیا جو معمول سے 4 ڈگری زیادہ تھا۔ پنجاب کے امرتسر میں کم سے کم درجہ حرارت 8 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا جو معمول سے 4 ڈگری زیادہ ہے۔ لدھیانہ میں کم سے کم درجہ حرارت 10.5 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔

زینت امان کا صبر اور حوصلے کی اہمیت پر دل کو چھو لینے والا پیغام، بال بال بچنے کا تجربہ!

22 رجنوری: اپنے دور کی مشہور اور دلکش اداکارہ زینت امان اپنے منفرد خیالات اور زندگی کے تجربات کو بانٹنے کی وجہ سے اکثر خبروں میں رہتی ہیں۔ حال ہی میں، انہوں نے انسٹاگرام پر ایک دلچسپ واقعہ شیئر کیا جو ان کے لیے نہایت نازک ثابت ہوا۔ یہ واقعہ ان کی رات کے وقت دوا لینے کی کوشش سے شروع ہوا، جو کہ بعد میں صبر، تحمل اور زندگی کی مشکلات سے نمٹنے کا سبق بن گیا۔ زینت امان نے اپنی ایک اسٹائلش تصویر کے ساتھ پوسٹ میں لکھا کہ وہ ایک طویل شوٹ کے بعد گھر واپس آئیں۔ گھر پہنچتے ہی انہوں نے اپنی پالتو کتیا لِلی کو توجہ دی، پھر اپنی رات کی معمولات مکمل کیں۔ آخری کام بلڈ پریشر کی دوا لینا تھا۔ زینت نے بتایا کہ جیسے ہی انہوں نے دوا کی گولی نگلنے کی کوشش کی، وہ ان کے گلے میں پھنس گئی۔ یہ گولی نہ تو اگلنا ممکن تھا اور نہ ہی نگلنا، جس کی وجہ سے ان کی سانس محدود ہو گئی۔ انہوں نے لکھا، "میں آپ سب سے یہ تجربہ شیئر کر رہی ہوں تاکہ آپ کو بھی یہ سبق ملے۔ میں نے گولی کو پانی کے کئی گھونٹ پی کر نیچے اتارنے کی کوشش کی لیکن وہ گلے میں ہی پھنسی رہی۔ اس وقت گھر میں میرے ساتھ صرف ڈاگی اور پانچ بلیاں تھیں۔ ڈاکٹر کا نمبر مسلسل مصروف تھا، اور میں گھبراہٹ میں اپنے بیٹے زاہان کو فون کرتی رہی۔" زاہان نے فوراً اپنی مصروفیات چھوڑ کر ماں کی مدد کے لیے آنے کا فیصلہ کیا۔ اس دوران، زینت نے مزید پانی پیتے ہوئے انتظار کیا۔ آخرکار ڈاکٹر سے رابطہ ہوا، جنہوں نے کہا کہ گولی وقت کے ساتھ خود تحلیل ہو جائے گی۔ زینت نے چند گھنٹے گرم پانی کے گھونٹ پیتے ہوئے اور صبر کرتے ہوئے گزارے، حتیٰ کہ صبح وہ مکمل طور پر بہتر محسوس کرنے لگیں۔ زینت امان نے اس تجربے کو زندگی کی مشکلات سے نمٹنے کا ایک استعارہ قرار دیا۔ انہوں نے لکھا، "زندگی میں ایسے لمحات بھی آتے ہیں جہاں ہمیں عمل اور تبدیلی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن کبھی کبھار کچھ مسائل کا حل صبر، سکون اور اپنے خوف پر قابو پانے میں چھپا ہوتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "مشکل وقت بھی تحلیل ہو جاتا ہے اور اس کے بعد جو باقی رہ جاتا ہے، وہ ہمارے لیے فائدہ مند ہوتا ہے۔" زینت امان کا یہ واقعہ ان کے مداحوں کو متاثر کرنے کے ساتھ زندگی کے ان پہلوؤں پر بھی غور کرنے کی دعوت دیتا ہے، جہاں کبھی جلدی کرنے کے بجائے تحمل اور صبر بہترین حکمتِ عملی ثابت ہوتے ہیں۔ ان کا یہ پیغام یقیناً زندگی کے دباؤ سے نمٹنے کا حوصلہ فراہم کرتا ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے باوجود پٹرول اور ڈیزل کی گھریلو قیمتیں آج جوں کی توں رہیں، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.53 فیصد بڑھ کر 76.23 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت بھی 0.49 فیصد اضافے کے ساتھ 79.68 ڈالر فی بیرل پر رہی۔

ملک کے چار میٹروز میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں درج ذیل تھیں۔

مہانگر	پیٹرول	ڈیزل (روپے فی لیٹر)
دہلی	94.72	87.62
ممبئی	104.21	92.15
چنئی	100.75	92.34
کولکتہ	103.94	90.76

گھٹنوں، کمر درد، کندھے کا درد اور اکڑن کے شکار لوگ سردیوں میں سخت احتیاط برتیں: ڈاکٹر خوشنور عالم

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) سردیوں میں کمر درد، گھٹنوں کے درد، کندھے کا درد اور اکڑن کے شکار لوگوں کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیتے ہوئے معروف فیزیوتھراپسٹ اور کیروپریکٹر ڈاکٹر خوشنور عالم نے کہا کہ سردیوں میں جسم میں حرارت کم ہونے کے سبب اکڑن کے مریضوں کو سردیوں میں سب سے زیادہ احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اعصاب سخت ہونے کے سبب جسم کے مختلف حصے میں مختلف طرح کے درد ہوتے ہیں جس کی وجہ سے سردیوں میں اکڑن پیدا ہونے کے اندیشہ سب سے زیادہ رہتا ہے۔ خاص طور وہ لوگ جو آفس میں کمپیوٹر پر کام کرتے ہیں ان کی گردن جھک جاتی ہے جس کے سبب گردن میں اکڑن پیدا ہوتی ہے اور سردی میں اکڑن زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اس کے لئے فزیوتھراپی کے ساتھ ورزش کی ضرورت ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی ماہر سے ہی ورزش یا فیزیوتھراپی کرانا چاہئے ورنہ بہت زیادہ سائڈ افیکٹ کا خطرہ ہوتا ہے اور فالج کا بھی خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ شاہین باغ کے کربس اسپتال میں فیزیوتھراپی کے سربراہ ڈاکٹر خوشنور عالم نے کہا کہ اس صورت حال میں گردن کی سینکائی کرنے کے ساتھ دیوار کے ساتھ کھڑے ہو جائیں اور سر، پیٹھ اور ایڑھی کو دیوار سے لگا کر پانچ سے دس منٹ تک کھڑے ہو جائیں اس سے تکلیف دور ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ گردن میں درد کے شکار لوگ سروائیکل پیلو (تکیہ) کا استعمال کریں۔ سو کر اٹھنے لگیں تو کروٹ کے ساتھ اٹھیں اس سے کمر اور گردن میں درد نہیں ہوگا۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ گھٹنے کے درد کے شکار لوگ گھٹنے کے سینکائی کے ساتھ ساتھ سیڑھیاں آرام آرام سے چڑھیں اور سیڑھیاں چڑھتے وقت اس پیر کو آگے رکھیں جس میں درد نہیں ہے اور اترتے وقت درد والے پیر کو آگے رکھیں تاکہ سارا وزن تندرست پیر پر پڑے۔ اس سے تکلیف نہیں ہوگی۔ ڈاکٹر خوشنور عالم نے مسل (اعصاب) کو نرم لچیلا رکھنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر اعصاب سخت ہوں گے تو درد کی بہت سی بیماریاں پیدا ہوں گی۔ ہڈی ہمارے جسم کو استحکام بخشتی ہے جب کہ اعصاب ہمیں حرکت کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اس لئے جس قدر اعصاب لچیلا اور نرم ہوں گے ہم اسی طرح سے آسانی سے حرکت کر سکیں گے اور لچیلا اعصاب ہمیں ہڈیوں کے ٹوٹنے سے بھی بچاتے ہیں۔ انہوں نے فیزیوتھراپی کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اسے سائنس میں میڈیکل کا درجہ حاصل ہے لیکن اس کی اہمیت مین اسٹریم میڈیکل سے کم نہیں ہے۔ فیزیوتھراپی کے استعمال سے کافی مریضوں کو نیورومسکولر، جوائنٹ پین میں آرام ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام طور پر لوگوں کی رائے ہوتی ہے کہ کمر درد، گھٹنے کا درد، کندھے کا درد یا دیگر درد کے لئے فیزیوتھراپی کا استعمال ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف ایسا نہیں ہے بلکہ کارڈیا ڈس آرڈر، بچوں کی بیماری، اسپیک تھراپی، نیورو، چلنے پھرنے سے معذور بچوں اور اعضاء سے متعلق دیگر بیماریوں کو تھراپی کے ذریعہ ٹھیک کیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر خوشنور عالم دہلی میں بی پی ٹی اور ایم پی ٹی کیا ہے جبکہ جامعہ ہمدرد سے پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما ان ڈائٹ اینڈ نیوٹریشن کیا ہے۔ ایف این آر اپولو اسپتال اور سی ایم ٹی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے کئی اہم انسٹی ٹیوٹ میں کام کرنے ساتھ آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس میں بھی اپنی خدمات انجام دی ہیں۔

زیر التوا مقدمات پر تشویش، سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ میں عارضی ججوں کی تقرری کی تجویز دی

نئی دہلی، 22 رجنوری: سپریم کورٹ نے عدالتوں میں زیر التوا معاملوں کی بڑھتی تعداد کو دیکھتے ہوئے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ منگل کو سپریم کورٹ نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ہائی کورٹس میں عارضی ججوں کی تقرری کی جائے۔ یہ جج مستقل جج کی صدارت والی بنچ میں شامل ہو کر فوجداری معاملوں سے جڑی اپیلوں کا نپٹارہ کریں گے۔ اس کے لیے آ?ئین کی دفعہ 224 اے کا حوالہ لیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس بی آ?ر گوئی اور جسٹس سوریہ کانت کی خصوصی بنچ نے کئی ہائی کورٹ میں زیر التوا فوجداری معاملوں کے اعداد و شمار کا حوالہ دیا اور کہا کہ اکیلے الہ آ?باد ہائی کورٹ میں 63000 فوجداری اپیلیں زیر التوا ہیں۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ کچھ ہائی کورٹس میں ایک جج کے نام پر بہت زیادہ معاملے زیر التوا ہیں۔ بنچ نے مشورہ دیا کہ فوجداری معاملوں سے جڑی اپیلوں کے معاملے کی سماعت میں ایک مستقل جج اور ایک عارضی جج کو شامل کیا جا سکتا ہے۔ بنچ نے کہا کہ ہائی کورٹس میں فوجداری اپیلوں کا نپٹارہ وافر تعداد میں نہیں ہو پا رہا ہے۔ اس کے لیے اپریل 2021 میں منظور فیصلے کی شرائط میں تبدیلی پر غور کیا جا سکتا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے 2021 میں فیصلہ دیا تھا کہ ہائی کورٹس میں ایڈہاک ججوں کی تقرری تبھی کی جا سکتی ہے جب اسامیاں ہائی کورٹ کی کل منظور شدہ تعداد کا 20 فیصد یا اس سے زیادہ ہوں۔ واضح ہو کہ بہت زیادہ زیر التوا معاملوں کی وجہ سے کئی مجرم سزا بھگتنے کے بعد بھی اپنی اپیلوں پر فیصلے کا انتظار کر رہے ہیں۔ سپریم کورٹ نے اس سے پہلے بھی ان معاملوں کے زیر التوا ہونے پر اپنی فکرمندی ظاہر کی تھی۔ علی گڑھ ہائی کورٹ میں 2000 سے 2021 کے درمیان فوجداری معاملوں سے جڑی اپیلوں پر فیصلہ سنانے کی رفتار کو لے کر سپریم کورٹ نے اعداد و شمار پیش کیے۔ اس کے مطابق ایک نئی اپیل پر فیصلہ سنانے میں اوسطاً 35 سال لگتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ 21 سال سے 1.7 لاکھ اپیلیں دائر کی گئیں جبکہ صرف 31000 معاملوں پر ہی فیصلہ سنایا گیا۔

ای پی ایف او نے نومبر 2024 میں 14.63 لاکھ نئے اراکین کو شامل کیا

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) نے نومبر 2024 میں 14.63 لاکھ سے زیادہ ممبران کا اضافہ کیا ہے۔ بدھ کو یہاں جاری کردہ اعداد و شمار میں محنت اور روزگار کی مرکزی وزارت نے کہا کہ نومبر 2023 کے مقابلے نومبر 2024 میں نئے اراکین کی تعداد میں 4.88 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ نومبر 2024 میں 3.13 لاکھ خواتین کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ یہ نومبر 2023 کے مقابلے میں 11.75 فیصد کا اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق سب سے سرفہرست پانچ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے نئے اراکین کا حصہ تقریباً 59.42 فیصد ہے۔ ان میں مہاراشٹر 20.86 فیصد کے ساتھ سب سے آگے ہے۔ اس کے علاوہ کرناٹک، تمل ناڈو، ہریانہ، گجرات، دہلی، تلنگانہ اور اتر پردیش نے مزید نئے اراکین کو شامل کیا ہے۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 23 جنوری کے اہم تاریخی واقعات اس طرح سے ہیں۔

1265 ۔انگلینڈ کی پارلیمنٹ میں باقاعدہ میٹنگ ہوئی۔
1556 ۔چین کے شینسی صوبے میں زبردست زلزلے سے تقریباً آٹھ لاکھ 30 ہزار لوگ مارے گئے۔
1565 ۔تیلی کوٹا کی جنگ میں ہندو ریاست وجے نگر تباہ ہو گیا تھا۔
1565 ۔لائی کوٹہ کی لڑائی میں وجے نگر سلطنت کا زوال ہوا۔
1631 ۔فرانس اور سویڈن نے جرمنی کے خلاف معاہدے پر دستخط کئے۔
1664 ۔مراٹھا حکمراں شیواجی جی کے والد شاہو کی کا انتقال ہوا۔
1668 ۔انگلینڈ، نیدرلینڈ اور سویڈن نیفرانس کے خلاف سہ رخی سمجھوتے پر دستخط کئے۔
1793 ۔ہیومن سوسائٹی آف فلاڈلفیا کی تشکیل ہوئی۔
1849 ۔الیزبیتھ بلیک ویل میڈیکل ڈگری حاصل کرنے والی پہلی امریکی خاتون بنیں۔
1897 ۔ہندوستان کے عظیم انقلابی لیڈر، مجاہد آزادی اور انڈین نیشنل آرمی کے بانی سربراہ نیتاجی سبھاش چندر بوس کی پیدائش اوڈیشہ کے کٹک ہوئی تھی۔ انہوں نے جے ہند کا نعرہ بھی دیا تھا۔
1914 ۔فرانس کے حکمراں نپولین ایل بوناپارٹ کی پیدائش ہوئی تھی۔
1920 ۔ہندوستان میں ہوائی جہاز سے سفر اور ہوائی ڈاک خدمات کی شروعات ہوئی تھی۔
1924 ۔برطانیہ میں رامسے میک ڈونالڈ نے لیبر پارٹی کی پہلی حکومت بنائی۔
1924 ۔سوویت یونین نے 21 جنوری کو ہوئی لینن کی موت کا سرکاری طور پر اعلان کیا۔
1924 ۔ہندوستانی لیڈر اور شیو سینا کے بانی بال ٹھاکرے کا جنم ہوا۔
1961 ۔وینزویلا نے آئین نافذ کیا۔
1962 ۔لیبیا، مراکش، الجیریا اور تیونیشیا نے مغربی عرب اتحاد قائم کیا۔
1965 ۔درگاپور ایلائے اسٹیل فیکٹری کا قیام عمل میں آیا۔
1966 ۔خاتون آہن اور جواہر لال نہرو کی بیٹی محترمہ اندرا گاندھی آزاد ہندوستان کی تیسری وزیر اعظم بنی تھیں۔ ان کا قتل 31 اکتوبر 1984 کو ان کے باڈی گارڈ کے ذریعہ کیا گیا تھا۔ وہ طویل عرصہ تک وزیر اعظم رہنے والی خاتون تھیں۔
1968 ۔شمالی کوریا نے امریکی جہاز یو ایس ایس پوبلو کو اپنی سمندری حدود کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں ضبط کیا۔
1973 ۔نائیجیریا میں جارڈن کے ایک طیارہ حادثے میں 176 زائرین کی موت ہوئی۔
1973 ۔امریکی صدر رچرڈ نکسن نے ویتنام امن معاہدے کا اعلان کیا۔
1976 ۔کھدائی کے دوران مہاتما گوتم بدھ کے شہر کپل وستو کے باقیات ملے تھے۔
1977 ۔ایمرجنسی کے دوران اندرا گاندھی کی قیادت والی آل انڈیا کانگریس سے مقابلہ کرنے کے لئے کئی جماعتوں نے متحد ہو کر جنتا پارٹی تشکیل کی تھی جس کے پہلے وزیر اعظم مرارجی دیسائی بنے تھے۔
1878 ۔سویڈن اوزون پرت کو نقصان پہنچنے والے ایروسول اسپرے پر پابندی لگانے والا دنیا کا پہلا ملک بنا۔
2002 ۔امریکی صحافی ڈینیل پرل کو کراچی سے اغوا اور بعد میں قتل کیا گیا۔
2007 ۔ہندوستان اور روس کے مابین درمیانے سائز کے کثیر مقصدی طیارے تیار کرنے سے متعلق اعلامیہ پر دستخط ہوئے۔
2008 ۔ایران کے خلاف تیسری پابندی لگانے کی تجویز پر دنیا کی بڑی طاقتوں کے درمیان اتفاق ہوا۔

ترکیہ: ریزورٹ میں آگ لگنے سے 76 افراد ہلاک

استنبول، 22 جنوری (یواین آئی) ترکیہ کے شہر بولو کے پہاڑی علاقے میں واقع مشہور ہوٹل 'اسکی ریزورٹ' میں آگ لگنے سے 76 افراد ہلاک، درجنوں افراد جھلسنے اور چھلانگیں لگانے کے دوران گر کر زخمی ہوگئے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق یہ واقعہ 'قیامت کی طرح' تھا، ترکیہ کے شمال مغربی علاقے کارتلکایا اسکی ریزورٹ میں موجود عینی شاہد مولوت اوزر نے بتایا کہ آگ کے شعلوں نے فوری طور پر ہوٹل کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ حکام نے بتایا کہ آگ مقامی وقت کے مطابق صبح ساڑھے تین بجے 12 منزلہ گرینڈ کارٹل ہوٹل کے ریسٹورنٹ کے فرش پر لگی تھی۔ بعد ازاں فائر بریگیڈ کی متعدد گاڑیوں اور ایمبولینسوں نے جلی ہوئی عمارت کو گھیر لیا، جہاں اوپر کی تین کھڑکیوں سے سفید چادریں بندھی ہوئی تھیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح لوگوں نے بھاگنے کی کوشش کی۔ صدر رجب طیب اردوغان نے اس واقعے کے بعد بدھ کے روز ایک دن کے قومی سوگ کا اعلان کیا ہے۔ واقعے سے متعلق ایک عینی شاہد نے بتایا کہ لوگوں نے گھبراہٹ کے عالم میں چھلانگیں لگانا شروع کر دی تھیں، پڑوسی ہوٹل کے ملازم عمر سکرک نے کہا کہ ایک شخص نے 11 ویں منزل سے چھلانگ لگا دی تھی، اللہ اس پر رحم کرے۔ انہوں نے بتایا کہ ہوٹل میں موجود لوگوں نے بیڈ شیٹس کا استعمال کرتے ہوئے نیچے اترنے کی کوشش کی، جب ایک شخص نے کوشش کی تو چادریں پھٹ گئیں اور بدقسمتی سے وہ اپنے سر کے بل گر پڑا، اسی طرح ایک باپ اپنے ایک سال کے بچے کے بارے میں چیخ رہا تھا کہ میں اپنے بچے کو پھینک دوں یا وہ جل جائے گا۔ ہوٹل کے مہمانوں نے ٹی وی نشریاتی اداروں کو بتایا کہ وہ دھوئیں سے بھرے کوریڈور سے فرار ہوگئے اور کوئی الارم نہیں سنا۔ وزیر داخلہ علی یریلیکایا نے بتایا کہ 'اسکی ریزورٹ' کی کئی ڈھلوانوں کی بنیاد پر واقع اس ہوٹل میں 238 مہمان ٹھہرے ہوئے تھے۔ واقعے پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہمارے درد کو بیان کرنا ناممکن ہے، آگ پر قابو پالیا گیا ہے اور ہوٹل میں سرچ آپریشن مکمل کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکام جائے وقوعہ سے برآمد ہونے والی کچھ لاشوں کی شناخت کے لیے ڈی این اے ٹیسٹ کر رہے ہیں۔ آتشزدگی کی تحقیقات جاری ہیں، جو اسکول کی تعطیلات کے دوران اس وقت لگی جب قریبی استنبول اور انقرہ سے بہت سے خاندان 'اسکی' کے لیے بولو کے پہاڑوں کا رخ کرتے ہیں۔ ترکیہ کے وزیر داخلہ یریلیکایا نے بتایا کہ پولیس نے تحقیقات کے لیے 9 افراد کو حراست میں لیا ہے، پراسیکیوٹرز آگ کی وجوہات پر روشنی ڈالیں گے اور ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

فرانس کی عدالت نے شام کے سابق صدر بشارالاسد کے نئے وارنٹ گرفتاری جاری

پیرس، 22 جنوری (یواین آئی) فرانس کی عدالت نے شام کے سابق صدر بشارالاسد کے نئے وارنٹ گرفتاری جاری کردیے ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہ وارنٹ گرفتاری دو تفتیشی مجسٹریٹ کی طرف سے جاری کیے گئے ہیں۔ فرانس کے ذرائع کے مطابق بشارالاسد کے یہ وارنٹ گرفتاری جنگی جرائم کی بنیاد پر جاری کیے گئے ہیں۔ ان ذرائع کا کہنا ہے یہ دوسرا موقع ہے کہ فرانس میں بشارالاسد کے گرفتاری وارنٹ جاری کیے گئے ہیں۔ واضح رہے بشارالاسد کی حکومت کا شام کی اپوزیشن سے تعلق رکھنے والی فورسز نے آٹھ دسمبر کو تختہ الٹ کر اقتدار پر قبضہ کرلیا تھا۔ بشارالاسد ملک سے فرار ہو چکے ہیں اور اپوزیشن نے نئی حکومت بنالی ہے۔ وارنٹ گرفتاری جاری ہونے کے بعد بشارالاسد اس خطے کے دوسرے بڑے لیڈر ہیں جن کو جنگی جرائم میں وارنٹ گرفتاری کا سامنا ہوا ہے۔ ان سے پہلے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے اپنے سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ سمیت بین الاقوامی فوجداری عدالت نے وارنٹ گرفتاری جاری کر رکھے ہیں۔ البتہ فرق یہ ہے کہ بشارالاسد کے وارنٹ گرفتاری ایک ملک کی عدالت نے جاری کیے ہیں اور جنگی جرائم میں مطلوب نیتن یاہو کے بین الاقوامی فوجداری عدالت نے وارنٹ جاری کر رکھے ہیں۔ ان ذرائع کے مطابق بشارالاسد پر الزام ہے کہ وہ فوج کے کمانڈر انچیف تھے اور شامی فوج نے 2017 میں شام کے ایک شہر دراء میں بمباری کر کے ایک شہری کو ہلاک کر دیا تھا۔ تاہم ان ذرائع نے بمباری سے مارے جانے والے شہری کا نام ظاہر نہیں کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وارنٹ جاری کرنے کی بنیاد 59 سالہ فرانسی شہریت رکھنے والے شامی صلاح ابو نابوت کی ہلاکت کی تفتیش بنی ہے۔ جسے سات جون 2017 کو ہلاک کیا گیا تھا۔ شامی فوج نے اس کے گھر پر بیلی کاپٹروں سے گولہ باری کی تھی۔ فرانس کی عدالت سمجھتی ہے کہ اس بمباری کا حکم بشارالاسد نے دیا تھا اور اس کے لیے گولہ بارود و دیگر وسائل بھی اسی کی وجہ سے فراہم ہوئے تھے۔ اس مقدمے میں شام کی فوج کے چھ سینئر افسروں کے پہلے ہی فرانس کی عدالت گرفتاری وارنٹ جاری کر چکی ہے۔ بمباری کے اس واقعے کی تحقیقات 2018 سے شروع ہوئی تھیں۔ بمباری سے ہلاک ہونے والے فرانسیسی شہری کے بیٹے عمر ابو نابوت نے اس بارے میں بات کرتے ہوئے کہا 'یہ کیس انصاف کے لیے ایک طویل لڑائی کے خاتمے کی نمائندگی کرتا ہے، جس کے لیے میرے خاندان اور مجھے شروع سے ہی یقین تھا۔ امید ہے اب مقدمے کی سماعت ہوگی، مجرم جہاں بھی ہوں گے گرفتار ہوں گے اور ہمیں انصاف ملے گا۔' یاد رہے فرانس میں حکام نے نومبر 2023 میں بشارالاسد کے خلاف 2013 میں کیمیائی حملوں کے سلسلے میں گرفتاری کا پہلا وارنٹ جاری کیا تھا۔ امریکی انٹیلی جنس رپورٹس کے مطابق اس کیمیائی حملے میں ایک ہزار سے زائد افراد سارین گیس سے ہلاک ہوئے تھے۔

اسرائیل: چاقو کے حملے میں چار افراد زخمی، حملہ آور ہلاک

تل ابیب، 22 جنوری (یواین آئی) اسرائیلی ایمرجنسی سروس میگن ڈیوڈ ایڈوم نے بتایا کہ تل ابیب میں منگل کو چاقو کے حملے میں چار افراد زخمی ہوگئے جبکہ حملہ آور ہلاک ہو گیا۔ پولیس نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے "یہ بات سامنے آئی ہے کہ چاقو سے مسلح ایک دہشت گرد نے نہالات بنیامین سٹریٹ پر تین شہریوں اور گرزنبرگ سٹریٹ پر ایک شہری پر حملہ کر دیا"۔ بعد میں پولیس نے ایک بیان میں کہا: "دہشت گرد جو ایک 28 سالہ غیر ملکی شہری تھا، اسے بے اثر کر دیا گیا تھا۔" تل ابیب کے اچیلوف ہسپتال نے کہا کہ وہاں چاقو کے حملے میں زخمی ہونے والے تین افراد لائے گئے جن میں سے "ایک کی حالت تشویشناک تھی جس کی " گردن پر چاقو کے زخم " آئے اور اسے سرجری کے لیے لے جایا گیا تھا۔ نہالات بنیامین گلی اور تل ابیب کے اردگرد کے محلے اپنے ریستوراں اور رات کی تفریحی سرگرمیوں کے لیے مشہور ہیں۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا جبکہ اے ایف پی کے ایک صحافی نے سڑک پر ایک شخص کی لاش دیکھی۔ ذمہ داری قبول کیے بغیر فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس نے ایک بیان میں اس حملے کو "بہادرانہ کارروائی" کے طور پر سراہا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل کے خلاف مزاحمت میں "اضافہ" ہورہا ہے۔ چار دنوں میں تل ابیب میں چاقو سے ہونے والا یہ دوسرا حملہ تھا جس سے قبل ایک اور حملہ آور نے ہفتے کے روز ایک شخص کو شدید زخمی کر دیا تھا۔ اس حملہ آور کو ایک اور مسلح شہری نے گولی مار دی۔

اسرائیلی فوج کے ہاتھوں حماس کے 20 ہزار ارکان ہلاک

تل ابیب، 22 جنوری (یواین آئی) اسرائیلی فوج کے مستعفی سربراہ ہرزی ہیلوی کا کہنا ہے کہ ان کی فوج نے 15 ماہ سے زیادہ عرصہ قبل غزہ کی پٹی میں چھڑنے والی جنگ کے دوران میں حماس تنظیم کے تقریبا 20 ہزار عناصر کو موت کی نیند سلا دیا۔ ہیلوی نے یہ بات منگل کے روز اپنے استعفے کے اعلان کے چند گھنٹے بعد ٹی وی پر خطاب میں کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ حماس کے عسکری ونگ کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے، اسرائیل نے تنظیم کی سینئر قیادت اور تقریبا 20 ہزار ارکان کو ختم کر دیا۔ اس سے قبل ہیلوی نے اپنے منصب سے مستعفی ہونے کا اعلان کرتے ہوئے باور کرایا تھا کہ وہ سات اکتوبر 2023 کو فوج اور سیکورٹی اداروں کی ناکامی کی ذمے داری قبول کرتے ہیں۔ ان کا اشارہ حماس کی جانب سے غلاف غزہ کے علاقوں پر بڑے حملے کی جانب تھا۔ ہیلوی نے اپنی ذمے داریوں اور منصب سے سبک دوش ہونے کے لیے 6 مارچ کا دن مقرر کیا ہے۔ یہ بات اسرائیلی ٹی وی چینل 12 نے بتائی۔

ٹرمپ نے اے آئی انفراسٹرکچر میں 500 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا

واشنگٹن، 22 جنوری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کے روز امریکہ میں مصنوعی ذہانت (AI) کے بنیادی ڈھانچے میں اوپین اے آئی، سافٹ بینک اور آوریکل کی طرف سے 500 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا۔ منگل کی سہ پہر وائٹ ہاؤس کے پروگرام میں، ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ تینوں کمپنیاں اسٹارگیٹ نامی نئی اے آئی انفراسٹرکچر کمپنی میں شراکت داری کرنے کے لیے تیار ہیں، جو کہ "اے آئی کی اگلی نسل کو تقویت دینے کے لیے فزیکل اور ورچوئل انفراسٹرکچر" بنائے گی۔ کمپنیاں 100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ کام شروع کریں گی، اور اگلے چار سالوں میں اس منصوبے میں 500 ارب ڈالر تک کی سرمایہ کاری کرنے کا منصوبہ ہے۔ تینوں کمپنیوں کے سی ای او اس اعلان کے وقت وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر کے ساتھ موجود تھے۔ جنوری کے اوائل میں، ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ پورے امریکہ میں ڈیٹا سینٹرز بنانے کے لیے ایک اماراتی ڈویلپر کی جانب سے 20 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

الجزائر میں طلباء تعلیم چھوڑ کر سڑکوں پر سراپا احتجاج کیوں ہیں؟

دبئی، 22 جنوری: الجزائر میں ایک غیر متوقع اقدام میں، تینوں تعلیمی مراحل پرائمری، مڈل اور سیکنڈری کے طلباء نے الجزائر میں اپنی پڑھائی کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا، انہوں نے تعلیمی اداروں میں جانے سے انکار کر دیا، جبکہ دوسرے بہت سے طلبا سڑکوں پر نکل آئے۔ تاہم ان کے والدین نے اس تحریک کو مسترد کر دیا۔ ہزاروں طلباء نے مشترکہ اہداف پر اتفاق کے بعد سوشل میڈیا کے ذریعے ایک تحریک چلائی۔ ان کا مطالبہ ہے کہ وزارت قومی تعلیم کو نصاب اور مطالعہ کے اوقات کم کرنے پر مجبور کرنا ہے۔ طلباء کو نصاب کے خلاف بغاوت کرنے کی ایک وجہ زبان سکھانے والے اداروں میں نجی اسباق پر پابندی کے حالیہ حکومتی فیصلے ہیں۔ بہت سے تعلیمی اداروں میں طلباء اپنی پڑھائی کا بائیکاٹ کر کے سڑکوں پر نکل آئے بلکہ اس سے آگے نکل کر سڑکوں پر مارچ اور نیم احتجاج تک پہنچ گئے، یہاں تک کہ بعض اداروں میں طلباء اور منتظمین کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں۔ تاہم انوکھی احتجاجی تحریک نے تعلیمی شعبے سے وابستہ افراد کو ناراض کر دیا ہے۔ طلباء کے والدین کے نمائندوں سے لے کر اساتذہ کے نمائندوں تک سب حیران ہیں۔ انہوں نے تحریک کی مذمت کرنے والے بیانات جاری کیے گئے ہیں۔ کچھ لوگ طلبا کے مطالبات کی حمایت کرتے بھی دکھائی دیے۔ نیشنل فیڈریشن آف پیرنٹس ایسوسی ایشنز نے "ان اشتعال انگیز پوسٹوں کی شدید مذمت کی جو سوشل میڈیا کے ذریعے طلباء سے سڑکوں پر نکلنے اور اپنے اسکول کے ڈیسک کو ترک کرنے پر اکساتی ہیں۔ یونین نے مزید کہا کہ الجزائر کی ریاست طالب علم کے مفادات کو پورا کرنے والے قانونی، صحت اور سماجی حالات کے مطابق سپورٹ اسباق کے عمل کو مرتب کرنا چاہتی ہے۔ نیشنل یونین آف پیرنٹس آف اسٹوڈنٹس نے ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے نامعلوم شناخت اور مقام کے لوگوں کے ذریعے چلائے جانے والے بلیو اسپیس پیجز پر سرگرمیاں ایسے جعلی اکاؤنٹس کے پیچھے چھپی ہوئی ہیں جن کا مقصد غلط معلومات پھیلانا اور ہمارے بچوں کو انتشار پر اکسانا ہے۔ پرائمری اسکول ٹیچرز کی آزاد یونین نے بھی ایک بیان میں کہا کہ "پرائیویٹ اداروں کے مالکان اور پرنسپلوں کی ہڑتال کی تحریک کا فائدہ اٹھانے اور اداروں میں دراندازی کرنے اور افواہوں کو استعمال کرنے اور اسے ہمارے بچوں میں فعال کرنے پر انحصار کرتے ہیں۔ استاد موجود ہے اور اس نے ہڑتال نہیں کی ہے اور اگر کچھ ماہرین تعلیم، سپروائزرز اور مشیروں کی مداخلت نہ ہوتی تو ہڑتال کے عمل کو ہوا دیتی اور ہمارے طلباء کو نشانہ بناتی ہے۔

☆☆☆☆

امریکہ میں پیدا ہوئے بچوں کی شہریت معاملے پر تکرار ٹرمپ کے ایگزیکٹو آرڈر کو 15 سے زائد صوبے کریں گے چیلنج

امریکہ 22 جنوری: امریکہ میں نیوجرسی سمیت 15 سے زیادہ صوبوں نے منگل کو کہا ہے کہ وہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس ایگزیکٹو ا؟ رڈر کو چیلنج کریں گے جو پیدائش کی بنیاد پر شہریت کی آئینی گارنٹی کو ختم کرتا ہے۔ نیوجرسی کے ڈیموکریٹک اٹارنی جنرل میٹ پلیٹکن نے کہا کہ وہ ٹرمپ کے حکم پر روک لگانے کے لیے مقدمہ دائر کرنے میں 18 صوبوں، 'ڈسٹرکٹ ا؟ ف کولمبیا' اور سین فرانسسکو شہر کے ایک گروپ کی قیادت کر رہے ہیں۔ پلیٹکن نے کہا کہ صدر کے پاس وسیع طاقت ہوتی ہے لیکن وہ شہنشاہ نہیں ہیں۔ پلیٹکن اور مائیگرینٹ رائٹس وکلاء نے آئین کی 14 ویں ترمیم کا حوالہ دیا ہے۔ اس کے مطابق امریکہ میں پیدا ہوئے اور اس کے دائرہ اختیار کے ماتحت رہنے والے لوگ ملک کے شہری ہیں۔ صدر ٹرمپ کے ذریعہ نئے جاری کیے گئے احکام سے امریکہ میں پیدا ہوئے لوگوں کو اپنے آپ ہی شہریت فراہم ہونے کی پالیسی ختم ہو جائے گی۔ ٹرمپ نے اپنی انتخابی مہم کے دوران کہا تھا کہ وہ صدر بننے کے بعد ایسا کریں گے۔ صدر ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ اگر نوزائیدہ کے والدین میں سے کوئی ایک امریکی شہری یا گرین کارڈ یافتہ نہیں ہے تو اس بچے کو امریکی شہری نہیں مانا جائے گا۔ اب کہا جا رہا ہے کہ اس فیصلے کا اثر ہندوستانیوں پر بھی پڑ سکتا ہے۔ ان میں ہزاروں ایسے ہندوستانی شامل ہیں جو عارضی ورک ویزا (ایچ-1 بی اور ایل 1)، ڈیپینڈنٹ ویزا (ایچ 4)، اسٹڈی ویزا (ایف 1)، اکیڈمک وزیٹر ویزا (جے 1) یا شارٹ ٹرم بزنس یا ٹورسٹ (بی 1 یا بی 1) ہولڈر ہیں۔ یہ فیصلہ 20 جنوری سے امریکہ میں پیدا ہونے والے بچوں پر نافذ ہوگا۔ حالانکہ اس فیصلے کو عدالت میں چیلنج کر دیا گیا ہے اور اگر ایک مہینے کے اندر عدالت کی طرف سے اس پر روک لگا دی جاتی ہے تو یہ حکم اثر میں نہیں ا؟ ئے گا اور اس سے ہندوستان سمیت کئی ملکوں کے تارکین وطن کو راحت ملے گی۔

کواڈ کے وزرائے خارجہ کی اہم میٹنگ امریکہ میں ہوئی، ایس جے شنکر نے کی شرکت

کواڈ 22 جنوری: کواڈ (QUAD) گروپ کے وزرائے خارجہ کا اجلاس واشنگٹن میں منعقد ہوا۔ اس کی میزبانی امریکہ کے نئے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کی۔ ڈونالڈ ٹرمپ کی دوسری صدارتی مدت شروع ہونے کے ایک دن بعد ہونے والی اس ملاقات کو انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ ہندوستان کی جانب سے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اس میٹنگ میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا، "ہم نے آزاد، کھلے، مستحکم اور خوشحال ہند۔ بحرالکاہل کو یقینی بنانے کے کئی جہتوں پر تبادلہ خیال کیا۔ "وزیر خارجہ جے شنکر نے ایکس پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے کواڈ وزرائے خارجہ کی ایک نتیجہ خیز میٹنگ میں حصہ لیا۔ انہوں نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا، "ہماری میزبانی کرنے پر روبیو کا، اور وزرائے خارجہ سینیٹر وونگ اور تاکیشی ایویا کا ان کی شرکت پر شکریہ۔ "وزیر خارجہ نے کہا، "یہ اہم ہے کہ کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ ٹرمپ انتظامیہ کے آغاز کے چند گھنٹوں کے اندر ہوئی۔ یہ اس کے رکن ممالک کی خارجہ پالیسی میں اس کی ترجیح کو ظاہر کرتا ہے۔ " کواڈ چین کی بڑھتی ہوئی طاقت کے بارے میں فکرمند چار ممالک کا ایک گروپ ہے۔ جس میں ہندوستان کے ساتھ امریکہ، جاپان اور آسٹریلیا بھی شامل ہیں۔ اگرچہ ڈونلڈ ٹرمپ الیکشن کے دوران اور حلف برداری سے قبل چین پر زیادہ ٹیرف لگانے کی بات کر رہے تھے لیکن اپنے پہلے خطاب میں انہوں نے چین پر ٹیرف کی بات نہیں کی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ٹرمپ نے غیر متوقع طور پر چین پر محصولات کو روک دیا اور اسے خطرے کے طور پر پیش نہیں کیا، جس سے دونوں روایتی حریفوں کے درمیان مفاہمت کے امکانات بڑھ گئے۔ روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق کواڈ ممالک کے وزراء کی ملاقاتیں اس کے اعلیٰ رہنماؤں کے درمیان سربراہی اجلاس کی راہ ہموار کر سکتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق خیال کیا جا رہا ہے کہ جاپانی وزیر اعظم شگیرو اشیبا اگلے ماہ ٹرمپ سے ملاقات کے لیے واشنگٹن آ رہے ہیں، جس میں اس معاملے پر بھی بات ہونے کا امکان ہے۔ اس سے قبل ٹرمپ کی حلف برداری کے پیش نظر وزرائے خارجہ کی ملاقات کے بعد امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو بھی ہندوستان سمیت تینوں ممالک کے وزرائے خارجہ سے الگ الگ ملاقات کریں گے۔

اسرائیل کے طاقت کا درست اندازہ لگانے میں غلطی کی تھی: حزب اللہ

بیروت، 22 جنوری (یواین آئی) لبنانی حزب اللہ کے ایک سینئر عہدیدار نے اعتراف کیا ہے کہ انہیں اسرائیل کی طرف سے اتنی زیادہ طاقت کے استعمال کا اندازہ نہیں تھا۔ حزب اللہ نے اسرائیل کے طاقت کا درست اندازہ لگانے میں غلطی کی تھی۔ حزب اللہ کے ایک قریبی حلقے سے العربیہ ڈاٹ نیٹ کو ملنے والی معلومات سے پتا چلتا ہے کہ "رضوان فورس" جس میں حزب اللہ کی ایلیٹ یونٹ کے اہلکار شامل ہیں کے ایک افسر نے کہا ہے کہ "فوجی ساز و سامان حتمی تصادم کی تیاری ہے۔ وہ 2006 سے اسرائیل کے خلاف اور سینکڑوں تنصیبات اور سرنگیں بنا چکے ہیں۔ لیکن اس نے وضاحت کی کہ پارٹی کے اڈوں کے لیے حیرت کی بات یہ تھی کہ اسرائیل کس طرح اس کمزور نکات کی نشاندہی کرنے میں کامیاب رہا، کیونکہ وہ انسانی آنکھوں اور بھرتی کرنے والے ایجنٹوں کے علاوہ ڈرونز اور اعلیٰ درستگی والے تکنیکی آلات کے ذریعے حزب اللہ کی تنصیبات کے سب سے بڑے حصے کو تباہ کرنے میں کامیاب ہوا۔

جنگ میں حماس کے 20 ہزار ارکان ہلاک کردیے: اسرائیلی فوج

مقبوضہ بیت المقدس، 22 جنوری: اسرائیلی فوج کے مستعفی سربراہ ہرزی ہیلوی کا کہنا ہے کہ ان کی فوج نے 15 ماہ سے زیادہ عرصہ قبل غزہ کی پٹی میں چھڑنے والی جنگ کے دوران میں حماس تنظیم کے تقریبا 20 ہزار عناصر کو موت کی نیند سلا دیا۔ ہیلوی نے یہ بات منگل کے روز اپنے استعفے کے اعلان کے چند گھنٹے بعد ٹی وی پر خطاب میں کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ حماس کے عسکری ونگ کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے، اسرائیل نے تنظیم کی سینئر قیادت اور تقریبا 20 ہزار ارکان کو ختم کر دیا۔ اس سے قبل ہیلوی نے اپنے منصب سے مستعفی ہونے کا اعلان کرتے ہوئے باور کرایا تھا کہ وہ سات اکتوبر 2023 کو فوج اور سیکورٹی اداروں کی ناکامی کی ذمے داری قبول کرتے ہیں۔ ان کا اشارہ حماس کی جانب سے غلاف غزہ کے علاقوں پر بڑے حملے کی جانب تھا۔ ہیلوی نے اپنی ذمے داریوں اور منصب سے سبک دوش ہونے کے لیے 6 مارچ کا دن مقرر کیا ہے۔ یہ بات اسرائیلی ٹی وی چینل 12 نے بتائی۔

کیپٹل ہل ہنگامہ آرائی میں ملوث افراد کی معافی جیلوں سے 200 سے زائد افراد رہا

واشنگٹن، 22 جنوری: امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چھ جنوری 2021 کو کیپٹل ہل میں ہنگامہ آرائی کے الزام میں سزاؤں کا سامنا کرنے والے افراد کو صدارتی حکم کے تحت معافی دینے کے اپنے اقدام کا دفاع کیا ہے۔ امریکی صدر نے تجویز پیش کی کہ پراؤڈ بوائز اور اوتھ کیپرز نامی تنظیموں کی سیاست میں جگہ موجود ہو سکتی ہے۔ ان دونوں تنظیموں کے رہنما امریکہ کے خلاف بغاوت کی سازش پر مجرم قرار دیے گئے تھے۔ منگل کو وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ان کو معافی دی گئی ہے۔ میرے خیال میں انہیں دی گئی سزا مضحکہ خیز اور ضرورت سے زیادہ تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں کسی بھی عہدے پر موجود صدر سے زیادہ پولیس کا دوست ہوں۔ خبر رساں ادارے کے مطابق صدر ٹرمپ نے پیر کو اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کے بعد جیلوں میں قید ان 1500 سے زائد افراد کی رہائی کے ایگزیکٹو آرڈر جاری کیے تھے جو چھ جنوری 2021 کے واقعات پر سزاؤں کا سامنا کر رہے تھے۔ صدر کے ایگزیکٹو آرڈرز کے بعد ان افراد کی جیلوں سے رہائی شروع ہو گئی ہے جنہیں چھ جنوری 2021 کو کیپٹل ہل حملے اور پولیس افسران پر تشدد میں ملوث ہونے پر سزا سنائی گئی تھی۔ امریکہ کے محکمہ جیل خانہ جات 'فیڈرل بیورو آف پریزنز' نے بھی قیدیوں کی رہائی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ 211 افراد کو جیلوں سے رہا کر دیا گیا ہے۔ فیڈرل بیورو آف پریزنز نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بیورو کو چھ جنوری کے واقعات سے متعلق سزا پانے والے افراد کی رہائی کے احکامات پیر کی شب لگ بھگ ساڑھے نو بجے موصول ہوئے تھے۔ بیان کے مطابق باضابطہ اعلامیہ موصول ہونے کے بعد بیورو نے ان قیدیوں کی انفرادی معلومات کا جائزہ لیا جس کے بعد انہیں منگل کی صبح ساڑھے نو بجے پہلے شخص کو جیل سے رہا کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ تمام افراد جنہیں معافی دی گئی ہے اور وہ فیڈرل بیورو آف پریزنز کی تحویل میں تھے، انہیں رہا کیا جا چکا ہے۔ فیڈرل بیورو آف پریزنز کا کہنا ہے کہ ان افراد کی رہائی کے عمل کو مکمل کرنے میں محکمہ جیل خانہ جات کو بارہ گھنٹوں کا وقت لگا۔

وزیر مولئے گھٹک کے گھر پر حملہ شہر میں سنسنی، پولس تفتیش میں مصروف

آسنسول :22/جنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ اسمبلی کے ایم ایل اے ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک کے گھر پر کسی نامعلوم شخص کی طرف سے مبینہ حملے کی خبر سے پورے شہر میں سنسنی پھیل گئی اور اس پر حملہ کر کے ٹیبل کا شیشہ توڑنے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری پہنچ گئی اور پولیس نے معاملے کی چھان بین شروع کر دی ہے اس معاملے میں ڈی سی سنٹرل دھرو داس نے بتایا کہ آج ایک شخص نے وزیر کی رہائش گاہ پر حملہ کیا اور دفتر میں رکھی میز کے شیشے کو اینٹ سے توڑ دیا اسے حراست میں لے لیا گیا ہے اور اصل وجہ پوچھ گچھ کے بعد ہی معلوم ہوگی وزیر مولئے گھٹک اسوقت گھر پر موجود نہیں تھے وزیر مولئے گھٹک کی بیوی سدیشنا گھٹک نے کہا کہ وہ اس واقعہ سے بہت خوفزدہ ہیں انہوں نے کہا کہ وہ گھر کی اوپری منزل پر تھی جب انہوں نے تیز آواز سنی اور نیچے آئی تو دیکھا کہ ایک اینٹ پڑی تھی اور شیشہ ٹوٹا ہوا تھا ایک شخص گھر کے باہر کھڑا تھا اسکو دیکھا پکڑا گیا لیکن وہ کچھ کہنے کو تیار نہیں تھا کہ اس نے ایسا کیوں کیا یہ نہیں پتہ انہوں نے کہا کہ اسوقت گھر میں سیکیوریٹی بھی تھی کٹا جا رہا ہے کہ نامعلوم شخص کس لئے اکر میز کے شیشے کے توڑ پھوڑ کی کچھ نہیں پتہ ہے اس خبر سے حلقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

مقامی لوگوں کو ملازمت ملنی چاہیے، اشوک رودرا کی قیادت میں کونسلرز اور ایسکو انتظامیہ کی میٹنگ میں 4 نکاتی یادداشت پیش

آسنسول:22/جنوری، (عوامی نیوز سروس): منگل کو آئی ایس پی کے آس پاس کے 10 وارڈوں کے کونسلروں نے ٹاؤن سروس ڈپارٹمنٹ میں ملاقات کی اور خصوصی میٹنگ کی گئی اس میٹنگ میں میں ایسکو ،سیل اسٹیل کمپنی کے مجوزہ جدید اور توسیعی کام میں کنٹریکٹ ورکرز کو تعینات کرنے کے لیے مقامی بے روزگاروں کو ترجیح دینے کا مطالبہ کیا پلانٹ نے آئی ایس پی کے سینئر حکام کے ساتھ میٹنگ کی میٹنگ میں سی جی ایم انچارج (ایچ آر) امندر پال سنگھ، سی جی ایم انچارج (ٹاؤن سروسز اینڈ سی ایس آر) ونود، میونسپل کارپوریشن کے بورو چیئرمین سمیت کئی عہدیدار موجود تھے عہدیداران میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے بورو چیئرمین شیوانند باوڑی، کاونسلر اشوک رودرا، گرومیت سنگھ، راکیش شرما، شروانی بسواس، سندھیا داس، دلیپ اورنگ، کہکشاں ریاض خوشی، کنچن مکھرجی موجود تھے میٹنگ کے بعد، کونسلروں نے سی جی ایم انچارج (ایچ آر) امیندر پال سنگھ کے ذریعے ای ڈی (ورکس) کو چار نکاتی مطالبات کے حوالے سے ایک میمورنڈم پیش کیا اس سلسلے میں معلومات دیتے ہوئے وفد کی قیادت کرنے والے کونسلر اشوک رودرا نے بتایا کہ آئی ایس پی فیکٹری میں جدید کاری کے دوسرے مرحلے کا کام شروع ہو چکا ہے جس میں تقریباً 15 ہزار کنٹریکٹ ورکرز کو آوٹ سورسنگ کے ذریعے تعینات کیا جائے گا مقامی لوگوں کو آوٹ سورسنگ کے کام میں ملازمت دینے کے مطالبے کے حوالے سے ایک میٹنگ ہوئی جس میں ہنر مند، نیم ہنر مند اور غیر ہنر مند ملازمین کو تربیت فراہم کرنے کے انتظامات کیے جائیں گے اس میٹنگ میں آئی ایس پی حکام کو حفاظت کی وجوہات سے آگاہ کیا گیا ساتھ ہی عہدیداروں نے کنٹراکٹ ورکرس کی تقرری سے متعلق عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کرنے کا یقین دیا ہے۔ اجلاس میں سی ایل سی حکام بھی موجود تھے حکام کی یقین دہانی کے بعد آئندہ بدھ سے کچھ دنوں کے لیے حفاظتی کام شروع کر دیا جائے گا حفاظتی کاموں میں خلل نہیں ڈالا جائے گا آئی ایس پی کی جدید کاری میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالنا چاہتا لیکن اس کام میں مقامی بیروزگاروں کو کام دیا جائے گا یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے 21 دن بعد آئی ایس پی حکام کے ساتھ میٹنگ ہوگی۔

کلٹی وارڈ نمبر62,64,70,71 کے اہلیان پانی کی شدید بحران سے دوچار، DM کو ضلع ترنمول چیئر مین کا مکتوب

آسنسول:22/جنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کا ایک معتبر علاقہ کلٹی کے وارڈ 62,64,70,71 کے علاقے میں پینے کے پانی کا بحران ہے پانی کی شدید قلت سے لوگ دوچار ہیں پریشان حال اہلیان بوند بوند پانی کے لئے ترس رہے ہیں محترم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پچھم بردوان ضلع میں اجل چٹرجی پچھم بردوان ضلع ترنمول کے چیئر مین آپ کی توجہ اس جانب مبذول کرانے کے لیے لکھ رہا ہوں کہ کلٹی حلقہ کے مکینوں پر اثر انداز ہونے والے پریشان کن معاملہ ہے جو پچھلے دو مہینوں سے سیل گروتھ ورکس کی طرف سے فراہم کی جانے والی گھریلو پانی کی فراہمی بے قاعدہ اور تقریباً موجود نہیں ہے جس کی وجہ سے پانی کی کمی قلت سے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اب حالات نا قابل برداشت ہو چکے ہیں خاص طور پر موسم گرما کے بارے میں سوچتے ہوئے کلٹی کے لوگوں کو بے پناہ مشکلات کا سامنا ہے اور ان کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے۔ اس صورت حال کے خلاف کلتی کے لوگوں خصوصاً گھر کی خواتین نے ایس جی ڈبلیو گیٹ کے سامنے مسلسل تین دن تک احتجاج کیا۔ اس کے بعد/SGW انتظامیہ کی ٹیم نے وقفے وقفے سے ان سے ملاقات کی اور انہیں/تحریری طور پر/ضلع مجسٹریٹ کو پورے معاملے سے آگاہ کرنے کو کہا۔ اور زبانی طور پر یقین دلایا کہ وہ کلٹی کے مختلف علاقوں کو وقفے وقفے سے پانی کی فراہمی فراہم کریں گیتاہم مجھے آپ کو یہ بتاتے ہوئے افسوس ہو رہا ہے کہ SGW اپنے زبانی وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہے پانی کی بے قاعدہ فراہمی کے بارے میں پوچھے جانے پر/SGW مبہم وضاحتیں فراہم کرتا ہے/وجوہات کا حوالہ دیتا ہے جیسے کہ DVC/ کی جانب سے ریل کی ناکافی پانی کی فراہمی کے ذریعے عائد پانی کی رکاوٹیں/ یا بھاری فریز جو پانی فراہم کرنے کی ان کی صلاحیت میں رکاوٹ ہیں۔ تھرنی کی طرف سے دی گئی وضاحتوں کا حوالہ دیتے ہوئے یقین ہے کہ SGW مینجمنٹ کا واحد مقصد کلٹی کے لوگوں کو ہراساں کرنا ہے میں عاجزی کے ساتھ اس معاملے میں آپ کی مداخلت کی درخواست کرتا ہوں، میں تجویز کرتا ہوں کہ آپ SGW/Rail/DVC کارپوریشن باڈی کے نمائندوں کے ساتھ ایک خصوصی میٹنگ بلائیں آپ کی ثالثی کے ساتھ مسئلہ پانی حل ہو سکتا ہے جلد از جلد گرمیاں قریب آنے والی ہے اور شدید پانی کی قلت کے باعث لوگوں کی دقتوں میں مزید الجھنیں پیدا کرسکتی ہے یہ میٹنگ ہمیں اس مسئلے پر بات کرنے/حل کی نشاندہی کرنے اور آگے بڑھنے کا راستہ تلاش کرنے کے قابل بنائے گی۔ میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ اس معاملے کو اس ہمدردی کے ساتھ پیش کریں جس کا یہ حقدار ہے کلٹی کے لوگ مشکلات کا شکار ہیں اور یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ انہیں پانی جیسی بنیادی ضروریات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ اپ کے وقت اور تعاون کا شکریہ اجل چٹرجی، پچھم بردوان ضلع ترنمول چیئر مین اسکی کاپی محترم سبرت بخشی (ایم پی راجیہ سبھا)، معزز پولیس کمشنر، آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کو بھی پیش کی گئی۔

آسنسول CBI عدالت میں کوئلہ اسمگلنگ کیس کی سماعت، دوعہدیداران کی گواہی

آسنسول:22/جنوری، (عوامی نیوز سروس): آخرکار جیسا کہ توقع تھی آسنسول سی بی آئی عدالت میں کوئلہ اسمگلنگ کیس کی سماعت شروع ہوئی اطلاع کے مطابق مقدمے کی سماعت کے پہلے دن جن لوگوں پر اس معاملے میں الزامات عائد کیے گئے ہیں ان میں سے زیادہ تر جج راجیش چکرورتی کے کمرہ عدالت میں موجود تھے مقدمے کی سماعت صبح گیارہ بجے کے بعد شروع ہوئی ڈپٹی ڈائرکٹر اور چیف جنرل منیجر یا سی جی ایم (پرسنل) کے رینک کے دو عہدیداروں کو کول انڈیا نے مقدمے کے پہلے دن گواہی دینے کے لیے سی بی آئی عدالت کے ذریعہ "منظوری اتھارٹی یا منظوری دینے والے شخص" کے طور پر طلب کیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ جن میں سے ایک دہلی اور دوسرا کلکتہ سے آیا تھا سی بی آئی نے کوئلہ اسمگلنگ کے اس معاملے میں 12 سرکاری ملازمین یا سرکاری افسران کے خلاف الزامات طئے کیے ہیں وہ ای سی ایل ہیڈ کوارٹر، ایریا اور سی آئی ایس ایف اور سیکورٹی فورسز میں کسی نہ کسی وقت کام کرتے رہے ہیں یا کر رہے ہیں کول انڈیا نے ان 12 میں سے 9 لوگوں کی تحقیقات کے لیے سی بی آئی کو تمام معلومات دے دی ہیں جن کی منظوری دی گئی ہے چنانچہ اس دن دو اہلکار گواہی دینے آئے یہ 9 لوگ ہیں تموئے داس، سوشانت بنرجی، سبھاش مکھرجی، سبھاش چندر میترا، مکیش کمار، ابھجیت ملک، دیباشیش مکھرجی امیت کمار دھر اور نریش ساہا ذرائع کے مطابق باقی تینوں کی منظوری ملنا ابھی باقی ہے اس دن، ان کے دو وکلاء شیکھر کنڈو اور سومناتھ چٹراج نے 9 لوگوں کی طرف سے دونوں منظوری دینے والے حکام کے مختلف سوالات کے جواب دینے کی کوشش کی جج کے سامنے دو وکیل ان سے جاننا چاہتے ہیں کہ وہ اس پورے معاملے کے بارے میں کتنا جانتے ہیں؟ کیا انہوں نے سی بی آئی کو کچھ دیا؟ انہوں نے ان 9 افراد کو کس کی ہدایت پر منظور کیا؟ وہ دو وکلا کے ان سوالوں کا کوئی اچھا جواب نہ دے سکے۔ ان کا صرف اتنا کہنا تھا کہ ہم نے جو کچھ کیا وہ صرف اعلیٰ حکام کے حکم پر تھا گواہی کا یہ سیشن دو مواقع پر دو گھنٹے سے زیادہ جاری رہا سی بی آئی کے وکیل راکیش کمار کی دو وکیلوں سے بحث ہوئی گواہی کے سیشن کے اختتام پر جج راجیش چکرورتی نے کہا کہ اگلی گواہی 21 فروری کو لی جائے گی ذرائع کے مطابق اس دن مزید دو کو نوٹس بھیج کر گواہی کے لیے بلایا جائے گا اتفاق سے مختلف وجوہات کی وجہ سے کئی بار ملتوی ہونے کے بعد آخر کار 10 دسمبر 2024 کو آسنسول سی بی آئی کورٹ میں کوئلہ اسمگلنگ کیس کا الزام عائد کیا گئی سی بی آئی نے کوئلہ اسمگلنگ معاملے میں آسنسول سی بی آئی عدالت میں کل تین چارج شیٹ جمع کرائی ہیں اس میں 50 نام ہیں ان میں سے ایک ملزم ونے مشرا کی ابھی واپسی نہیں ہوئی ہے جیسا کہ سی بی آئی اسے پکڑ نہیں سکی چارج شیٹ میں مفرور یا مفرور دکھایا گیا ہے سماعت کے دوران ایک کی موت ہوگئی یہی وجہ ہے کہ سی بی آئی کو کل 48 لوگوں کے خلاف الزامات عائد کرنے ہیں سی بی آئی پہلے ہی عدالت کو مطلع کر چکی ہے کہ الزام لگانے کے عمل میں کس کے خلاف کوئی شق دی گئی ہے ان 48 افراد میں سے تین افراد کے خلاف الزامات عائد کیے گئے ہیں ان میں سے ایک یہ مخلوط ترقی ہے دیگر دو انوپ ماجی عرف لالہ اور رتنیشور ماعرف رتنیش ہیں اس کے علاوہ اس معاملے میں 23 دیگر افراد، 10 سرکاری ملازمین یا سرکاری ملازمین اور 12 کمپنیوں پر فرد جرم عائد کی گئی ہے۔

پارکنگ کے مسائل کو لیکر رقم کی عدم ادائیگی اور بے ضابطگی پر پرنسپل سکریٹری ویسٹ بنگال کو غلام سرور کا مکتوب

آسنسول:22/جنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن وارڈ 28 کے ہردلعزیز کاونسلر شہر کے مقبول رہنما غلام سرور نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تحت چلنے والی پارکنگ کے سنگین مسائل اور پارکنگ کی فیس کی رقم کی عدم ادائیگی، بے ضابطگیوں اور کارپوریشن کے ریونیو کے ہونے والے نقصانات کی جانب حکومت مغربی بنگال کے پرنسپل سکریٹری کی توجہ مبذول کرانے کے لئے ایک مکتوب ارسال کیا ہے غلام سرور نے اپنے مکتوب میں پرنسپل سکریٹری کو لکھا ہے کہ عزت مآب پرنسپل سکریٹری، ہجو، ویسٹ بنگال گورنمنٹ۔

موضوع: آسنسول میونسپل کارپوریشن کے نعمت پور اور دیگر پارکنگ ایریاز میں پارکنگ فیس گھوٹالہ کے حوالے سے سنگین معاملہ۔

محترم جناب!

میں غلام سرور کاونسلر وارڈ نمبر 28 آسنسول میونسپل کارپوریشن سر نہایت ہی ادب واحترام کے ساتھ اپ کی خدمت میں عرض گزارش کہ نعمت پور پارکنگ اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تحت متعدد دیگر پارکنگ علاقوں میں پارکنگ فیس کی وصولی سے متعلق ایک سنگین مسئلہ کی طرف اپ کی توجہ مبذول کرنا چاہتا ہوں سر جنوری 2021 میں آسنسول میونسپل کارپوریشن میں بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز کے قیام کے بعد سے نعمت پور پارکنگ کے لیے کوئی رقم جمع نہیں کرائی گئی حالانکہ سب سے زیادہ بولی دینے والی ایجنسی نے صرف تین ماہ کے لیے ادائیگی کی اور بعد میں کوئی ادائیگی کیے بغیر پارکنگ کو چلانا جاری رکھا میں نے اس مسئلے کو ماہانہ بورڈ کے اجلاسوں میں متعدد بار اٹھایا ہے اور ایجنسی/کمپنی کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے لیے کئی قراردادیں منظور کی گئیں تاہم، اس کے باوجود آج تک کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی اور میں بے عملی کی وجوہات کو سمجھنے میں ناکام ہوں۔ مزید برآں، 4 اکتوبر 2024 کو، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کمشنر کی طرف سے کمشنر آف پولیس (میمو نمبر 24/Eng/PW/1468) کو اس معاملے کے حوالے سے ایک خط بھیجا گیا تھا، لیکن ابھی تک کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی ہے۔ حال ہی میں میرے نوٹس میں آیا کہ مذکورہ پارکنگ کو بغیر کسی ٹینڈر کے عمل یا اشتہار کے مورکس لاجسٹکس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ مزید اہم بات یہ ہے کہ اس پارکنگ کی جگہ کے حوالے سے کارپوریشن کو کوئی ادائیگی نہیں کی گئی ہے 2021، 2022، 2023 اور 2024 کے لیے ایک روپیہ بھی جمع نہیں کیا گیا۔ غور طلب ہے کہ کارپوریشن میں جمع فنڈز کی کمی اور آسنسول میں پارکنگ فیس میں مبینہ بدعنوانی کے بارے میں اے ایم سی کی انتظامی میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے ریمارکس کے باوجود کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ میں AMC کے تحت پارکنگ کی مختلف جگہوں کے بقایا جات آپ کے نوٹس میں لانا چاہتا ہو جو کہ درج ذیل ہیں۔ پارکنگ نمبر 2 میں 26 لاکھ روپے، پارکنگ نمبر 4 میں 26 لاکھ روپے، پارکنگ نمبر 5 میں 25 لاکھ، پارکنگ نمبر A?/6 میں 35 لاکھ روپے، پارکنگ نمبر B/6 میں 25 لاکھ روپے، پارکنگ نمبر 7 میں 18 لاکھ پارکنگ نمبر 8 میں 26 لاکھ روپے، پارکنگ نمبر 10- 25 لاکھ روپے، پارکنگ نمبر 13 میں 25 لاکھ، پارکنگ نمبر 16 میں 15 لاکھ روپے، پارکنگ نمبر 34 میں 15 لاکھ روپے۔ ولوو بس اسٹینڈ پارکنگ، کالی پہاڑی میں 15 لاکھ روپے۔

غلام سرور نے بتایا کہ یہ مذکورہ بقایاجات میں کروڑوں روپے بنتے ہیں جو مبینہ طور پر اس گھوٹالے میں کارپوریشن کے عملے اور عہدیداروں کے ملوث ہونے کی وجہ سے ہتھیائے گئے تھے پارکنگ ہولڈرز اور کارپوریشن کے اہلکاروں کے درمیان غیر قانونی طریقے سے غیر مجاز بستیاں بنائی گئی ہیں جس سے کارپوریشن کی آمدنی کو نقصان پہنچ رہا ہے آسنسول کارپوریشن کی خاص ریونیو کا زبردست نقصان ہو رہا ہے لہذا اس معاملے میں آپ کی فوری مداخلت کی درخواست کرتا ہوں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ نادہندگان کے خلاف کارروائی کی جائے، اور مزید بدعنوانی کو روکنے کے لیے بقایاجات کی وصولی کے لیے ضروری قانونی کارروائی کی جائے اس اہم سنجیدہ معاملے پر آپ کی توجہ کا شکریہ! آپ کا مخلص غلام سرور۔

اس مکتوب کی ایک کاپی میئر آسنسول میونسپل کارپوریشن اور کمشنر آسنسول کارپوریشن کو بھی دی گئی ہے۔ غلام سرور نے مزکورہ جانکاری جو پرنسپل سکریٹری کو مکتوب کے زریعے پیش کئے اس تفصیلات کے علاوہ زرائع ابلاغ کے نمائندوں کو مزید جانکاری دی کہ نعمت پور میں ماں کالی ٹرانسپورٹ کے نام سے ایک پارکنگ کی منظوری ماہانہ 6,03857 کے حساب سے بتاریخ 7 اگست 2023 تا 6 جولائی 2024 کے معیاد کے لئے دی گئی تھی اس ایجنسی نے بھی 55,95,380 روپے کا باقی لگا دیا غلام سرور نے کہا کہ نعمت پور پارکنگ کی 55،95،380 کی رقم کارپوریشن وصول نہیں ہوئی کہا گیا معاملہ جوڈیشیل ہے اسکا ٹنڈر بھی نہیں ہوگا مگر دیکھا گیا کہ ہمارے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کمشنر صاحب بغیر کسی ٹنڈر کے مورکس لوجسٹک ایجنسی کو یہ پارکنگ چلانے کے لئے منظوری دے دیتے ہیں غلام سرور نے کہا کہ جب پہلی ایجنسی پارٹی کے ساتھ معاملے کا حل نہیں نکلا بقایا جات کی رقم پہلے ایجنسی نے ادا نہیں کی تو کس طرح کس ائینی راستے سے نیا ٹنڈر کو کمشنر نے منظوری دیدی کارپوریشن بورڈ کو اسکی اطلاع بھی نہیں ملی اور اگر کسی کو خبر دی بھی گئی ہے تو 95,380،55 روپے کی بقایاجات رقم کا کیا ہوا کیوں پہلی ایجنسی پر اتنی مہربانی کی گئی ہے کارپوریشن کو اتنا بڑا خسارہ کس نے کیا پہلی ایجنسی کے خلاف کوئی ایف ائی ار نہیں ہوا ایسی صورت میں دوسری ایجنسی مورکس لوجسٹک کو پارکنگ چلانے کی اجازت مرحمت نہیں کرنی چاہئے غلام سرور نے جانکاری دی کہ جب ایک ایجنسی کثیر رقم بقایا کر دیتا ہے تو اس رقم نہیں لی جاتی بلکہ دوسرے نام بدل کر پھر اس رقم ڈوبانے والی ایجنسی پارکنگ دیدی جارہی ہے دیکھا جاتا ہے کرپٹ کرنے والوں کی حمایت کی جاتی ہے کڑوڑوں رقوم کم نہیں ہوتی ہے غلام سرور نے کہا کہ ہماری وزیر اعلی کرپشن کے خلاف ہمیشہ اپنی اواز بلند کرتی ہیں میں تہہ دل سے اپنی محترمہ وزیر اعلی کی دیانتداری اور عوامی محبت کو بہت پسند کرتا ہوں اور ہمیں فخر ہے کہ ہماری ریاست کی وزیر اعلی پورے ملک میں اولین درجہ کی رہنما ہیں اور ان سے ہم پوری جنتا کو بہت ساری امیدیں وابستہ ہیں غلام سرور نے کہا میں نے حکومت مغربی بنگال کے پرنسپل سکریٹری کو پارکنگ اور کارپوریشن کی ریونیوں نقصانات کو پوری تفصیل سے گوش گزار کر دیا ہوں قوی امید ہے کہ ہماری حکمراں کے منصف دیانتدار رہنما آسنسول کارپوریشن میں پورہی دھاندلی پر لگام کسے گے تاکہ عوام کی بنیادی سہولیات اور ترقیاتی کاموں کو مزید تیز کیا جا سکے۔

☆☆☆☆

آسنسول زونل اسپورٹس میں قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول جہانگیری محلّہ نے بازی ماری

آسنسول:22/جنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شال کا قدیم ومعروف اردو میڈیم پرائمری اسکول قاضی نذرالاسلام جہانگیری محلہ وارڈ 28 ریلپار ریلڈی بگان اسنسول میں واقع ہے جو ایک عرصے سے ملت کے بچے بچیوں کو زیور تعلیم سے اراستہ کرنے میں اپنی منفرد شناخت رکھتا ہے اس اسکول کے اعلی تعلیم یافتہ ماہر تجربہ کار محنتی مرد وخواتین ٹیچرس اپنے اسکول کے نونہالوں کو جہاں بہتر تعلیم تربیت دیتے ہیں وہیں کھیل کود اسپورٹس کلچرل و ثقافتی پروگرام کے لئے بھی بہتر ٹریننگ سے اراستہ کرتے ہیں قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول شہر واطراف میں ہونے والے پروگراموں میں کارہائے نمایا کامیابی حاصل کرتے ہیں اج ریلپار اے ڈی ڈی علاقے کے دویکانندا گراونڈ میں بالبودھن سی ارسی کے تحت انے والے 16 اسکولوں کے سالانہ زونل اسپورٹس بڑے ہی تزک واحتشام کے ساتھ شکھشا بندھو مختار عالم کے زیر سرپرستی منعقد ہوا جہاں پروگرام کا افتتاح اسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے پرچم لہرا کر کیا اسپورٹس میں شامل طلبا وطالبات نے اپنے اپنے اسکول کا رنگ برنگ پرچم اور فلیگ لیکر اسپورٹس گراونڈ میں مارچ پاسٹ کیا اور سلامی دی اردو ہندی بنگلہ کے 16 سرکاری اسکولوں کے تقریباً 600 سے زائد نونہالوں نے اسپورٹس کے مختلف ایونٹس کے کھیل کود میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا اس موقع پر نئے تقرر ہیڈ ٹیچروں کو اعزاز واکرام سے سرفراز کیا گیا اور جو اساتذہ درس وتدریس کے پیشے سے سبکدوش ہوگئے ہیں انہیں بھی اعزاز دیا گیا اسپورٹس میں اول دوم سوم انے والے بچوں کو سرٹیفکیٹ اور انعامات سے نوازہ گیا اس کھیل کود کے مقابلے میں اسنسول کا معروف قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول نے امسال بازی ماری اور اپنی نمایاں کامیابی کا پرچم بلند کیا قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول کے طلبہ نے امسال شاندار کامیابی حاصل کی اسپورٹس میں قاضی نذرالاسلام نے 5 اول انعام، سکنڈ 4 اور تھرڈ 2 انعامات حاصل کیا اس خوشی کے موقع پر گارجین اور حلقے کے ملی سماجی رہنماوں نے بچوں کی حوصلہ افزائی کی وہیں اساتذہ کرام وٹیچر حضرات کو مبارکباد بھی پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول کی ہیڈ ٹیچر محترمہ ناہید روحی کی قیادت میں اسکول ہذا کے اساتذہ کرام اعجاز احمد، شاداب پرویز، الحاج محمد شہنواز عالم، محمد شمشاد، ربانہ خاتون اسپورٹس میدان میں پیش پیش سرگرم نظر ائے بتایا جاتا ہے کہ اس زونل اسپورٹس کے بعد سرکل اسپورٹس اسنسول کے دھدکا پولی ٹیکنک گراونڈ میں 28 جنوری کو منعقد ہوگا وسیم الحق نے اسپورٹس کے موقع پر کہا کہ ہماری سرکار تعلیمی شعبہ اور کھیل کود کے فروغ کے لئے ہر طرح کی سہولیات فراہم کر رہی ہے تاکہ تعلیم کے ساتھ کھیل کود بھی تیزی سے ہروان چڑھے انہوں نے زونل اسپورٹس کی کامیابی اور بچوں کے ڈسپلن پر سبھوں کو مبارکباد پیش کی۔

اترکھنڈ میں 38 ویں قومی کھیلوں کی افتتاحی تقریب میں آسنسول کے ابھینو ساؤ مغربی بنگال کا پرچم بردار منتخب

آسنسول:22/جنوری، (عوامی نیوز سروس): ابھینو ساو کے والد روپیش کمار ساو نے کہا کہ انہیں یہ بتاتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ بنگال اولمپک ایسوسی ایشن نے ابھینو ساو (ہندوستانی شوٹنگ ٹیم کے بین الاقوامی شوٹر) آسنسول رائفل کلب کے رکن اور سینٹ ونسنٹ ہائی اینڈ ٹیکنیکل اسکول، آسنسول کے 12 ویں جماعت کے طالب علم کو اعزاز بخشا ہے اترکھنڈ میں منعقد ہونے والے 38 ویں قومی کھیلوں کی افتتاحی تقریب میں مغربی بنگال کا پرچم بردار منتخب کیا گیا ہے۔ بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی 28 جنوری کو تقریب کا افتتاح کریں گے۔ ریاست اتراکھنڈ کے متعدد شہروں میں ہونے والے اس ایونٹ میں 38 کھیلوں کے شعبوں کے 10,000 سے زیادہ کھلاڑی، عہدیدار اور کوچ شرکت کریں گے وی کے ڈھل صدر مغربی بنگال رائفل ایسوسی ایشن اور نائب صدر نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا یہ خبر سن کر بہت خوش ہیں اس نے ابھینو ساو کو اپنا آشیرواد دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہم سب کے لیے اعزاز اور فخر کا لمحہ ہے ابھینو کے اسکول کے پرنسپل روی ڈکٹر بھی یہ خبر سن کر بہت خوش ہیں انہوں نے کہا کہ انہیں ابھینو پر فخر ہے جو شہر آسنسول ضلع پچھم بردوان کے ساتھ ہماری ریاست مغربی بنگال کا نام روشن کیا ہے۔

سابق ایم پی بنگسو گوپال چودھری کا ڈالمیا میں جائے حادثہ کا دورہ

آسنسول: 22/جنوری، (عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان سلان پور تھانے کے تحت ڈالمیا علاقے میں زیر زمین پی ایچ پانی کی پائپ لائن پر کام کرتے ہوئے 4 مزدور شدید طور پر زخمی ہوگئے، تاہم، ایک ضلع اسپتال میں زیر علاج ہے حالت تشویشناک ہونے پر تھانہ ایس ڈی ایم، بی ڈی او، پی ایچ آفس کے اہلکاروں نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا بدھ کی صبح پی ایچ ای کے دفتر سے چیف انجینئروں کے دو وفود نے اس جگہ کا دورہ کیا جائے وقوعہ کا معائنہ کرنے کے لیے آنے والے اہلکاروں نے اس کا مکمل معائنہ کیا جس کے بعد بائیں بازو کی قیادت اور کارکنان اس واقعے میں جاں بحق ہونے والے کارکن کے والد کو لے گئے انہوں نے معاوضہ اور واقعے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا بائیں بازو کے رہنما بنگسو گوپال چودھری نے مرنے والوں کے اہل خانہ کو 20 لاکھ روپے کا مالی معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔

واٹر پولو: دنیا کے بیشتر ممالک میں کھیلے جانے والا تفریحی اور دلچسپ کھیل

نئی دہلی، 22 جنوری (یواین آئی): واٹر پولو ایک دلچسپ اور تفریحی کھیل ہے۔ واٹر پولو ایک ایسا کھیل ہے جس میں مہارت، حکمت عملی، طاقت، رفتار، برداشت اور جسمانی صلاحیتیں شامل ہوتی ہیں۔ یہ کھیل پانی میں سات کھلاڑیوں کی دو ٹیموں کے درمیان کھیلا جاتا ہے جس میں ایک گول کیپر بھی شامل ہے۔ ہر ٹیم کے تمام کھلاڑی ایک ہی رنگ کی کیپ یا ٹوپیاں پہنتے ہیں۔ اس کھیل میں کھلاڑی گیند کو مخالف ٹیم کے گول پوسٹ میں پھینک کر گول کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کھیل کے اختتام پر سب سے زیادہ گول کرنے والی ٹیم میچ کی فاتح قرار دی جاتی ہے۔

واٹر پولو عام طور پر 3 میٹر گہرے پول میں کھیلا جاتا ہے، مردوں کے لیے تقریباً 30.6 اور خواتین کے لیے 25.6 گہرے پول میں یہ کھیل کھیلا جاتا، تاکہ کھلاڑی پول کے نچلی سطح کو چھو نہ سکیں۔

واٹر پولو ایک بلاشبہ مشکل کھیل سمجھا جاتا ہے، لیکن جب یہ پہلی بار کھیلا گیا تو یہ اور بھی مشکل تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اس کھیل کی ابتدا برطانیہ سے ہوئی، جہاں لوگ 19ویں صدی کے وسط میں دریاؤں اور جھیلوں میں رگبی کھیلتے تھے۔ کھلاڑیوں کے درمیان مقابلہ آرائی عام تھی، حالانکہ اسے معمول نہیں سمجھا جاتا تھا۔ سال 1897 میں، نیویارک کے ہیرالڈ ریڈر نے اس کھیل کے لئے نظم وضبط کے ضوابط وضع کیے، جو امریکہ کے لئے اس کھیل کے پہلے اصول مانے گئے، جس کا مقصد کھیل میں پرتشدد سرگرمیوں کو روکنا تھا۔

ابتدائی دنوں میں، کھلاڑی تیرتے بیرل پر سوار ہوتے تھے جو کہ جعلی گھوڑوں کی طرح نظر آتے تھے اور میلیٹ جیسی اسٹک سے گیند پر وار کرتے تھے، اس نے اسے گھڑ سوار پولو جیسا بنا دیا۔ امریکہ میں، اسے "سافٹ بال واٹر پولو" کہا جاتا تھا کیونکہ ایک خالی بلیڈر گیند کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔ واٹر پولو یورپ اور امریکہ میں دو الگ الگ کھیلوں کے طور پر تیار ہوا۔ بالآخر، تیز اور کم خطرناک یورپی طرز کو زیادہ تر نے اپنایا۔ کھیل کی یہ شکل اب پوری دنیا میں رائج ہے۔ اس میں سات کھلاڑیوں کی ٹیمیں آٹھ منٹ کے چار راؤنڈ کھیلتی ہیں۔

اس گیم میں سات کھلاڑیوں کی ایک ٹیم ہوتی ہے، جس میں ایک گول کیپر کی بھی شمولیت ہوتی ہے اور کھلاڑیوں کے پاس گول کرنے کے لیے 30 سیکنڈ کا وقت ہوتا ہے۔ اگر ٹیم اس وقت کے اندر گول پر حملہ نہیں کرتی ہے تو گیند پر قبضہ مخالف ٹیم کو دیا جاتا ہے۔ میچ کے اختتام پر سب سے زیادہ گول کرنے والی ٹیم کو فاتح قرار دیا جاتا ہے۔ ایک ٹیم گول کرنے کے بعد ٹائم آؤٹ کے دوران، یا وقفوں کے درمیان کھلاڑیوں کو تبدیل کر سکتی ہے۔ کھیل کے دوران، متبادل کھلاڑی اپنی ٹیم کے دوبارہ داخلے کے علاقے سے پول میں داخل ہو سکتے ہیں یا پھر باہر نکل سکتے ہیں۔

ریفری دو مختلف قسم کے فاؤلز پر سیٹی بجاتے ہیں: عام فاؤل اور بڑے یا پرسنل فاؤل۔ عام فاؤل کی تعداد کی کوئی حد نہیں ہوتی ہے جو ایک کھلاڑی کر سکتا ہے اور اگر فاؤل 5 میٹر لائن سے باہر کیا جاتا ہے، تو کھلاڑی مفت تھرو کو گول پر "براہ راست شاٹ" کے طور پر لے سکتا ہے۔ کچھ سخت فاؤلز میں کھلاڑی کا آزادانہ نقل وحرکت شامل ہے۔ گیند کو پکڑے بغیر گھومنا، گیند پر قبضے کے دوران وقت ضائع کرنا، گیند کو دو ہاتھوں سے چھونا، مقررہ وقت کے اندر شاٹ نہ لینا، اور گیند کو پانی کے اندر رکھنا یہ تمام شرائط فاؤلز کا ایک حصہ ہوتی ہیں۔

تاہم، بڑے فاول کرنے والے کھلاڑی کو 20 سیکنڈ کے لیے باہر کیا جا سکتا ہے۔ تین بڑے فاؤلز کے لیے ایک کھلاڑی کو کھیل سے باہر کر دیا جاتا ہے اور اسے کھیل میں واپس آنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ گیم آٹھ منٹ کے چار ادوار پر مشتمل ہے۔ اولمپک واٹر پولو بنیادی طور پر پول میں کھیلا جاتا ہے، جبکہ بیچ واٹر پولو کھلے پانی میں کھیلا جاتا ہے۔

واٹر پولو 1900 سے اولمپک پروگرام کا حصہ رہا ہے، جو اسے اولمپک کھیلوں میں شامل کیے جانے والے قدیم ترین ٹیم کھیلوں میں سے ایک بناتا ہے۔ خواتین کے مقابلے کو سڈنی 2000 کے اولمپک گیمز کے پروگرام میں شامل کیا گیا تھا۔ مردوں کے اولمپک ٹورنامنٹ کا افتتاحی ایڈیشن پیرس میں دریائے سین پر ہوا۔ لندن 1908 اولمپکس پہلا ایڈیشن تھا جہاں ایک پول میں واٹر پولو ہوا تھا۔

ہنگری مردوں کے ٹورنامنٹ میں سب سے کامیاب ملک رہا ہے جبکہ خواتین کی ٹیم پر امریکہ کا غلبہ ہے۔ اٹلی پہلا ملک تھا جس نے واٹر پولو میں مردوں اور خواتین کے اولمپک گولڈ میڈل جیتے تھے۔

اٹلی کے فرانسسکو ڈی فلویو مردوں کے واٹر پولو میں کچھ مسلسل گول اسکورنگ پرفارمنس کے بعد سب سے آگے ہیں۔ ان کے 14 گولوں نے اٹلی کو 2022 ورلڈ چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچنے میں مدد کی، جہاں وہ اسپین سے ہار گئے۔ وہ یورپی چیمپئن شپ میں اطالوی ٹیم کے لیے 15 گول اور 12 اسسٹ کے ساتھ سب سے اہم کھلاڑی تھے۔ اس کے علاوہ، تیراکی میں اس کی رفتار بے مثال ہے۔ اس کے علاوہ اسپین کے اسٹار کھلاڑی فیلیپ پیرون اور ہنگری کے گرگوز الانکی ہیں۔

سال 1973 سے ہر دوسرے چار برس کے بعد، فینا ورلڈ ایکوا ٹکس چیمپئن شپ کے اندر مردوں کی واٹر پولو ورلڈ چیمپئن شپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ خواتین کا واٹر پولو 1986 میں شامل کیا گیا تھا۔ دوسری ٹورنامنٹ سیریز، فینا واٹر پولو ورلڈ کپ، 1979 سے ہر دوسرے سال منعقد کیا جاتا ہے۔ 2002 میں، فینا نے کھیل کی پہلی بین الاقوامی لیگ، فینا واٹر پولو ورلڈ لیگ کا انعقاد کیا۔

واٹر پولو اب دنیا کے کئی ممالک خاص طور پر یورپ، اسپین، فرانس، نیدرلینڈز، جرمنی، اٹلی، کروشیا، ہنگری، سربیا، مونٹی نیگرو، یونان اور رومانیہ، آسٹریلیا، برازیل، کینیڈا اور امریکہ میں مقبول ہے۔

ویمنز انڈر 19 ورلڈ کپ میں انگلینڈ نے امریکہ کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے دی

جوہر (ملائیشیا)، 22 جنوری (یواین آئی) ڈیوینا پیرین (74) اور ٹرڈی جانسن (ناٹ آؤٹ 44) کی شاندار اننگز کی بدولت انگلینڈ نے بدھ کو انڈر 19 خواتین کے ٹی 20- میچ میں امریکہ کو آٹھ وکٹ سے شکست دے دی۔ امریکہ کے 119 رنز کے جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والی انگلینڈ کی شروعات اچھی نہیں تھی اور وہ پہلے اوور کی دوسری گیند پر ایرن تھامس (0) کی وکٹ گنوا بیٹھی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے ٹرڈی جانسن نے ڈیوینا پیرین کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 117 رنز کی شراکت ہوئی۔ پوجا شاہ نے 14 ویں اوور میں ڈیوینا پیرن کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ڈیوینا پیرین نے 45 گیندوں پر 74 رنز کی نصف سنچری اسکور کی، جس میں نو چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ ٹرڈی جانسن 44 رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ انگلینڈ نے 14.2 اوورز میں دو وکٹوں پر 120 رنز بنائے اور میچ آٹھ وکٹوں سے جیت لیا۔ امریکہ کی طرف سے ماہی مادھون اور پوجا شاہ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل آج انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والے امریکا کا آغاز اچھا نہیں تھا اور اسکور 29 تک تین وکٹیں گنوا چکے تھے۔ چیتنا پگیڈیالا (10)، عیسانی واگھیل (10) اور دیشا ڈھینگرا (چھ) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ ایسے وقت میں کپتان انیکا کولون نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ریتو سنگھ (20) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ انیکا کولن (46) اور پوجا گنیش (10) رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہیں۔ امریکہ کی خواتین ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں پانچ وکٹوں پر 119 رنز بنائے۔ انگلینڈ کی جانب سے پریشا تھانا والا اور ٹرڈی جانسن نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ٹلی کورٹی کولمین نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

آسٹریلین اوپن ویمنز ڈبلز کے سیمی فائنل میں ٹیلر اور کیٹرینا کی جوڑی

میلبورن، 22 جنوری (یواین آئی) امریکہ کی ٹیلر ٹاؤن سینڈ اور جمہوریہ چیک کی کیٹرینا سینیا کووا کی جوڑی بدھ کو چین کی ژانگ شوائی اور فرانس کی کرسٹینا ملاڈینوک کو شکست دے کر آسٹریلین اوپن کے خواتین کے ڈبلز سیمی فائنل میں پہنچ گئی۔ آج یہاں کھیلے گئے میچ میں نویں سیڈ ژانگ اور ملاڈینوک کو ٹیلر ٹاؤن سینڈ اور کیٹرینا سینیا کووا کی ٹاپ سیڈ جوڑی نے 70 منٹ میں 1-6، 5-7 سے شکست دی۔ ٹیلر ٹاؤن سینڈ اور کیٹرینا سینیا کووا کی ٹاپ سیڈ جوڑی کا سیمی فائنل میں میرا اینڈریوا اور ڈیانا شنائیڈر کی روسی جوڑی سے مقابلہ ہوگا۔

9 فروری کو سونی پت میں ہاف میراتھن کا انعقاد کیا جائے گا

سونی پت، 22 جنوری (یواین آئی) ہریانہ کے سونی پت میں 9 فروری کو ہاف میراتھن کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ معلومات بدھ کو ڈپٹی کمشنر (ڈاکٹر) منوج کمار نے دی۔ انہوں نے کہا کہ ہاف میراتھن میں ہزاروں رنرز مختلف زمروں میں حصہ لیں گے۔ وزیر اعلیٰ نایب سنگھ سینی مہمان خصوصی ہوں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات جو ملک کے بڑے شہروں جیسے دہلی اور ممبئی میں منعقد کی جاتی ہیں، ماضی قریب میں ہریانہ کے بڑے شہروں فرید آباد، گروگرام اور پانی پت میں منعقد کی گئی ہیں۔ اسی طرز پر سونی پت ہاف میراتھن کا بھی انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہاف میراتھن میں حصہ لینے کے لیے رجسٹریشن ویب سائٹ پر شروع کر دیا گیا ہے۔ میراتھن دین بندھو چھوٹو رام یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، مرتھل کیمپس سے شروع ہوگی اور شہر کے مورتھل روڈ، سیکٹر 15-14 ڈیوائڈنگ روڈ، مہارانا پرتاپ چوک، ٹرک یونین، دیوان فارم سے ہوتی ہوئی واپس مرتھل یونیورسٹی جائے گی۔ ڈاکٹر کمار نے بتایا کہ 21 کلومیٹر اوپن کیٹیگری ہاف میراتھن میں جیتنے والے (مرد اور خواتین) کو ایک ایک لاکھ روپے، فرسٹ رنر کو (مرد اور خواتین) کو 75 ہزار روپے اور سیکنڈ رنر کو 50 ہزار روپے کا انعام دیا جائے گا۔ انعام اس کے علاوہ مختلف کیٹیگریز میں 10 لاکھ روپے سے زائد کے انعامات دیئے جائیں گے۔

بنگلہ دیش کی خواتین ٹیم اسکاٹ لینڈ کو شکست دے کر انڈر 19 ورلڈ کپ کے سپر سکس میں داخل

بنگی (ملائیشیا) 22 جنوری (یواین آئی) کپتان سمیہ اختر 28 (ناٹ آؤٹ) کے بعد انیسہ اختر سوبا (چار وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت بنگلہ دیش کی خواتین ٹیم نے خواتین کے انڈر 19 ٹی 20- ورلڈ میں اسکاٹ لینڈ کو 17 رنز سے شکست دے کر سپر سکس میں جگہ بنائی۔ بنگلہ دیش کے 120 رنز کے جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والی اسکاٹ لینڈ کا آغاز اچھا نہیں تھا اور 19 کے اسکور پر اس کی دو وکٹیں گر گئیں۔ اس کے بعد پیپا اسپرول اور نعیمہ موئر نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ کپتان نیام موئیر 15 (22) ویں اوور میں 22 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئی۔ اس کے بعد اسکاٹ لینڈ کا کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر تک پچ پر نہ ٹھہر سکا۔ پیپا اسپرول نے 41 گیندوں میں چار چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 41 رنز بنائے۔ بنگلہ دیشی بولنگ اٹیک کے سامنے اسکاٹ لینڈ کی پوری ٹیم 103 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے انیسہ اختر سوبا نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ نشیتا اختر نشی اور حبیبہ اسلام نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج اسکاٹ لینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والی بنگلہ دیش ویمن ٹیم کی بلے باز اسکاٹ لینڈ کے گیند بازوں کے خلاف جدوجہد کرتی نظر آئیں۔ فہمیدہ چویا (14)، ثریا فردوس (20)، عافیہ آشیمہ (21) اور کپتان سمایا اختر (ناٹ آؤٹ 28) کی شراکت سے بنگلہ دیش نے مقررہ 20 اوورز میں نو وکٹوں پر 120 رنز بنائے۔ اسکاٹ لینڈ کی جانب سے نعیمہ شیخ اور میسی میکیرا نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ گیبریلا فونٹینیلا، ایمی بالڈی اور کرسٹی میک کال نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

مانڈویہ نے کھو-کھو ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیموں کو اعزاز سے نوازا

نئی دہلی، 22 جنوری (یواین آئی) مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویہ نے بدھ کو کھو-کھو ورلڈ کپ جیتنے والی مردوں اور خواتین کی ٹیموں کو اعزاز سے نوازا۔ آج یہاں اس موقع پر ملک میں روایتی کھیلوں کے احیاء کے بارے میں بات کرتے ہوئے مسٹر مانڈویہ نے کہا، "روایتی کھیل لچک، برادری کے جذبے کو ظاہر کرتے ہیں اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہماری روایتی کھیلوں کی قدر کو زندہ رکھتے ہیں۔ دنیا کو ان روایتی کھیلوں سے سیکھنے کے لیے بہت کچھ ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مختلف قومی پلیٹ فارمز پر اس بات کا ذکر کیا ہے کہ ہمیں روایتی کھیلوں کو بہترین کارکردگی دینی ہوگی۔ اب ہماری ٹیمیں نہ صرف اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ میں اپنے کھلاڑیوں کے جذبے اور دونوں ٹیموں کی روایتی صلاحیتوں کی تعریف کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے 2036 کے اولمپکس کی میزبانی کی بولی لگائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیت کا یہ سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔ تازہ ترین ہدف ایشین گیمز 2026 ہے۔ انہوں نے کہا، ہم نے کھو کھو ورلڈ کپ کے انعقاد میں بہت اچھا کام کیا اور ہمیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوششیں کرنے کی ضرورت ہے کہ ان کھلاڑیوں کو ایشین گیمز میں کھیلنے کا موقع ملے۔ حکومت کی کوشش بھی کھو کھو کو 2036 کے اولمپکس میں لے جانے کی ہے۔ اس کے لیے کھلاڑیوں اور کوچز کو اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے رہنا ہوگا، فیڈریشن کو اچھی طرح سے انتظام کرنا ہوگا اور وزارت کھیل کھلاڑیوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد کرتی رہے گی۔

ہندوستانی خواتین کی کھو کھو ٹیم کے چیف کوچ سمیت بھاٹیہ نے کہا، "10 دسمبر کو ہم نے 60 کھلاڑیوں کے ساتھ جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں کیمپ کا آغاز کیا۔ ان میں سے ہم نے مردوں اور خواتین کی ٹیموں کے لیے 15 بہترین کھلاڑیوں کا انتخاب کیا۔ ٹیموں میں کشمیر سے کنیا کماری تک کے کھلاڑی شامل تھے اور کیمپ نے ٹیم کی کیمسٹری تیار کرنے میں ان کی مدد کی۔ کھلاڑیوں نے پہلی بار اسپورٹس سائنس کے ٹیسٹ کروائے اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کی طرف سے انہیں بہترین خوراک اور رہائش فراہم کی گئی۔ اس نے آج ہماری کامیابی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ چار سال بعد انگلینڈ میں منعقد ہونے والے ورلڈ کپ کے اگلے ایڈیشن کے ساتھ، ہم دوبارہ پوڈیم پر ہندوستانی پرچم لہرانے کا ہدف رکھیں گے۔

قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی مردوں اور خواتین کی ٹیموں نے 19 جنوری کو اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم میں پہلا کھو-کھو ورلڈ کپ ٹائٹل جیت کر تاریخ رقم کی۔ دونوں ٹیموں نے اپنے اپنے فائنل میں نیپال کو شکست دی۔

ویمنز انڈر 19 ورلڈ کپ میں نیوزی لینڈ نے سمووا کو 67 رنز سے شکست دی

کچنگ (ملائیشیا) 22 جنوری (یواین آئی) ایو وولینڈ 48 (رنز) کی اننگز کے بعد تاش واکلن اور رشیکا جسوال (تین وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت نیوزی لینڈ نے انڈر 19 خواتین کے ٹی 20- میچوں میں سمووا کو بدھ کے دن 67 رنز سے شکست دے دی۔

107 رنز کے ہدف کے تعاقب میں سمووا ٹیم کا کوئی بھی بلے باز نیوزی لینڈ کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے نہ ٹھہر سکا۔ سمووا کی پوری ٹیم 14.2 اوورز میں 40 کے اسکور پر ڈھیر ہوگئی۔ کوئی بھی سمووا بلے باز ڈبل فیگرز تک نہیں پہنچ سکا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے تاش واکلین اور رشیکا جسوال نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ سوفی کورٹ نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ ہنا او کونر نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے قبل آج سمووا ویمن انڈر 19 ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والی نیوزی لینڈ کی ٹیم کا آغاز انتہائی خراب رہا اور 12 کے اسکور پر اس کی تین وکٹیں گر گئیں۔ اس کے بعد اینکا ٹوڈ اور ایو وولینڈ نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 55 رنز کی شراکت ہوئی۔ 10 ویں اوور میں اے میپو نے اینکا ٹوڈ کو 19 گیندوں پر 27 رنز پر آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد نیوزی لینڈ کے بلے باز سمووا کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر نہ چل سکے۔ ایو وولینڈ نے 43 گیندوں پر (48) رنز کی اننگز کھیلی۔ نیوزی لینڈ نے 17 اوورز میں نو وکٹوں پر 107 رنز بنائے۔

سمووا کی جانب سے اولیو لیفا گا نے تین اور ویرا فارانے نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ تو را سلیمہ، مسینہ طافیہ اور اے ماپو نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 23rd January, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات،۲۳؍جنوری ۲۰۲۵ء

چمپئنز ٹرافی کے الگ ہوگی ہندوستانی ٹیم کی جرسی

ہندوستانی کھلاڑیوں کی جرسی پر میزبان ملک پاکستان کا نہیں ہوگا نام

نئی دہلی، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا):چیمپئنز ٹرافی 2025 کے آغاز میں زیادہ وقت باقی نہیں ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 19 فروری سے شروع ہورہا ہے۔لیکن اس دوران پاکستان کرکٹ بورڈ اور بی سی سی آئی کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ جاری ہے۔دراصل پاکستان چمپئنز ٹرافی کی میزبانی کر رہا ہے۔لیکن بھارتی ٹیم پاکستان کا دورہ نہیں کرے گی۔ روہت شرما کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم اپنے میچ دبئی میں ہائبرڈ ماڈل کے تحت کھیلے گی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس دوران پاکستان کرکٹ بورڈ نے بی سی سی آئی پر ایک عجیب الزام لگایا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے کہا کہ بی سی سی آئی کرکٹ میں سیاست ہورہی ہے، یہ کھیل کے لیے اچھا نہیں ہے۔ بھارت نے پاکستان کا ٹور کرنے سے انکار کردیا۔اب بھارت اپنے کپتان کو افتتاحی تقریب کے لیے پاکستان نہیں بھیج رہی ہے۔اس کے علاوہ ہندوستانی کھلاڑیوں کی جرسیوں پر میزبان ملک پاکستان کا نام بھی نہیں ہوگا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کا مزید کہنا تھا کہ ورلڈ گورننگ کونسل آئی سی سی پاکستان کی حمایت کرے، نیز ان تمام چیزوں کو روکنا چاہیے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کا الزام ہے کہ بی سی آئی کرکٹ کے درمیان سیاست کررہا ہے۔قابل ذکر ہے کہ چمپئنز ٹرافی 2025 19 فروری سے شروع ہورہی ہے۔ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم 20 فروری کو بنگلہ دیش کیخلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔اس کے بعد بھارتی ٹیم کو پاکستان کا چیلنج درپیش ہوگا۔ پاکستان اور بھارت 23 فروری کو آمنے سامنے ہوں گے۔ ہندوستانی ٹیم گروپ مرحلے کے اپنے آخری میچ میں نیوزی لینڈ کا مقابلہ کرے گی۔ بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان میچ 2 مارچ کو کھیلا جائے گا۔ ہندوستانی ٹیم اپنے میچ دبئی میں کھیلے گی۔اس ٹورنامنٹ کا پہلا سیمی فائنل 4 مارچ کو دبئی میں کھیلا جائے گا۔جب کہ دوسرا سیمی فائنل 5 مارچ کو لاہور میں کھیلا جائے گا۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ بی سی سی آئی نے سیکیورٹی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے اپنی ٹیم پاکستان بھیجنے سے انکار کردیا تھا۔جس کے بعد ہائبرڈ ماڈل پر اتفاق رائے قائم ہوا۔اس ہائبرڈ ماڈل کے تحت روہت شرما کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم دبئی میں اپنے میچ کھیلے گی۔

انگلینڈ اور امریکہ کی ٹیمیں ویمنز انڈر 19 ورلڈ کپ کے سپر سکس میں داخل

جوہور (ملائیشیا) 22 جنوری (یو این آئی) ڈیوینا پیرن (74) اور ٹرڈی جانسن (ناٹ آؤٹ 44) کی شاندار اننگز کی بدولت انگلینڈ نے بدھ کو انڈر 19 خواتین کے ٹی 20 میچ میں امریکہ کو آٹھ وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی گروپ میں سرفہرست رہنے والی انگلینڈ اور امریکہ کی ٹیموں نے ٹورنامنٹ کے سپر سکس مرحلے میں جگہ بنالی ہے۔

امریکہ کے 119 کے جواب میں بیٹنگ کرتے ہوئے انگلینڈ کی شروعات خراب رہی اور اس نے پہلے اوور کی دوسری گیند پر ایرن تھامس (0) کو گنوا دیا۔اس کے بعد ٹرڈی جانسن بیٹنگ کے لیے آئی اور ڈیوینا پیرن کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 117 رن کی شراکت ہوئی۔14 ویں اوور میں پوجا شاہ نے ڈیوینا پیرن کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ڈیوینا پیرین نے 45 گیندوں پر نو چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے نصف سنچری (74) اسکور کی۔ٹرڈی جانسن (44) ناٹ آوٹ رہی۔انگلینڈ نے 14.2 اوورں میں دو وکٹ پر 120 رن بنا کر آٹھ وکٹ سے میچ جیت لیا۔امریکہ کی جانب سے ماہی مادھون اور پوجا شاہ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

اس سے قبل آج انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے دوران امریکہ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 29 کے اسکور پر تین وکٹیں گنوا دیں۔ چیتنا پگدیلا (10)، عیسائی واکھیل (10) اور دیشا ڈھینگرا (چھ) رن بنا کر آوٹ ہوئیں۔ایسے وقت میں کپتان انیکا کولون نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ریتو سنگھ (20) رن بنا کر آوٹ ہوئیں۔انیکا کولن (46) اور پوجا گنیش (10) رن بنا کر ناٹ آوٹ رہیں۔امریکی خواتین کی ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں پانچ وکٹ پر 119 رن بنائے تھے۔

انگلینڈ کی جانب سے پریا تھانا والا اور ٹرڈی جانسن نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ٹلی کورٹین کولمین نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

چیمپئنز ٹرافی کیلئے پاکستانی اسکواڈ میں شامل ممکنہ کھلاڑیوں کے نام کا انکشاف

کراچی،22 جنوری (آئی این ایس انڈیا): آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے پاکستانی اسکواڈ کو حتمی شکل دینے کے لیے مشاورت جاری ہے، اوپنر صائم ایوب کی فٹنس پر سوالیہ نشان برقرار ہے۔ذرائع کے مطابق 19 فروری سے شروع ہونے والی چیمپئنز ٹرافی سے قبل پاکستان ٹیم نے ہوم گراونڈ پر جنوبی افریقا اور نیوزی لینڈ کے ساتھ ہی سہ فریقی سیریز بھی کھیلنی ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ صائم ایوب کی فٹنس پر سوالیہ نشان برقرار ہے اور یہی وجہ ہے کہ ان سے متعلق ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوسکا۔اگر صائم ایوب کا فیصلہ ہوگیا تو سہ فریقی سیریز کی ٹیم ہی چیمپئنز ٹرافی کے لیے ٹیم ہوگی۔ذرائع کے مطابق صائم ایوب کے فٹ نہ ہونے کی صورت میں سلیکٹرز نے متبادل کا فیصلہ بھی کرلیا ہے۔ذرائع کے مطابق چیمپئنز ٹرافی کے 15 رکنی اسکواڈ میں فخر زمان کی شمولیت یقینی ہے، امام الحق اور حسیب اللہ کے ناموں پر بھی غور کیا جارہا ہے۔البتہ عبداللہ شفیق اور عثمان خان کے ڈراپ ہونے کا امکان ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ محمد رضوان، بابر اعظم، کامران غلام، سلمان علی آغا، طیب طاہر، عرفان خان، محمد حسنین، نسیم شاہ، شاہین آفریدی، حارث روف، ابرار احمد اور سفیان مقیم اسکواڈ کا حصہ ہوں گے۔واضح رہے کہ پاکستان کے علاوہ چیمپئنز ٹرافی کی تمام ٹیموں نے اسکواڈز کا اعلان کردیا ہے جبکہ پاکستان آئی سی سی کو صرف ابتدائی اسکواڈ کے نام بھجوا چکا ہے۔11 فروری تک حتمی اسکواڈ کا لازمی اعلان کرنا ہے،سہ فریقی کا پہلا میچ 8 فروری کو ہوگا۔

چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے ٹاپ 10 بولرز

نئی دہلی،22 جنوری (آئی این ایس انڈیا): آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کی میزبانی پاکستان کے ہاتھ میں ہے۔اب آئی سی سی کے اس ایونٹ کے آغاز میں ایک ماہ سے بھی کم وقت باقی ہے۔ ٹورنامنٹ کا یہ 10 واں ایڈیشن ہائبرڈ ماڈل میں 19 فروری سے 9 مارچ تک پاکستان اور دبئی میں کھیلا جائے گا۔ اس دوران ون ڈے ورلڈ کپ کے پوائنٹس ٹیبل کی ٹاپ 8 ٹیمیں ٹائٹل جیتنے کے ارادے سے میدان میں اتریں گی۔ ٹورنامنٹ کے دوران ایک بار پھر بولرز کی کارکردگی دیکھنے کو ملے گی۔چیمپئنز ٹرافی 2025 کے آغاز سے قبل اس کہانی کے ذریعے ہم آپ کو دنیا کے ٹاپ 10 بولرز کے بارے میں بتائیں گے، جنہوں نے اس آئی سی سی ٹورنامنٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ اس فہرست میں کئی نامور شخصیات کے نام موجود ہیں۔چیمپئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے ٹاپ10 بولرز:- 1 کائل ملز (نیوزی لینڈ):چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ میں سب سے زیادہ وکٹیں نیوزی لینڈ کے لیجنڈری باؤلر کائل ملز کے پاس ہیں۔ انہوں نے 15 میچوں میں 4.29 کے بہترین اکانومی ریٹ کے ساتھ کل 28 وکٹیں حاصل کیں۔ اس آئی سی سی ٹورنامنٹ میں ان کی بہترین کارکردگی (30/4) ہے- 30 رنز کے عوض 4 وکٹیں۔ 2 لاستھ ملنگا (سری لنکا) سری لنکا کے کرکٹ آئی کن بالستھ ملنگا اپنے درست یارکرز اور لائن لینتھ کے لیے جانے جاتے ہیں۔ وہ چیمپئنز ٹرافی میں دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ وکٹیں لے چکے ہیں۔ 16 میچوں میں، انہوں نے 5.31 کے اکانومی ریٹ سے کل 25 وکٹیں حاصل کیں، ان کے بہترین اعداد وشمار (34/4) ہیں۔ 3 متھیا مرلی دھرن (سری لنکا): سری لنکا کے ایک اور لیجنڈ، متھیا مرلی دھرن اپنی غیر معمولی گیند بازی کی مہارت کے لیے مشہور ہیں۔وہ چیمپئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے تیسرے بالر ہیں۔اس ٹورنامنٹ میں 17 میچ کھیلتے ہوئے انہوں نے 3.60 کے بہترین اکانومی ریٹ کے ساتھ 24 وکٹیں حاصل کیں۔ اس دوران ان کی بہترین کارکردگی (15/4) رہی۔ .4 بریٹ لی (آسٹریلیا): آسٹریلیا کے اس تیز دائیں ہاتھ کے بولر نے اپنی رفتار سے کئی بلے بازوں کو کانپنے پر مجبور کردیا ہے۔

آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ جاری، جوروٹ پہلی پوزیشن پر برقرار

دبئی، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹیسٹ پلیئرز رینکنگ جاری کردی ہے۔ انگلینڈ کے جوروٹ پہلی پوزیشن پر برقرار ہیں۔ وہیں رینکنگ کے مطابق پاکستان کے مڈل آرڈر بیٹر سعود شکیل کی 3 درجے ترقی ہوئی جس کے بعد وہ 8 ویں نمبر پر آگئے۔آئی سی سی کی جانب سے جاری کی گئی رینکنگ میں انگلینڈ کے جو روٹ کا پہلا نمبر برقرار ہے جب کہ ہیری بروک اور نیوزی لینڈ کے کین ولیمسن بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔پاکستانی ٹیم کے سابق کپتان بابر اعظم رینکنگ میں چار درجے تنزلی کے باعث چوتھے اور وکٹ کیپر بلے باز محمد رضوان دو درجے ترقی کے بعد 18 ویں نمبر پر آگئے ہیں۔آئی سی سی کی جانب سے جاری کی گئی ٹیسٹ بولرز کی رینکنگ پر نظر ڈالی جائے تو ہندوستان کے بالر جسپرت بمرا پہلے جب کہ پیٹ کمنز دوسرے اور جنوبی افریقہ کے گیسور بادا تیسرے نمبر پر موجود ہیں۔

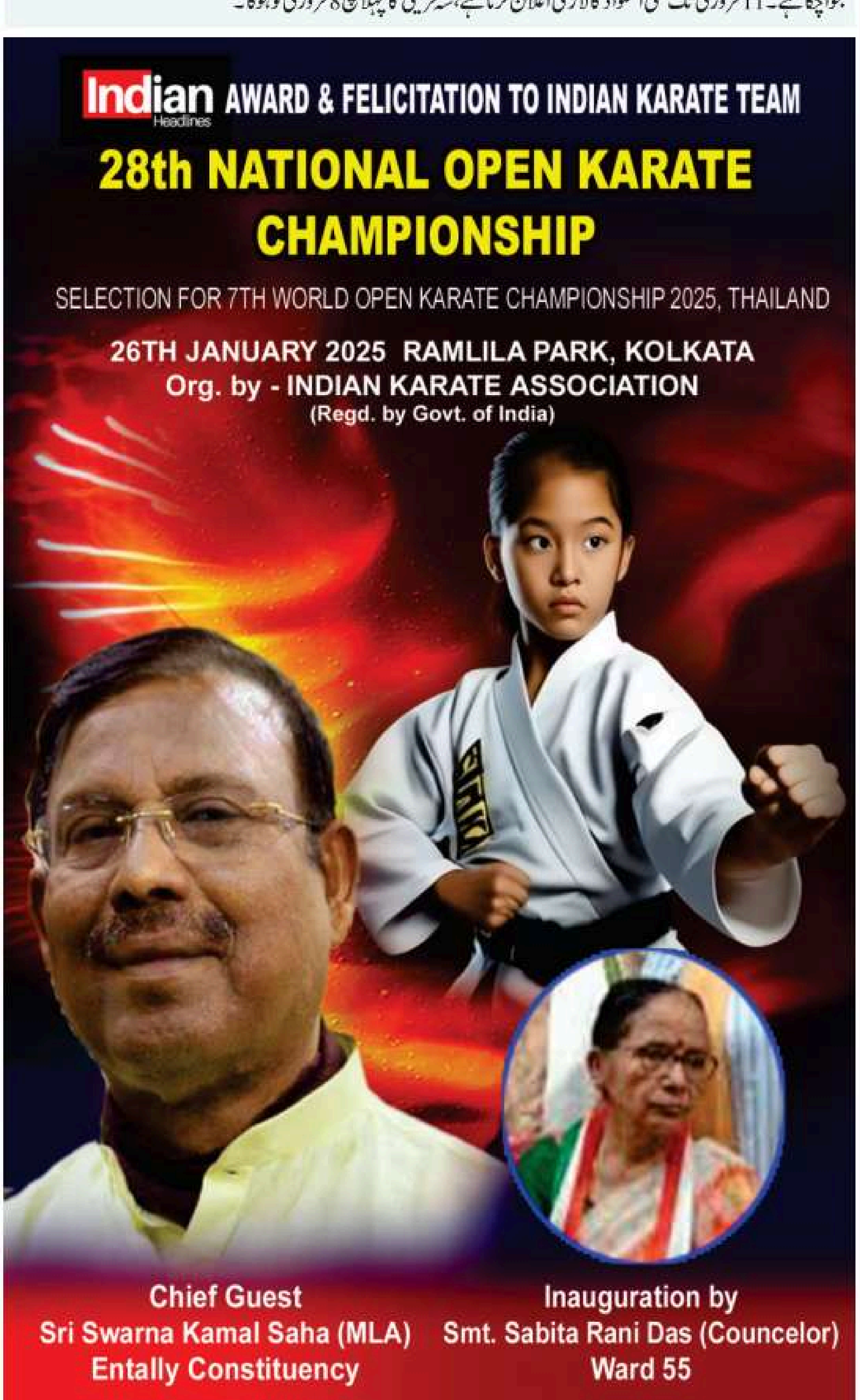

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804